عزازی اور عربی خدا۔ ملحدین کی علمیت کا معیار

1. Loaded questions
2. Red Herring
3. Circular Logic
4. Strawman Argument
5. Name Calling
6. Ad-Hominem
7. Unfalsifiable claim

https://www.facebook.com/groups/PakFreethinkers4/permalink/493997764120330/

Azazee Hashim

December 26 at 2:47pm

سوفسٹ عزازی- مصیبت کا ذمہ دار

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ O alhadeed 22

کوئی بھی مصیبت نہ تو زمین میں پہنچتی ہے اور نہ تمہاری زندگیوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہوتی ہے اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں، بیشک یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے O

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ O altaghabun 11

کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے تو وہ اُس کے دل کو ہدایت فرما دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے O

درج بالا آیات سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ انسان پر مصیبت عربی اللہ کے حکم سے آتی ہے-

اگر انسان پر کسی بھی قسم کی مصیبت عربی خدا نازل کرتا ہے تو ممکن نہیں کہ یہ تین چیزوں کا تعین کے بغیر ہوتا ہو..

1-مصیبت کی نوعیت عربی خدا طے نہ کرتا ہو...

2-مصیبت کا ذریعہ عربی خدا طے نہ کرتا ہو....

3-مصیبت کا وقت عربی خدا طے نہ کرتا ہو....

اب فرض کریں کہ ایک لڑکی اور اسکے گھر والوں پر یہ مصیبت نازل ہوتی ہے کہ اس لڑکی کی گاؤں کا جاگیر دار زبردستی آبروریزی کر دیتا ہے-

اب اوپر والی آیات کے مطابق لڑکی پر مصیبت کی نوعیت (آبروریزی) خدا نے مقرر کی....

اس لڑکی کی آبروریزی (مصیبت) کے لیے ذریعہ جاگیردار کو بنایا...

اس لڑکی کی آبروریزی (مصیبت) کا ایک وقت بھی اس نے مقرر کیا (یعنی جب وہ جواں ہوئی)

تو کیا جاگیر دار اس لڑکی کی آبروریزی کرتے وقت... حالت جبر... میں تھا؟

کیا خدا نے اس آبروریزی (مصیبت) سے کوئی جنسی طمانیت حاصل کی؟

کیا خدا نے اس مصیبت کو نازل کر کے لڑکی سے یا اس کے گھر والوں سے کوئی بدلہ لیا یا انکے کسی گناہ کی سزا دی؟

کیا خدا بدلہ لینے یا سزا دینے کے لیے ایک مخلوق کا محتاج ہوا؟ (اگر اس نے سزا یا بدلہ آبروریزی کی صورت میں دینا تھا) کیونکہ اگر کوئی مرد نہ ہوتا تو وہ ایک قسم کی سزا دینے پر قادر نہ ہوتا-

LikeCommentShare

15 people like this.

Comments



Joun Eliya ye dekheinSee Translation



Joun Eliya



طلحہ عبدالسلام



Izzuddin Deccani

اس سوال میں ایک یہ دعوی موجود ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے-

اب میں جتنے بھی منطقی انداز میں بحث کروں بالواسطہ طور پر یہ بات تسلیم ہو جاتی ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے-اس قسم کے سوال کو Loaded question کہتے ہیں-

اگر عزازی صاحب پوسٹ کو ایڈٹ کر کے عربی اللہ کا لفظ نکال دینے پر راضی ہوں تو پھر بحث ہو سکتی ہے-

ورنہ کیوں نے پہلے اس بات پر بحث ہو جائے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے بھی یا نہیں-



Sarmad Sindhi Azad

قران والے خدا کی بات ھو گی تو

ے اللہ عربی ھی ھے



Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب... دنیا میں خدا کیی ہیں اسلئے عربوں کے خدا کے حوالے سے میں عربی اللہ ہی کہتا ہوں... یہ کوئی ایسا اعتراض نہیں ہے.. آپ پلیز بات کیجئے



Izzuddin Deccani

عربی ایک زبان کا نام ہے اور ایک قومی شناخت ہے۔ تو کیا آپ دعوی ہے کہ قرآن جس خدا سے منسوب ہے اس کی مادری زبان عربی ہے یا وہ عربی النسل ہے ؟اور جو انڈونیشیا، ملیشیا اور برصغیر وغیرہ کے مسلمان مانتے ہیں وہ کونسے خدا کو مانتے ہیں ؟

//یہ کوئی ایسا اعتراض نہیں ہے//اگر یہ کوئی ایسا اعتراض نہیں ہے تو آپ اپنے ہر سٹیٹس میں دہرانا ضروری کیوں سمجھتے ہیں۔ اگر یہ کوئی اہم چیز نہیں ہے تو یہ لفظ نکال دیں۔ اگر آپ نکالنے پر آمادہ نہیں تو پھر آپ کے نزدیک یہ ایک اہم چیز ہے۔



Raja Zulfiqar Ali

سوال یہ ھے کہ اپ لوگوں کے دماغ مین یہ ابروریزی، ریپ، جنس اور عورت ھی کیوں بھری ھوئ ھے عزازی صاحب۔ ھر بات اپ لوگوں کی گھوم پھر کریسی طرف انکلتی ھے۔ جبکہ الزام مومنین بیچاروں پہ لگاتے ھیین کہ ان کے دماغوں مین سیکس کے سوا کچھ نھی ھوتا۔ لول



Azazee Hashim

////تو کیا آپ دعوی ہے کہ قرآن جس خدا سے منسوب ہے اس کی مادری زبان عربی ہے یا وہ عربی النسل ہے////

محترم دکنی صاحب-جو لوگ کسی بھی قسم کے خدا پر یقین نہیں رکھتے سوا یسے لوگوں سے یہ پوچھنا کہ خدا کی کوئی مادری زبان عربی ہے؟ مادری سے تو یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ عربی خدا کی کوئی ماں بھی ہے..... تعجب ہے...

ہمارا نہ تو کوئی دعوی ہے اور نہ ہی یقین چونکہ خطہ عرب کے لوگ یا دنیا میں وہ لوگ جو عرب کے اللہ کو مانتے ہیں اس میں انکی طرف اشارہ ہے... اب جیسا کہ ہندو لوگوں کا خدا عربی نہیں ہے... اور بھی مثالیں لی جا سکتی ہیں لیکن یہ کوئی ایشو نہیں ہے گفتگو کرنے کے لیے...



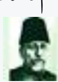
Azazee Hashim

محترم راجہ صاحب - یہ ایک سیچوایشن ہے جو ہر معاشرے میں انسانوں کو در پیش آتی ہے... پوسٹ کا مقدمہ ایک آیت اور اس سے حاصل ہونے والے مفہوم پر ہے - کیا ہی اچھا ہوتا کہ آپ پوسٹ کو موضوع پر بھی کومنٹ کرتے اور جو نتائج اس آیت سے حاصل ہو رہے ہیں انکو اپنے دلائل کی مدد سے غلط ثابت کرتے



Izzuddin Deccani

عزازی صاحب۔ میں نے سوال میں واضح کیا تھا کہ دوسرے علاقوں کے مسلمان بھی اسی خدا کو مانتے ہیں جس کے بارے میں ان کا دعوی ہے کہ اس نے قرآن نازل کیا۔اور آپ نے یہ بھی واضح کیا کہ آپ کا کوئی دعوی ہے نہیں۔ایسے میں "عربی خدا" کی گردان کا کیا مطلب ہے ؟
یہ تو پھر جس سطح کی بحث ہوئی اس کو Name calling ہی کہا جا سکتا ہے۔اور آپ کو کیا لگتا ہے کہ جو بندہ name calling جیسی منطقیت میں مبتلا ہو اس سے تقدیر جیسے مسئلے میں کسی بھی طرح کی بحث ہو سکتی ہے ؟؟
آپ کی بات قرآن کے حوالے سے ہو رہی ہے اور قرآن میں اس کے نازل کرنے والے خدا کے لئے اللہ کا لفظ ہے۔قرآن کے ماننے والے قرآن کے نازل کرنے والا خدا کو اللہ کہتے ہیں۔اور آپ کو اس سے ایسی کوئی تکلیف ہے کہ آپ اس لفظ کو استعمال کرنا نہیں چاہتے اور "عربی خدا" کا جھوٹا دعوی کر رہے ہیں۔اس میں مزید کمال کی بات یہ بھی ہے کہ کسی بھی دعوے کا انکار بھی کر رہے ہیں۔
نیم کالنگ تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی چہ جائیکہ منطقی بحث کی جائے۔



Izzuddin Deccani

عزازی صاحب۔ بندہ منتظر ہے۔



Yasir Habib

عربی اللہ ایک ٹرم ہے جس کا مقصد واضح ہے ک ایک ایسے تصوراتی خدا کی بات ہو رہی ہے جس کو عربستان خطے کے عرب لوگوں نے ایجاد کیا. بلکل ویسے ہی جیسے ہی آھورامزدہ ایک فارسی خدا ہے.

انڈونیشیا ملیشیا وغیرہ کے لوگ بہت بعد میں اسلام میں داخل ہوئے لہٰذا یہ دلیل ک چونکے یہ لوگ اب اسی خدا کو مانتے ہیں جس کا آغاز عرب خطے میں ہوا تو اس خدا کو عربی خدا نہیں کہنا چاہئے یہ ایک کمزور دلیل ہے



Izzuddin Deccani

۱۔اگر آپ کے نزدیک اس خدا کا تصور عربستان سے ہی ہوا ہے تو یہ ایک دعوی ہوا اور اس سے پہلے کہ آپ اپنی عام زبان میں اس کو استعمال کریں پہلے آپ کو یہ دعوی ثابت کرنا ہوگا۔اگر آپ دوسرے پوسٹ میں ایک سوال پوچھتے ہوئے اس قسم کے الفاظ استعمال کریں گے تو یہ ایک لوڈڈ سوال ہوا۔ ہمارا مؤقف یہی ہے کہ عزازی صاحب کا سوال لوڈڈ ہے۔

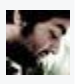
۲۔اگر یہ بات ثابت بھی ہو گئی تو پھر آپ کو اس کے لئے لفظ اللہ کا استعمال کرنا ہوگا کیوں جس خدا کا تصور عربستان میں رہا ہے اس کے لئے وہ لفظ اللہ استعمال کرتے تھے اور ہیں۔خدا ایک فارسی لفظ ہے،آپ کے دعوے کے مطابق جو معبود عربستان کے تصور کے مطابق تھا اس کے لئے فارسی لفظ کا استعمال کر کے عربی کا لاحقہ لگانا کیا معنی رکھتا ہے۔واضح طور پر یہاں پر عزازی "Name Calling" میں مبتلا ہو گئے ہیں۔دلیل کی کمی میں مسالہ بھرنے کے لئے اس قسم کی حرکتیں ہوتی ہیں۔اگر واقعی میں عزازی کی پوسٹوں میں دم ہے تو پھر اس قسم کی حرکتوں کے بغیر بھی اپنے اعتراضات اٹھا سکتے ہیں۔لیکن موصوف اپنی حرکت میں کافی consistent واقع ہوئے ہیں۔

۳۔برصغیر،انڈونیشیا اور ملیشیا کے مسلمان قرآن کے ہی خدا کو مانتے ہیں۔اس سے دلیل کیسے کمزور ہوتی ہے کہ وہ بعد میں مسلمان ہوئے؟مسلمانوں پر ماضی میں جینے کا الزام لگانے والوں کو یہ شوبھا نہیں دیتا کہ وہ اس قسم کی دلیل دیں۔



Saeed Khalid

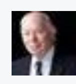




Yasir Habib

عزازی صاحب کیا کرتے ہیں کیا نہیں یہ ان کا ذاتی مسئلہ ہے فلحال تو آپ کوئی ذاتی رنجش نکالتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں. آپ کی انڈونیشیا ملیشیا والی دلیل لغو تھی بلکل ایسے ہی کہ چونکے اب انگلستان میں بڑی تعداد میں ہندوستانی رہتے ہیں لہذا یہ انگریز ملک نہیں ہے.

کج بحثی سے آگے بڑھیں اور اصل ٹاپک پر گفتگو کریں

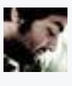


Saeed Khalid

اللہ، ابراہیمی مزاہب، الہامی کتابوں کی جغرافیائی اوقات۔

یہ خدانے بس پوری دنیا کو چھوڑ کر صرف اس چھوٹے سے دائرے میں ہی سارے نبی کیوں بھیجے ؟ کہیں ایسا تو نہیں کے اس علاقے میں پیغمبری کا زیادہ رواج تھا۔اب دین باطل کا ناجائز دفاع کرتے ہوئے مودودی اور دیگر اسلام کے معزرت خواہوں کی طرح یہ جھوٹ نہ بول دینا کہ فیثاغورث، آرسطو، افلاطون، رام، کرشن اور کنفوشیس وغیرہ بھی نبی ہی تھے tongue emoticon ۔



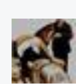


Yasir Habib

خدا فارسی زبان کا لفظ ہے

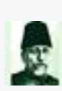
خدا فارسی ہے، اللہ عربی ہے، گاڈ انگریزی ہے، گوٹ جرمن ہے تو پھر یونیورسل نام آپ خود ہی تجویز کر دیں جس پے آپ کو اعتراض نہ ہو

تھوڑا ٹھنڈے دماغ سے اپنے دلائل کا جائزہ لیں تو آپ کو اندازہ ہوگا ک آپ کیسے بحث برائے بحث چلا رہے ہیں



Abu Shahid

توپھر ان آیات کے روسے ھر مجرم بری ھع سکتا ھے ان شریعت کورٹوں سے !!!



Izzuddin Deccani

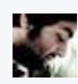
//عزازی صاحب کیا کرتے ہیں کیا نہیں یہ ان کا ذاتی مسئلہ ہے فلحال تو آپ کوئی ذاتی رنجش نکالتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں.//
اول تو واضح ہو کہ عزازی صاحب کی ذات شریف سے مجھے کوئی واسطہ نہیں ہے اور نہ ہی مجھے اس سے کچھ لینا دینا ہے کہ وہ کیا کرتے پھر رہے ہیں۔ انہوں نے یہاں اسی گروپ میں ایک سوال نما پوسٹ ڈالا ہے۔ میں اس پوسٹ پر اپنا نکتہ نظر پیش کر رہا ہوں۔ صرف اس لئے کہ آپ ہمارے اعتراض کا جواب نہیں دے سکتے اس کو "ذاتی رنجش" قرار دینا کیا معنی؟ اگر آپ سے جواب نہیں بن پڑا تو نہیں آنے دیں۔ ان کی پوسٹ واضح طور پر Loaded questionاور Name callingکی مثال ہے۔

//آپ کی انڈونیشیا ملیشیا والی دلیل لغو تھی//
کسی بھی چیز کو کوئی بھی لغو قرار دے سکتا ہے۔ ویسے تو ہم عزازی صاحب کی پوسٹ کو بھی لغو قرار دے سکتے تھے۔ لیکن ہم نے Reasonsسے اپنا نکتہ نظر رکھا۔ اگر آپ کو ہماری منطق غلط لگتی ہے تو اس کو Reasonسے ہی ثابت کریں۔ لغو قرار دینے کی ضرورت جب پڑتی ہے کہ جب آپ لغو ثابت نہیں کر سکتے اس لئے دلیل کے بجائے الفاظ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔
// بلکل ایسے ہی ک چونکے اب انگلستان میں بڑی تعداد میں ہندوستانی رہتے ہیں للہٰذا یہ انگریز ملک نہیں ہے.//جناب انڈونیشا، ملیشیا اور برصغیر کے مسلمان اسی خدا کو مانتے ہیں جس نے قرآن نازل کیا۔ اب ہم آپ کی اس مثال کو لغو قرار دیں گے تو ہم پر خواہ مخواہ الزام آجائے گا۔ واضح ہو کہ عزازی نے قرآن پر اعتراض کرتے ہوئے "عربی خدا" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ تو کم از کم یہ تو طئے ہے کہ عزازی صاحب اسی خدا کی بات کر رہے ہیں جس نے قرآن نازل کیا۔
//خدا فارسی زبان کا لفظ ہے

خدا فارسی ہے، اللہ عربی ہے، گاڈ انگریزی ہے، گوٹ جرمن ہے تو پھر یونیورسل نام آپ خود ہی تجویز کر دیں جس پے آپ کو اعتراض نہ ہو//
فی الحال ہم خدا کے یونی ورسل نام پر بحث کر ہی نہیں رہے ہیں۔ عزازی کا اعتراض اس خدا پر ہے جس نے قرآن نازل کیا ہے۔ اب یہ ایک الگ بحث ہو گی

کہ جس نے قرآن نازل کیا وہی یونی ورسل خدا ہے یا نہیں۔ ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ کے بجائے "عربی خدا" کہنا نہ صرف غیر منطقی ہے بلکہ یہ حرکت Name calling کے زمرے میں آتی ہے۔

// تھوڑا ٹھنڈے دماغ سے اپنے دلائل کا جائزہ لیں تو آپ کو اندازہ ہو گا ک آپ کیسے بحث برائے بحث چلا رہے ہیں //
یعنی اگر آپ کے پاس ہمارے دلائل کا جواب نہیں تو ہمارا دماغ گرم ہے اور ہم بحث برائے بحث کر رہے ہیں۔ الزام لگانے کا اچھا انداز ہے۔ ویسے ابھی تک آپ نے یہ بتایا ہی نہیں کہ آپ کا اصل مؤقف ہے کیا۔ کیا واقعی آپ "عربی خدا" والے لفظ کے استعمال سے متفق ہیں۔ جب آپ اپنا مؤقف بتائے بغیر ہی بات کریں گے بحث برائے بحث کا الزام کس پر آنا چاہئے ؟



Yasir Habib

آپ نے کون سے دلائل مبارکہ پیش کے ہیں جن پر اتنا ناز ہے ک ہم سے جواب نہیں بن پا رہا ہے جبکے یہ بات واضح ہے ک اس پوسٹ پر آپ صرف کج بحثی کر کے وقت صرف کئے جا رہے ہیں. اللہ ایک عربی ٹرم ہے بلکل ویسے ہی جیسے آھورامژدہ فارسی ٹرم ہے مذہبی چورن بیچنے کے لئے. آپ چاہے اوندھے ہو کر بھی بحث برائے بحث کرتے رہیں تب بھی اللہ عربی نسل کا ہی رہے گا.

باقی باتیں سب ایک طرف پر آپ کی صرف ایک وہی انڈو نیشین اور ملائشین والی دلیل ہی آپ کی بات کو لغو بے جا اور نہایت ہی بچکانہ حرکت ثابت کرنے کے لئے کافی ہے

چلیں اب ایک ایک جملے کو کوٹ کر کے بحث برائے بحث کو جاری رکھیں تا کے پوسٹ پر بات نہ ہو پائے



Izzuddin Deccani

اگر آپ کہیں تو میں ترتیب وار اپنے نکات دوبارہ یہاں پر کاپی پیسٹ کر سکتا ہوں۔ رہی انڈونیشین ملیشین کی بات تو میں نے مزید اپنی بات کو واضح کیا ہوا ہے۔ آپ ہمارے کسی بھی نکتے سے تعرض کئے بغیر لغو لغو کی گردان کرتے رہیں گے تو وہ خود سے دلیل نہیں بن جاتی۔
رہی بات اصل اعتراض پر بحث کرنے کی تو جناب میں آغاز میں ہی یہ بات بتادی تھی

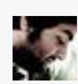
اس سوال میں ایک یہ دعوی موجود ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔
اب میں جتنے بھی منطقی انداز میں بحث کروں بالواسطہ طور پر یہ بات تسلیم ہو جاتی ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔ اس قسم کے سوال کو Loaded

question کہتے ہیں۔
اگر عزازی صاحب پوسٹ کو ایڈٹ کر کے عربی اللہ کا لفظ نکال دینے پر راضی ہوں تو پھر بحث ہو سکتی ہے۔
ورنہ کیوں نے پہلے اس بات پر بحث ہو جائے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے بھی یا نہیں۔



Saeed Khalid

2000 سال پہلے کسی اللہ نامی لفظ کو تاریخ سے دکھادیں۔ مفتیان حرم کو بھی ساتھ ملالیں یہ ہمارا چیلنج ہے۔
اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ



Yasir Habib

چلیں شروع کریں اس پے بحث ک اللہ عربی ہے یا نہیں...



Ghulam Rasool

<<ورنہ کیوں نے پہلے اس بات پر بحث ہو جائے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے بھی یا نہیں۔>>
آپ سے کڑوی کسیلی باتوں کی بجائے کچھ سیکھنے کا سو بھا گیہ پراپت ہو رہا ہے۔ لگتا ہے ہمارا تو جیون دھن ہونے کا سمے آگیا ہے



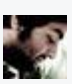
Izzuddin Deccani

سعید صاحب۔ کیا آپ اس سے متفق ہیں کہ قرآن میں مذکور یا قرآن نازل کرنے والے خدا کو "عربی خدا" قرار دیا جائے۔ اگر آپ متفق ہیں تو پھر ہم نے اس پر تین اعتراضات کئے ہیں۔ اس کو پوائنٹ بائی پوائنٹ جواب دیں۔
رہی آپ کا یہ چیلنج تو جناب یہ واضح ہے ہی نہیں کہ آپ نے یہ چیلنج کس دعوے کے جواب میں کیا ہے۔ ہم نے کبھی اس گروپ میں آکر دعوی کیا ہے کہ اللہ کا یہی نام دو ہزار سال پہلے رائج تھا؟ جب دعوی ہی نہیں ہے تو چیلنج کا ہے کا؟



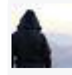
Ghulam Rasool

ہمہ تن گوش



Yasir Habib

اب بحث شروع کریں گے یا مزید انتظار کرنا پڑے گا؟



Ali Ehtisham Allah does send the Museebah, as a result of our deeds. Not that Allah does injustice!

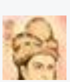
Surah Ash-Shura, Verse 30:

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ

And whatever of misfortune befalls you, it is because of what your hands have earned. And He pardons much. (See the Quran Verse 35:45).

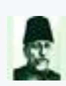


Ali Ehtisham Azazee Hashim So do you believe in Allah and His verses?



Noman Saeed

عربی اللہ کو عالمی اللہ ثابت کر دیجیے۔۔۔



Izzuddin Deccani

یاسر صاحب۔ میں اپنے تمام اعتراضات بیان کر چکا ہوں۔اہم نکات دوبارہ کاپی پیسٹ کر رہا ہوں

عربی ایک زبان کا نام ہے اور ایک قومی شناخت ہے۔ تو کیا آپ دعوی ہے کہ قرآن جس خدا سے منسوب ہے اس کی مادری زبان عربی ہے یا وہ عربی النسل ہے ؟اور جو انڈونیشیا، ملیشیا اور برصغیر وغیرہ کے مسلمان مانتے ہیں وہ کونسے خدا کو مانتے ہیں ؟
آپ کی بات قرآن کے حوالے سے ہو رہی ہے اور قرآن میں اس کے نازل کرنے والے خدا کے لئے اللہ کا لفظ ہے۔ قرآن کے ماننے والے قرآن کے نازل کرنے والا خدا کو اللہ کہتے ہیں۔اور آپ کو اس سے ایسی کوئی تکلیف ہے کہ آپ اس لفظ کو استعمال کرنا نہیں چاہتے اور "عربی خدا" کا جھوٹا دعوی کر رہے ہیں۔اس میں مزید کمال کی بات یہ بھی ہے کہ کسی بھی دعوے کا انکار بھی کر رہے ہیں۔

۱۔اگر آپ کے نزدیک اس خدا کا تصور عربستان سے ہی ہوا ہے تو یہ ایک دعوی ہوا اور اس سے پہلے کہ آپ اپنی عام زبان میں اس کو استعمال کریں پہلے آپ کو یہ دعوی ثابت کرنا ہوگا۔اگر آپ دوسرے پوسٹ میں ایک سوال پوچھتے ہوئے اس قسم کے الفاظ استعمال کریں گے تو یہ ایک لوڈڈ سوال ہوا۔ ہمارا مؤقف یہی ہے کہ عزازی صاحب کا سوال لوڈڈ ہے۔
۲۔اگر یہ بات ثابت بھی ہو گئی تو پھر آپ کو اس کے لئے لفظ اللہ کا استعمال کرنا ہوگا کیوں جس خدا کا تصور عربستان میں رہا ہے اس کے لئے وہ لفظ اللہ استعمال کرتے تھے اور ہیں۔خدا ایک فارسی لفظ ہے، آپ کے دعوے کے مطابق جو معبود عربستان کے تصور کے مطابق تھا اس کے لئے فارسی لفظ کا استعمال کرکے عربی کا لاحقہ لگانا کیا معنی رکھتا ہے۔واضح طور پر یہاں پر عزازی "Name Calling" میں مبتلا ہو گئے ہیں۔دلیل کی کمی میں مسالہ بھرنے کے لئے اس قسم کی حرکتیں ہوتی ہیں۔اگر واقعی میں عزازی کی پوسٹوں میں دم ہے تو پھر اس قسم کی حرکتوں کے بغیر بھی اپنے اعتراضات اٹھا سکتے ہیں۔لیکن موصوف اپنی حرکت میں کافی consistent واقع ہوئے ہیں۔
۳۔برصغیر،انڈونیشیا اور ملیشیا کے مسلمان قرآن کے ہی خدا کو مانتے ہیں۔اس سے دلیل کیسے کمزور ہوتی ہے کہ وہ بعد میں مسلمان ہوئے ؟مسلمانوں پر ماضی میں جینے کا الزام لگانے والوں کو یہ شوبھا نہیں دیتا کہ وہ اس قسم کی دلیل دیں۔

یہ جو آخر کے نمبر وار تین نکات ہیں ان کو بنیاد بنائیں بحث کی۔
اور ہاں، یہاں پر سونے کا وقت ہے۔اس لئے آپ پوری تفصیل سے جوابات لکھیں ہم انشاءاللہ کل اس پر تبصرہ کریں گے۔



Islam Mirza

جہاں جہاں قرآن پہنچا عربی اللہ بھی پہنچ گیا



Izzuddin Deccani

نعمان سعید صاحب
//عربی اللہ کو عالمی اللہ ثابت کر دیجیے۔۔۔//یہ تھوڑا ساہٹا ہوا موضوع ہے۔آپ دوسرا تھریڈ لانچ کریں ہم تھوڑا بہت وقت نکال ہی لیں گے آپ کے لئے۔



Saeed Khalid

جو چیز تضادات((Contradiction کو جنم دیں اسکو ریاضی اور منطق میں مسترد کر دیا جاتا ہے۔اس کا تضاد ہی اس کو غلط ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔اس کو طریقہ برہان الحلف

Reductio ad absurdum method

اور Proof by Contradiction

کہا جاتا ہے۔
خدا کا وجود ایک بڑی اور مکمل اختیار والی ہستی مان لینے سے سینکڑوں تضادات جنم لیتے ہیں جن کا کوئی شافی جواب نہیں مثلاً
1) کیا خدا اپنے آپ کو ختم کر سکتا ہے؟
2) کیا خدا ایک ایسا پتھر بنا سکتا ہے جس کو خود بھی نہ اٹھا سکے ؟
3) کیا خدا ایک ایسی شکل بنا سکتا ہے جو بیک وقت دائرہ بھی ہو اور مثلث بھی ہو
4) کیا خدا کو پتا ہے کہ فلاں آدمی جنت مین جائے گا یا جہنم میں اگر پتا ہے تو پھر ہر شخص کے اعمال کا ذمہ دار خدا خود ہوا اور اس کا جنت جہنم میں جانا اس کے اختیار میں نہیں اور یہ امتحان وغیرہ اور ابلیس کی نافرمانی خدائی طے شدہ ڈرامے کا حصہ ہے۔اور اگر اس کو نہیں پتا تو خدا بھی جاہل ہے،

وغیرہ وغیرہ

لہٰذا خدا اور اللہ کو طریقہ برہان الخلف کے اصول کے تحت مسترد کیا جاتا ہے۔اور یہ عربی اللہ کی بحث ہی فضول ہے۔
ان باتوں کا کوئی نیا اور مدلل جواب ہے تو دیں ورنہ وہ جواب جو پہلے مسلمانوں اور دیگر مزاہب کے ملا دیتے رہے وہ دوہرا کر پانی میں مدھانی مت مارئیں گا۔

reductio ad absurdum



Raja Zulfiqar Ali

پانی ھر جگہ پایا جاتا ھے اور اس کے اوصاف سیم ھین ھر جگہ۔ مگر نام الگ الگ۔۔



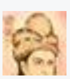
Islam Mirza

کہیں کہیں اس کے بچے بھی ہیں راجہ صاحب



Ghulam Rasool

آپ نے اپنے کومنٹ کو دوبارہ پیسٹ کیا ہے لیکن ابھی تک یہ ثابت نہیں ہو پایا کہ اللہ صرف عربی نہیں ہے۔انڈونیشیا یا ملائشیا تو بعد میں پہنچا۔ یہ آیا کہاں سے تھا؟؟؟



Noman Saeed

میرا نہیں خیال کہ یہ موضوع سے ہٹا ہوا ہے جب کہ آپ کا اسرار بھی از خود اسی بات پہ ہے کہ اللہ محض عربی نہیں۔یعنی اللہ 'عربی اللہ 'نہیں۔



Noman Saeed

پانی ھر جگہ پایا جاتا ھے اور اس کے اوصاف سیم ھین ھر جگہ ۔ مگر نام الگ الگ۔۔

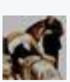
کیونکہ پانی موجود ہے۔اور اس 'موجود ہونے' میں ہی عقل والوں کیلیے بڑی نشانیاں ہیں۔



Izzuddin Deccani

//یہ آیا کہاں سے تھا؟؟؟//اس تھریڈ میں زیر بحث موضوع سے اس سوال کا کوئی تعلق نہیں ہے۔اعتراض کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ جس خدا سے قرآن کا نازل کیا جانا منسوب کیا جاتا ہے اسے عربی خدا کہنا صحیح ہے یا نہیں؟

Ghulam Rasool



Abu Shahid

انتظار کر رھے ھیں کہ پوسٹ میں دی گئی آیت پر کیا گیا اعتراض کا کیا جوب آتا ھے



Izzuddin Deccani

نعمان سعید صاحب۔میرے اعتراض کا اصل نکتہ اوپر میں نے غلام رسول کو ٹیگ کر کے دیا ہوا ہے۔

اعتراض کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ جس خدا سے قرآن کا نازل کیا جانا منسوب کیا جاتا ہے اسے عربی خدا کہنا صحیح ہے یا نہیں؟



Ghulam Rasool

قران بھی تو عربی کتاب ہے، اگر رسول اللہ غزوہ احد میں شہید ہو جاتے (خاکم بد ہن) تو شائد یہ وہیں ختم ہو جاتا۔



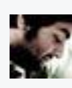
Atkin Krenward This seems like an interesting argument in the comments section. However, the original post was a bit absurd. Time is precious, spend it wisely on what matters the most.

The question therefore, who created the universe? If God, then who is he? And who created God?



Izzuddin Deccani

//قران بھی تو عربی کتاب ہے، اگر رسول اللہ غزوہ احد میں شہید ہو جاتے (خاکم بدہن) تو شائد یہ وہیں ختم ہو جاتا۔// یہ میرے کس نکتے کا جواب ہے، واضح کریں۔
ویسے گڈ نائٹ۔ کل بات ہو گی



Yasir Habib

پھر وہی بے تکی باتیں-اللہ نام آج سے سولہ سو سال (جی ہاں سولہ نہ ک چودہ سو سال) پہلے عرب خطے میں وجود میں آیا اس سے پہلے اس کا کوئی تاریخی ثبوت نہیں ملتا تو اب ظاہر سی بات ہے اس کو عربی نسل کا ہی خدا کہیں گے نہ جیسے آھورامزدہ کو فارسی نسل کا خدا کہیں گے

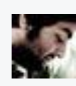
عربی زبان بولتا ہے یا نہیں یہ تو تب سوچتے جب یہ اللہ صاحب واقعی وجود رکھتے ہوتے لہٰذا یہ دلیل تو یہیں پانی میں جاتی ہے

اب ایک ہی طریقہ بچتا ہے ک آپ اللہ نام کو سولہ سو سال سے پہلے کا اور عرب خطے سے دور کہیں کا تاریخی ثبوتوں سے ثابت کر دیں تا کے بحث آگے بڑھ سکے ورنہ یہ اللہ صاحب عربی بھی رہیں گے اور تصوراتی بھی



Ghulam Rasool

آپ نے انڈونیشااور ملائشیا میں اسلامی اللہ پہنچنے کی بات کی تھی



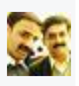
Yasir Habib

جس خدا کو عربی قرآن سے جوڑا جاتا ہے اس کو عربی کہنا صحیح ہے-اب آپ کی باری ہے ثابت کرنے کی ایسا کرنا کیوں صحیح نہیں ہے



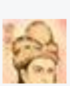
Saeed Khalid

ویسے یہ بتائیں گے کہ قران نے خدا کے ثبوت جیسے بڑے مسلے کو ہاتھ کیوں نہ لگایا اور اس پر واضح اور اظہر من الشمس کی طرح دلائل دے کر یہ مسلہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کیوں نہیں کر دیا۔ اور اج مسلمانوں کو کیوں بگ بینگ، کوسمولوجی اور دیگر سائنسی نظریات سے زبردستی دلائل کشید نے اور دیگر مزاہب والوں کے دلائل دوہرانے کے لئے لاوارث چھوڑ دیا۔ اتنا بڑا عالم ہونے کا دعوہ کرتا ہے اس مسلے کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیتا اللہ۔ لیکن خدا نے اس دور کے لوگون کی جہالت اور توہمات پرستی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر خداوں کو مسترد کر کے اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی وقتی کوشش کی۔

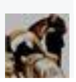


Raja Zulfiqar Ali

نوشہرہ کے ایک ھندو عامل کو جب مین نے کہا تھا کہ اپ لوگوں کو لوٹتے ھو تو اس نے جواب دیا کہ دیکھین خدا کہتا ھے اچھے کام کرہ، صدقہ دیا کرہ، زکات دیا کرو۔ نیکی کے کاموں مین پیسہ لگاو۔ لیکن لوگ ایسا کرتے نہی۔ تو خدا ابلاوں کو زمین پر بھیجتا ھے کہ جاو اور ان لوگوں کو تنگ کرو۔ لوگوں پہ مشکلات اجاتی ھین طرح طرح کی۔ پھر لوگ ھماری طرف دوڑتے ھین۔ ھم ان سے پیسے بٹورتے ھین اور کہتے ھین اتنا صدقہ دو۔ اتنے بکرے کاٹو۔ یعنی اگروہ خدا کے حکم کو مانتے تو بلاین نازل ان ھوتین مگر نامان کر ان کے کہین زززززززیادہ اخراجات ھو جاتے ھین۔@Abu Shahid

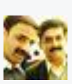


Noman Saeed There is no logical historical, supernatural archaeological, reasonable, rational basis to argue for Allah. None. There is only one book, one proved to be incomplete and corrupted and before that no record of Allah in any country or culture. Allah is a myth-take. A BIG myth-take.



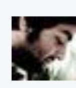
Abu Shahid

راجہ جی ککھ پلے نھیں پیا۔۔۔



Raja Zulfiqar Ali

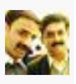
کوشش کرو جناب پلے پے جاے گا۔ شرح صدر دی دعا کریا کرو grin emoticon



Yasir Habib

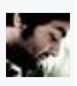
دکنی صاحب۔ کج بحثی کرنا اور ذاتی جھگڑے نکال نکال کر وقت برباد کر کے اپنے گھونسلے میں جا کے فتح کے شادیانے بجانا آسان ہے لیکن ٹاپک پر رہ کر بحث کرنا اتنا ہی مشکل. آپ کے ہاں یقینن رات بہت ہو چکی ہو گی پر اب آپ جب بھی واپس آئیں گے بحث ٹھیک یہیں سے شروع ہو گی ک اللہ کو عربی کہنا کیوں صحیح نہیں ہے...

Izzuddin Deccani



Raja Zulfiqar Ali

اسم زات اللہ کی تاریخی حیثیت پہ بہت کم معلومات ھین میرے پاس۔ تھوڑا سا کاش البرنی صاحب نے لکھا تھا۔ تھوڑا خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب نے لکھا ھے۔البتہ سلطان العارفین حضرت سلطان باھو رح کی ساری تعلیمات کا نچوڑ اسی کی ریاضت پر ھے۔ان کی اس ریاضت کی تشرتح کلاچی شریف کے ایک بزرگ فقیر نور محمد سروری قادری رح نے اپنی مشھور کتاب عرفان حصہ اول مین کی ھے۔



Yasir Habib

تو؟اس سے کیا ثابت ہوا؟

Raja Sahab ?

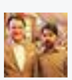


Raja Zulfiqar Ali

اسم زات پہ گفتگو ھو رھی ھے تو زہن مین یہ باتین اگیئن تو ویسے شیر کر دین۔



Engr Adil Bhatti Muzamil Saeed Qasim Umer



Engr Adil Bhatti Malik Amir Ali



Izzuddin Deccani

عربی ایک زبان کا نام ہے اور ایک قومی شناخت ہے۔ تو کیا آپ دعوی ہے کہ قرآن جس خدا سے منسوب ہے اس کی مادری زبان عربی ہے یا وہ عربی النسل ہے ؟ اور کیا کسی کو کسی زبان سے منسوب کرتے ہوئے صرف یہ کافی ہے کہ اس سے منسوب کوئی کتاب اس زبان میں ہو ؟ اور اگر اس نے خود اپنی یہ نسبت نہیں رکھی تو کیا آپ زبردستی اس کا نام اس زبان کے حوالے سے رکھ دیں گے۔ اگر یہ Name calling نہیں ہے تو پھر Name calling کیا ہوتی ہے ؟

Yasir Habib

Izzuddin Deccani

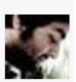
عربی ایک زبان کا نام ہے اور ایک قومی شناخت ہے۔ تو کیا آپ دعوی ہے کہ قرآن جس خدا سے منسوب ہے اس کی مادری زبان عربی ہے یا وہ عربی النسل ہے ؟ اور کیا کسی کو کسی زبان سے منسوب کرتے ہوئے صرف یہ کافی ہے کہ اس سے منسوب کوئی کتاب اس زبان میں ہو ؟ اور اگر اس نے خود اپنی یہ نسبت نہیں رکھی تو کیا آپ زبردستی اس کا نام اس زبان کے حوالے سے رکھ دیں گے۔ اگر یہ Name calling نہیں ہے تو پھر Name calling کیا ہوتی ہے ؟

Yasir Habib



Islam Mirza

چلیں اسلامی خدا کہ لیں۔اس سے کیا فرق پڑے گا؟۔

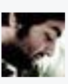


Yasir Habib

دکنی صاحب اب آپ ٹرولنگ کے مرتکب ہو رہے ہیں- کیا آپ کو نظر نہیں آرہا کہ آپ کی اس بات کا ایک سے زائد بار جواب دیا جا چکا اور آخری کمنٹس کے مطابق جواب دینے کی باری آپ کی تھی

پھر وہی بات دہرانے سے کیا مطلب؟ آپ یہاں بحث برائے بحث کیوں کرنا چاہتے ہیں؟

Izzuddin Deccani



Yasir Habib Let me repost this to prove you're only here for trolling Izzuddin Deccani

Yasir Habib

پھر ووہی بے تکی باتیں - اللہ نام اج سے سولہ سو سال
(جی ہاں سولہ نہ کہ چودہ سو سال) پہلے عرب خطے
میں وجود میں ایا اس سے پہلے اس کا کوئی تاریخی
ثبوت نہیں ملتا تو اب ظاہر سی بات ہے اس کو عربی
نسل کا ہی خدا کہیں گے نہ جیسے اھورا مزدہ کو
فارسی نسل کا خدا کہیں گے

عربی زبان بولتا ہے یا نہیں یہ تو تب سوچتے جب یہ اللہ
صاحب واقعی وجود رکھتے ہوتے لہذا یہ دلیل تو یہیں
پانی میں جاتی ہے

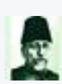
اب ایک ہی طریقہ بچتا ہے کہ آپ اللہ نام کو سولہ سو
سال سے پہلے کا اور عرب خطے سے دور کہیں کا
تاریخی ثبوتوں سے ثابت کردیں تاکہ بحث اگے بڑھ
سکے ورنہ یہ اللہ صاحب عربی بھی رہیں گے اور
تصوراتی بھی

8 hours ago · Like · 2 · Reply



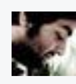
1. [Izzuddin Deccani]

توپھر سوال یہ ہے کہ ٹرولنگ کا مرتکب کون ہورہاہے۔ میں نے آپ کے مؤقف پر اعتراض کیاہواہے اور اس اعتراض سے کوئی تعرض کئے بغیر اپنا مؤقف دہرائے جارہے ہیں۔
ہاں اگر آپ یہ کہیں کہ Name calling آپ کا حق ہے اور آپ یہ کرتے رہیں گے۔ تو بحث یہیں ختم ہو جاتی ہے۔



[Izzuddin Deccani]

اگر آپ اللہ کے وجود کو نہیں مانتے اور کوئی دوسرا گروہ مانتا ہو تو اس پر آپ بالکل بحث کر سکتے ہیں۔ لیکن ایک دوسری بحث میں Name calling جیسی حرکت کا مرتکب ہونا تو اس بات کا ثبوت ہے کہ سنجیدہ بحث کرنا مقصد ہی نہیں۔
یا پھر لاجواب ہونے کی وجہ سے ٹرولنگ کا الزام لگا بلاک تو نہیں کروانا نہیں چاہتے ؟

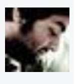


[Yasir Habib]

ٹرولنگ کے مرتکب بھی آپ ہو رہے ہیں، بحث برائے بحث بھی آپ نے کی ہے اور ذاتی جھگڑے بھی آپ نے نکالے ہیں

اب آپ آخری سوال کا جواب دیں ک اوپر دئے گئے جوابات کی روشنی میں اللہ کو عربی خدا کہنا کیوں صحیح نہیں ہے ؟

Izzuddin Deccani



[Yasir Habib]

اللہ نام اربوں کے ایجاد کردہ مذہب سے پہلے نہیں ملتا لہٰذا اسے عربی خدا یعنی ایسا خدا جو عربوں نے ایجاد کیا ہو کہا جارہا ہے

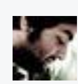
بتائیں اس میں کیا غلط ہے ؟

Izzuddin Deccani



Islam Mirza

اگراسلامی عربی خدا عالمی خدا ہوتا تو آج دنیا میں صرف اسلام ہی اسلام ہوتا۔



Yasir Habib

جواب دیں دکنی صاحب

Izzuddin Deccani



Izzuddin Deccani

اگرچیکہ میں اس کا جواب دے چکا ہوں، لیکن دوسرے انداز میں دیتا ہوں۔
کسی کا کوئی نام تجویز کرنا ہر ایک کا حق نہیں ہے۔ اگر اللہ کا تعارف عربوں نے کرایا ہے تو دو میں سے ایک آپشن رہ جاتے ہے۔
یا تو وہ اللہ خود اپنے نام کا تعارف کرائے
یا جنہوں نے اس اللہ کا پہلے تعارف کرایا وہی نام استعمال کیا جائے جو انہوں نے تعارف کراتے ہوئے استعمال کیا۔
ایک ایسا فرد جو اس کو مانتا ہی نہیں اپنی مرضی سے اپنی منطق استعمال کر کے نام تجویز نہیں کرتا۔ اس طرح کی حرکت تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی۔ نام کے تجویز کرنے میں کوئی دوسرا اپنی منطق استعمال نہیں کر سکتا۔
پھر یہ ہوگا کہ کوئی دوسرا مخالف جیسس یا عیسی کا نام اپنی مرضی سے تجویز کر لے گا۔ موسی کا نام کوئی اور اپنے مرضی سے تجویز کر لے گا۔ گوتم بدھ صاحب بھیک مانگتے تھے تو کوئی انہیں بھکاری کے نام سے یاد کرے گا۔ نانک کے گلے میں مالا تھی تو کوئی انہیں مالا والے کا نام تجویز کرے گا۔ الغرض اپنی طرف سے نام منسوب کرنے سے بات Abuse تک پہونچ جاتی ہے۔ اس لئے اگر کسی شخصیت یا خدا سے منسوب کوئی Inconsistency ہے تو اس پر مہذب انداز میں ضرور بحث ہونی چاہیئے۔ لیکن Name calling تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی۔
امید ہے کہ آپ میرا مؤقف سمجھ گئے ہوں گے۔



Islam Mirza

کیادوسرے مذاہب کے ماننے والے اللہ کواپنااللہ مانتے ہیں یا کہ پھر مسلمانوں کااللہ ؟



Yasir Habib

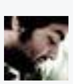
ایک اور لغو دلیل... یہاں name کالنگ تب ہوتی جب اللہ صاحب کو کوئی بد تمیزی والا نام دیا جاتا یہاں تو صرف اسے عربی اللہ کہا جارہا ہے جو ک درست ہے کیونکے اسے عربوں نے ایجاد کیا ایسے ہی موسیٰ کو عبرانی کردار کہا جاسکتا ہے

آپ نے دو اپشن لکھ تیسرا بھول گئے ک اللہ
عربوں نے ایجاد کیا
اور کوئی اعتراض؟



Islam Mirza

اگر انڈونیشیا میں اسلامی یا عربی اللہ پہلے ہی سے موجود تھا تو وہاں اسلام کو بھی پہلے ہی سے موجود ہونا چاہیے تھا۔



Yasir Habib

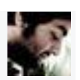
یہ نیم کالنگ والے ارگیومنٹ کے پیچھے چھپتے رہنا بھی کوئی مناسب بات نہیں ہے. بدھا کو بھکاری کہنا نیم کالنگ تب ہو سکتا ہے جب معروف تاریخ میں اس کا بھکاری ہونا ثابت نہ ہوتا ہوا گر تاریخ میں ایسے حوالے موجود ہیں تو ان کو بھکاری کہنا کچھ غلط نہ ہو گا

بلکل ویسے ہی جیسے محمدؐ صاحب کو ڈاکو، لٹیرا یا رہزن کہنا نیم کالنگ نہیں کہلائے گا کیونکے تاریخ میں اس کے حوالے ملتے ہیں

امید ہے اب آپ کی تشفی ہو گئی ہو گی

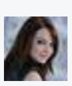


Izzuddin Deccani Can post only in the evening. At my work right now



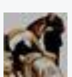
Yasir Habib

کوئی بات نہیں-آپ اپناوقت لے لیں ہم کام اور وقت کی مجبوریاں سمجھتے ہیں اور آپ پر گھبرا کر بھاگ جانے قسم کے بچکانہ الزامات عائد نہیں کریں گے ...



A Zartashia Khanum

اصل مدعا پر تو بات کی ہی نہیں گئ. عربی اللہ کی گردان ہی مسلسل سننے کو ملی. محترم عزوالدین سے گزارش ہے کہ اصل موضوع پر بھی دو چار باتیں کر لیں تا کہ ہم بھی کچھ سیکھ پائیں.



Abu Shahid

اصل بات پر آخر تک نھیں آئینگے۔یاسر حبیب بھی بریک نھیں لگا رھے۔شاید کھلے میدان میں دوڑانا چاھتے ھیں انھیں!!!

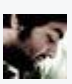


Kahlil Gibran

وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

عربی اللہ موضوع نہیں تھا دکنی صاحب۔

Izzuddin Deccani

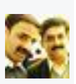


Yasir Habib

چاہتے ہیں اسے

ابو شاہد صاحب یہاں لفظ "اسے" مناسب نہیں ہے "انہیں" صحیح لفظ ہے.

1 Reply

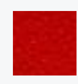


Raja Zulfiqar Ali A Zartashia Khanum.m3.ne hindu aamil waly comment me post ka reply hi dya hai.See Translation

Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب- بہت معذرت کے ایک سے زیادہ شادیوں کی وجہ سے فیس بک کو وقت نہیں دے سکا اور آپ کے کومنٹس کے جوابات بھی رہ گئے-
محترم صاحب- چونکہ میری مادری اور قومی زبان اردو ہے اور لفظ خدا اردو زبان میں بھی مستعمل ہے اسلئے اگر آپ فیروز اللغات میں لفظ خدا کا مطلب دیکھیں تو آپ جانیں گے کہ اردو میں خدا ایسی (تصوراتی) ہستی کے لیے بولا جاتا ہے جس نے سب کچھ پیدا کیا- سو میں دنیا میں پاے جانے والے مختلف خالقوں کے لیے لفظ خدا استعمال کر سکتا ہوں- ہم سب بخوبی جانتے ہیں کہ مختلف لوگوں کے مختلف خدا ہیں اور اسی طرح انکے نام بھی مختلف ہیں- ہر قوم/انسانوں کے گروہ کا خدا باقی دنیا میں پاے جانے والے دوسرے گروہوں/انسانوں کے خداؤں سے مختلف ہے سو اگر اسی مناسبت سے میں عربوں میں متعارف ہونے والے خدا کو عربی خدا کہتا ہوں تو وہ گرائمر کی رو سے بھی غلط نہیں ہے- میں ہندوؤں کے خدا کے لیے ہندو خدا کا صیغہ استعمال کر سکتا ہوں جس کو ہندو بھگوان کہتے ہیں، میں یہودیوں کے خدا کو عبرانی خدا کہہ سکتا ہوں وغیرہ وغیرہ- آپ نے فرمایا کہ ////- بر صغیر، انڈونیشیا اور ملیشیا کے مسلمان قرآن کے ہی خدا کو مانتے ہیں ////
تو حضور اس میں کوئی اچنبھے والی بات نہیں ہے عیسائی خدا کو برطانیہ سے باہر بہت سے ممالک کے لوگ مانتے ہیں جس کو وہ گاڈ کہتے ہیں لیکن دیکھنے کی بات یہ ہے کہ اس مخصوص خدا کا اور یجن کیا ہے عربی خدا اللہ کا اور یجن سعودیہ عریبیہ ہے اسلئے میں اسے عربی خدا کہتا ہوں چاہے بعد میں وہ پوری دنیا میں ہی کیوں نہ پھیل جاے-
میں امید کرتا ہوں کہ میری یہ وضاحت آپ کے لیے اب قابل قبول ہو گی اور اب آپ پوسٹ میں بیان کے گئے اصل نکتے پر گفتگو شروع کریں گے

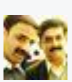
Azazee Hashim Izzuddin Deccani



Azazee Hashim

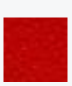
محترم راجہ ذوالفقار صاحب /////پانی ھر جگہ پایا جاتا ھے اور اس کے اوصاف سیم ھین ھر جگہ۔ مگر نام الگ الگ۔۔////

اعلی حضرت یہ بات یقیناآپ کے لیے قابل قبول ہو گی کہ پانی کا مختلف نام مختلف قوموں میں انسانوں نے خود رکھااور ایسا نہیں ہوا کہ خدا کی طرح مختلف قوموں کے انسانوں کو اپنانام مختلف بتایا-ویسے بھی مختلف قوموں کا خدا سو فیصد ایک دوسرے سے ملتاجلتا نہیں ہے



Raja Zulfiqar Ali

معروف روحانی سکالر خواجہ شمس السین عظیمی صاحب فرماتے ھین ھین ھر پانچ ھزار صافتی ناموں پر ایک اسم حاکم ھوتا ھے جسے اسم اعظم کہتے ھین۔ایسے لاتعداد اسماء ھین



Azazee Hashim

////پانچ ھزار صافتی ناموں///

اسکا کیا مطلب ہے ؟اور یہ کس بات کا جواب ہے حضور



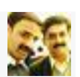
Raja Zulfiqar Ali

صفاتی نام۔۔۔سوری



Azazee Hashim

لاتعداد کا مطلب ہے جس کی گنتی نہ کی جاسکے -میں ممنون ہو نگااگر مجھے پہلے پانچ ہزار صفاتی نام بتادے جائیں اور ان پر جو حاکم اسم اعظم ہے وہ بھی



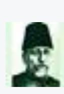
[Raja Zulfiqar Ali]

لاتعداد ھین۔ بہت سارے عبرانی زبان مین بھی ھین۔ اپ نے اسماے برھتیہ کے بارے مین پڑھاسنا ھے ؟



[Azazee Hashim]

او کے .. اب اسکا پوسٹ کے موضوع سے یا میرے کومنٹ سے جس طرح تعلق بنتا ہے وہ بھی بیان کر دیجئے پلیز



[Izzuddin Deccani]

میں کچھ مصروفیات کی وجہ سے اس دوران بحث میں شامل نہیں ہو سکا۔ اتنا وقت نہیں ملا کہ آپ حضرات کے نکات کا یکسوئی کے ساتھ جواب لکھ سکوں۔ اور جو بات شام تک کرنی تھی اس کے لئے پورے پانچ دن لگ گئے۔ اچھا ہو گیا کہ اس عرصے میں عزازی صاحب بھی آ گئے۔
واضح کر دوں کی میری غیر حاضری کا کوئی تعلق ایک سے زیادہ شادیوں سے نہیں ہے۔ بلکہ وجہ صرف میرے جاب کی مصروفیت سے متعلق ہے۔
تمام حاضرین سے تاخیر کے لئے معذرت خواہ ہوں۔



[Izzuddin Deccani]

//ایک اور لغو دلیل... یہاں nameکالنگ تب ہوتی جب اللہ صاحب کو کوئی بد تمیزی والا نام دیا جاتا//
کونسا نام بد تمیزی والا ہے اور کونسا نہیں اس کا فیصلہ اس کے منکرین یا معاندین نہیں بلکہ اس کی معتقدین کرتے ہیں۔ یہاں پر آپ کے پاس نام تجویز کرنے کے بجائے منطقی طور پر اپنا مقدمہ رکھنے کا آپشن موجود تھا۔ لیکن اس پر اکتفا کرنے کے بجائے نام تجویز کے ساتھ بات کی گئی۔

//یہاں تو صرف اسے عربی اللہ کہا جا رہا ہے جو کہ درست ہے //مسئلہ نام رکھنے کا ہے نہ کہ اپنا مقدمہ رکھنے کا۔ عزازی صاحب نے ایک بلکل ہی دوسرا مقدمہ رکھنے کے لئے ایک نام تجویز کر دیا۔ سیدھی سی بات، اگر تقدیر پر بحث کرنا ہی ہے تو تقدیر پر بحث کرنی چاہئے تھی۔ اور عزازی صاحب کا اصل مقدمہ یہ تھا کہ مسلمان جس اللہ کو مانتے ہیں وہ اصل میں "عربی خدا" ہے تو پھر اس کو باقاعدہ مقدمے کے طور پر پیش کرنا چاہئے تھا۔ لیکن موصوف مقدمہ ایک رکھتے ہیں اور اس میں ایک دعوے کو جس کو وہ ابھی ثابت نہیں کر سکے اور نہ اس کو ثابت کرنا اس پوسٹ کا مقصد تھا Encapsulate کر رہے ہیں۔ یہ حرکت منطقی اعتبار سے بھی ایک فریب ہے اور Name calling ہونے کی وجہ سے تہذیب کے دائرے میں بھی نہیں آتی۔

//آپ نے دو اپشن لکھ تیسرا بھول گئے کہ اللہ۔ عربوں نے ایجاد کیا// قطع نظر اس سے کہ یہ دعوی کتنا صحیح ہے، اگر آپ کا یہ دعوی ہے بھی تو بھی عربی خدا کہنے غیر منطقی ہو جاتا ہے۔ کسی بھی ایجاد کو اس کے موجدوں کی قومیت کے ساتھ منسوب نہیں کیا جاتا۔ اگر آپ کے پاس ایسی کوئی مثال ہو تو بتائیں۔ اس لئے جناب آپ کا تیسرا تجویز کردہ آپشن غلط ہے۔
//یہ نیم کالنگ والے ارگیومنٹ کے پیچھے چھپتے رہنا بھی کوئی مناسب بات نہیں ہے. بدھا کو بھکاری کہنا نیم کالنگ تب ہو سکتا ہے جب معروف تاریخ میں اس کا بھکاری ہونا ثابت نہ ہوتا ہوا گر تاریخ میں ایسے حوالے موجود ہیں تو ان کو بھکاری کہنا کچھ غلط نہ ہو گا//اس طرح کہنا قطعی غلط ہو گا۔ بدھا کے بھیک مانگنے کے پیچھے باقاعدہ ایک فلسفہ ہے۔ اور آج کے دور میں بھیک مانگنے کا مقصد کچھ اور ہے۔ اس میں آپ اس بات پر بحث کر سکتے ہیں کہ بدھا کی بھیک مانگنے کی فلاسفی کتنی صحیح ہے یا کتنی غلط۔ لیکن اگر آپ اپنا مقدمہ بدھا کو بھکاری کہہ کر ہی شروع کریں گے تو مقصد منطقی بحث کرنا نہیں کچھ اور ہوتا ہے۔ نیم کالنگ دراصل دلائل کی کمزوری کو چھپانے کے لئے ہوتی ہے۔
//بلکل ویسے ہی جیسے محمدؐ صاحب کو ڈاکو، لٹیرا یا رہزن کہنا نیم کالنگ نہیں کہلائے گا کیونکے تاریخ میں اس کے حوالے ملتے ہیں//یہ بھی نیم کالنگ کہلائے گا۔ سیدھی سی بات ہے کہ ابھی یہ بحث باقی ہے کہ محمد ﷺ کی حیثیت فاتح یا Conqueror کی ہے یا نہیں اور کیا دوسرے بادشاہوں نے جو Conquest کئے ہیں ان کو یہ نام تجویز کیا جاتا بھی ہے یا نہیں۔ ویسے آپ کی یہ جو دلیل ہے وہ عموما الحادی فکر کی طرف سے مسلمانوں کو Deter کرنے کی لئے دی جاتی ہے۔ نبی ﷺ کی شخصیت پر ایسے حملے کئے جائیں کہ کوئی مؤمن بحث کرنے آئے ہی نہیں۔

Yasir Habib



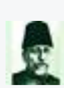
Izzuddin Deccani

زرتاشیہ خانم،
خلیل جبران صاحب
آپ کی شکایت بجا ہے۔ لیکن میں نے شروعات میں ہی اس کی وجہ بتا دی تھی۔ ملاحظہ ہو

اس سوال میں ایک یہ دعوی موجود ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔
اب میں جتنے بھی منطقی انداز میں بحث کروں بالواسطہ طور پر یہ بات تسلیم ہو جاتی ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔ اس قسم کے سوال کو Loaded question کہتے ہیں۔
اگر عزازی صاحب پوسٹ کو ایڈٹ کر کے عربی اللہ کا لفظ نکال دینے پر راضی ہوں تو پھر بحث ہو سکتی ہے۔

A Zartashia Khanum

Kahlil Gibran



Izzuddin Deccani

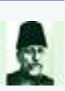
//محترم دکنی صاحب- بہت معذرت کے ایک سے زیادہ شادیوں کی وجہ سے فیس بک کو وقت نہیں دے سکااور آپ کے کومنٹس کے جوابات بھی رہ گئے -//اچھا-------------------!!! میں تو سمجھا تھا کہ ملحدین صرف ایک شادی کو مانتے ہیں۔ یہ ایک سے زیادہ شادیاں کہاں سے آگئی ؟

خیر یہ تو ہیومر تھا grin emoticon

//چونکہ میری مادری اور قومی زبان اردو ہے اور لفظ خدا اردو زبان میں بھی مستعمل ہے اسلئے اگر آپ فیروز اللغات میں لفظ خدا کا مطلب دیکھیں تو آپ جانیں گے کہ اردو میں خدا ایسی (تصوراتی) ہستی کے لیے بولا جاتا ہے جس نے سب کچھ پیدا کیا//تو جناب کس نے لفظ خدا کے استعمال پر اعتراض کیا۔ ہمارا عتراض عربی قومیت کی تجویز پر ہے۔ ہم نے اس کو نیم کالنگ قرار دیا اور اس کی وجوہات بھی پورے شرح وبسیط سے بیان کی۔ اگر آپ کا مقصد اس بات کا اظہار تھا کہ مسلمان جس خدا کو مانتے ہیں اس کو پہلے عربوں میں مانا جاتا تھا تو اس کے مناسب ترین لفظ "اللہ" تھا اور آپ کے علم کے لئے یہ بھی بتا دوں کہ لفظ اللہ بھی بالکل اسی طرح اردو میں مستعمل ہے جس طرح فارسی لفظ خدا ہے۔ لیکن آپ کو یہ کرنا نہیں تھا آپ کو عربی کا لفظ ضرور استعمال کرنا تھا۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا کہ عربی استعمال کرنے میں یا تو نسل و قومیت یا پر عربی زبان کا مادری زبان ہونا لازم آتا ہے۔ اور آپ اس بات کی تردید کر چکے ہیں۔ اس لئے آپ کا "عربی خدا" کہنا خود آپ کے اپنے دعوے کے خلاف پڑتا ہے اور name calling کی وجہ سے تہذیب کے دائرے میں بھی نہیں آتا۔

آگے آپ نے یہ دعوی کیا ہے کہ آپ کسی بھی معبود کو اس علاقے کی قومیت کے ساتھ استعمال کر " سکتے "ہیں۔ یہاں پر میرا مقصد آپ کی سکت یا استعداد کو چیلنج کرنا نہیں تھا۔ بلکہ نکتہ یہ تھا کہ آپ کا اس طرح کرنا اخلاقی اور منطقی دائرے میں آتا ہے یا نہیں۔ اور پھر اگر آپ مصر بھی ہوں کہ آپ "عربی خدا" کہنا صحیح ہے تو بھی یہ ایک Loaded question ضرور تھا۔ یعنی ایک سوال میں ایک دعوی چھپا ہوا تھا۔ جو کہ یقیناً ایک Fallacy ہے۔
چونکہ یہاں پر آپ نے "عربی خدا" لفظ استعمال کرنے کے معاملے میں اپنے اختیار کی بات کی ہے تو ہم بھی واضح کریں کہ ایک Loaded question والی بحث اور ساتھ میں جو کہ تہذیب کے دائرے میں بھی نہیں آتی ہم اپنے اختیار سے شامل نہیں ہونگے۔

Azazee Hashim

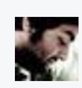


Izzuddin Deccani

یہاں پر چونکہ معاملہ Stalemate تک پہونچ چکا ہے اس لئے مجھے نہیں لگتا کہ اس بارے میں مزید کسی سودمند بحث کی گنجائش ہے۔ اس لئے جب تک مزید کوئی نیا نکتہ نہیں آئے گا بحث کا کوئی فائدہ نہیں۔ اور اگر آپ اپنے پوائنٹ ہی دہراتے رہیں گے تو مجھے مجبوراً اپنے پوائنٹ دہرانا پڑے گا۔ پھر آپ مجھ پر ٹرولنگ کا الزام لگا کر بلاک کر دیں گے۔ اور فی الحال اپنا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

اس لئے بہتر ہے کہ اس اختلاف پر قارئین کو ہی فیصلہ کرنے دیں کہ اخلاقی اور منطقی اعتبار سے کون صحیح ہے۔

خداحافظ۔



Yasir Habib

محترم دکنی صاحب - واپسی کے لئے شکریہ، انسان ہر تجربے سے کچھ نہ کچھ سیکھتا ہی ہے امید ہے ک آپ نے بھی سیکھا ہو گا ک کبھی کبھی دوران بحث بھی کوئی ضروری کام پڑ سکتے ہیں اور ضروری نہیں ک الزام عائد کیا جائے ک آپ گھبرا کے بھگ گئے ہوں گے۔

یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے ک ایک غلط بحث میں پھنس کر کوئی متوازن دلیل پیش کرنے کے بعد اب آپ ایک محفوظ ایگزٹ چاہ رہے ہیں حالانکے معملا سٹیلمیٹ نہیں چیکمیٹ پر پہنچ چکا تھا ک آپ کے ہر ہر اعتراض کا مدلل جواب پیش کیا جا چکا تھا پر چونک آپ شروع سے ہی صرف اصل ٹاپک سے بچنے کی کوشش میں موضوع بدلنا چاہ رہے تھے لہٰذا اب آپ کا بحث سے نکلنے کا راستہ ڈھونڈھنا سمجھ میں آتا ہے۔

آپ کے محض نیم کالنگ نیم کالنگ کی رٹ لگانے سے وہ واقعی نیم کالنگ ثابت نہیں ہو جائے گی۔ ابھی تک آپ نے محض جذبات کا سہارا لیا ہے اور چاہتے ہیں ک بحث مباحثے کے تمام اصول آپ کے مذہبی جذبات کے تحت بنائے جائیں جو ک ظاہر ہے ایک بچکانہ خواہش ہی رہے گی۔ بحث مباحثے کے دوران آپ کو اسلام کے تصوراتی خدا جس کا نام اللہ رکھا گیا اس کے بارے میں عربی خدا کا لفظ بھی سننا پڑے گا اور محمدؐ کے اوپر لگنے والے الزام جو ک تاریخی حوالوں کی بنا پر ہوں وہ بھی خندہ پیشانی سے سننے ہوں گے - ہاں اللہ عربی خدا کیوں نہیں ہے یہ ثابت کرنے کے لئے دلیل دینے کا حق آپ کو ہے

آخر میں مظلومیت کا کارڈ کھیلنے کی کوشش بھی بچکانہ رہی۔ ٹرولنگ کے مرتکب تو آپ واضح طور پے ہوئے ہیں بلاک ہونے ہوتے تو کب کے ہو چکے ہوتے۔ بحث جاری رہے گی چاہے آپ شامل ہوں یا نہ ہوں

شکریہ

Izzuddin Deccani

Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب گو کہ میں نہایت وضاحت سے عربی خدا کا لفظ استعمال کرنے کی وجہ بتائی تھی اور وہ مدلل بھی ہے لیکن پھر بھی اگر آپ یہی شرط رکھتے ہیں کہ نام کو بدلا جائے تو میں آپ کی سہولت کے لیے اس کو تبدیل کر دیتا ہوں اور کہہ دیتا ہوں کہ وہ خدا جو محمد نے متعارف کروایا یعنی محمدی خدا...اب ٹھیک ہے ؟ محمدی خدا اس لیے بھی مناسب ہے کہ محمد صاحب نے جو خدا متعارف کروایا دوسری قومیں اس کو نہیں مانتیں انکے خدا کا نام مختلف ہے
اب آپ سے درخوست ہے کہ پوسٹ میں موجود نکتے پر آپ بات کرنا چاہیں تو مجھے خوشی ہو گی



Izzuddin Deccani

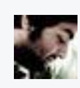
1۔ آپ کے دلائل غلط ہیں۔ اور یہ بھی میں نے پورے شرح وبسیط سے ثابت کیا ہے۔ اور اگر آپ کو یہ تسلیم نہیں ہے تو پھر اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ آپ کے اندر دوسرے کی دلیل کو سمجھنے اور قبول کرنے کی استعداد ہے ہی نہیں۔ پھر یہاں پر تقدیر جیسے مسئلے پر بحث کی کیا گنجائش ہے ؟
2۔ آپ نے اپنی اصل پوسٹ کو ایڈٹ نہیں کیا ہے۔ ہمارا اعتراض اس اصلی پوسٹ پر ہی ہے۔
3۔ لیکن آپ نے ایک نیا مقدمہ بنا دیا وہ یہ کہ "وہ خدا جو محمد ﷺ نے متعارف کروایا"۔ یہاں پر آپ ایک دعوی کر رہے ہیں کہ محمد ﷺ نے ایک نیا خدا متعارف کروایا۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ اس کو بھی آپ کو ثابت کرنا پڑے گا۔ بہت آسان سی بات تھی جو کہ مسئلے کا حل ہے۔ صرف اللہ لکھ دیتے۔ قرآن اللہ کا ذکر کر رہا ہے۔ لیکن آپ کو اپنے اصل مقدمے میں ضرور ایک دوسرا مقدمہ Encapsulate کرنا ہے۔ تو جناب پھر آگے کے دلائل میں بھی آپ یہی کرتے رہیں گے۔ تو ایک اچھے اور صحت مند انداز میں بحث کی ہی کیسے جائے ؟



Izzuddin Deccani

یاسر صاحب۔ سیف ایکزیٹ تو میں آپ کو دے رہا تھا ورنہ یہاں پر آپ لوگ پرانے دلائل جن کو غلط ثابت کیا جا چکا ہے وہی دہراتے رہے ہیں ء
ذرا یہ بتائیں کہ میں نے اس نیم کالنگ کے معاملے میں کہاں پر جذبات کا سہارا لیا ہے ؟ کوئی ایک جملہ اوپر سے نقل کر کے بتائیں جس کو "جذبات" سے تعبیر کیا جا سکتا ہو۔
رہی مظلومیت کی بات تو جناب ہماری منطقی بات کو ٹرولنگ قرار دینے کی حرکت آپ نے ہی کی تھی اور ابھی بھی ہم پر جذباتی اپیل الزام آپ لگا رہے ہو۔
اور اس سے پہلے کتنے ہی بار ہم کو غلام رسول سے دھمکیاں ملتی رہی

Yasir Habib



Yasir Habib

دکنی صاحب-اب بوریت شروع ہورہی ہے آپ کو عربی اللہ کا واسطہ ہے یا توسیدھے سیدھے موضوع پر بحث کرلیں یا یہ روناد ھوناہی بند کردیں کم سے کم. آپ نے فضول میں سب کا وقت بھی خراب کیا ہے اور کام کی بات ایک بھی کرنے سے قاصر رہے. جذباتیت جو آپ نے اوپر دکھائی ہے جس میں آپ شرطیں عائد کررہے تھے وہی آپ کی کمزوری کو ظاہر کرنے کے لئے کافی تھا.

اب پلیز کوئی نئی بات ہو تو مجھے ٹیگ کیجئے گا ورنہ برائے مہربانی میرا وقت نہ خراب کریں میں خود ہی بحث میں حصہ لے لوں گا اگر کوئی کام کی بات آپ کی منہ سے نکل آئی

شکریہ

Izzuddin Deccani



Izzuddin Deccani

//جذباتیت جو آپ نے اوپر دکھائی ہے جس میں آپ شرطیں عائد کررہے تھے وہی آپ کی کمزوری کو ظاہر کرنے کے لئے کافی تھا.//
اس شرط کے لئے باقاعدہ منطقی مقدمہ پیش کیا گیا ہے۔ مجھے اب پتہ چلا کہ ہر شرط جذباتیت ہوتی ہے۔
ٹھیک ہے جناب ہم ٹیگ نہیں کرتے۔



Khizer Rana Following))



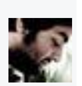
Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب- شکریہ آپ کے کومنٹ کا-
ہم بات کو ایک ایک نکتہ کلیر کر کے شروع کر لیتے ہیں- یہ فرمائے کہ کیا ہم مختلف قوموں میں ایک آل مائٹی ہستی کا جو تصور ہے اسکے لیے لفظ "خدا" استعمال کر سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو اسکا مطلب ہے لفظ خدا کو ڈکشنری سے خارج کر دینا چاہئیے اور یہ بھی فرما دیجئے کہ کیوں لفظ خدا استعمال نہیں کیا جا سکتا؟ [Izzuddin Deccani](#)



[Izzuddin Deccani](#)

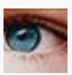
جناب، میں نے آپ کو تمام پوائنٹ کا جواب دے دیا۔ اب آپ اپنی بات ثابت نہیں کر سکے تو مجھ سے پوچھ گھ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن حفظ ماتقدم کے طور پر ایک بات میں بھی پوچھنا چاہتا ہوں۔
آپ کو اپنی بات ثابت کرنے کے لئے مجھ سے کتنے سوالات پوچھنے ہیں۔ میں اس لئے یہ بات پوچھ رہا ہوں کہ کہیں آپ سوالات پر سوالات کا ایک طویل سلسلہ شروع نہ کر دیں اور پھر بھی اپنی بات ثابت نہ کر سکیں۔ اور اپنی دلیلکی کمزوری کو چھپانے کے لئے تھریڈ کو اتنا طویل نہ کر دیں کی حاضرین بحث میں دلچسپی ہی نہ کھو دیں۔
میں اس میں مزید یہ سہولت بھی چاہتا ہوں کہ درمیان میں مجھے بھی سوال پوچھنے کی اجازت ہو اور آپ بھی میرے سوالات کا جواب دیں۔



[Yasir Habib](#)

گو میں نے سوچا تھا ک اس پوسٹ پر مزید حصہ نہیں لوں گا پر انتہائی درجے کی علمی بد دیانتی جو دکنی صاحب کی طرف سے ہو رہی ہے اس نے مجھے مجبور کیا ہے ک ان یاد دلایا جائے ک ثابت ان حضرت کو کرنا تھا ک اللہ عربی خدا نہیں ہے جس سے انہوں مسلسل کنی کترائی ہے. عزازی صاحب کو ثابت کرنے کا کوئی ٹاسک پوری پوسٹ میں کہیں طے نہیں ہوا تھا کیوں ک یہ حضرت پوسٹ کے اصل موضوع پر بحث کرنا ہی نہیں چاہتے تھے.

اتنی بے ایمانی مت کیا کریں دیکھنے والے بھی کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہیں.

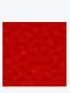


[Izhar Khan](#)



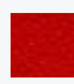
Izhar Khan

اگر محمد عربی کہنے میں مضائقہ نھیں تو عربی خدا کہنے میں بھی کوئی فرق نھیں پڑتا

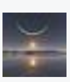


Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب-چونکہ آپ عربی خدا کی ٹرمینالجی پر اعتراض کر رہے ہیں تو اوپر والا سوال میں نے اسلئے کیا ہے کہ معلوم ہو کہ آپ کا اعتراض خدا پر ہے یا عربی پر یا دونوں پر- سو یہ ایک علمی سوال ہی تھا- حضرت علمی مباہیث میں سوالوں کی تعداد کو متعین و محدود کرنا نامناسب بات ہے- اب اگر آپ مناسب سمجھیں تو میرے اوپر والے کومنٹ کا جواب دے دیں



Izzuddin Deccani Azazee Hashim



Azazee Hashim **Safdar Jung** صاحب

آپ اتنے متردد کیوں ہیں ان کے اس اعتراض پر؟

جہاں جہاں آپ نے عربی کا لاحقہ لگایا ہے اس کو ہٹا دیں اور جھوٹے کو گھر تک چھوڑ کر آئیں کیوں انا کا مسئلہ بنایا ہوا ہے؟

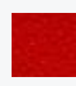
یا

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے



Azazee Hashim

محترم صفدر صاحب ایسی کوئی بات نہیں لیکن یہ بھی ایک علمی بحث ہی ہے کہ عربی خدا کیوں نہیں کہہ سکتے- میں اسی کو ثابت کرنا چاھتا ہوں کہ یہ درست ہے پھر اگلی باتیں ہونگی



Azazee Hashim

میں عربی کا لاحقہ نکال بھی سکتا ہوں مگر اس وقت جب محترم دکنی صاحب تسلیم کر لیں کہ یہ لاحقہ ہے تو سہی لیکن چونکہ انکو پسند نہیں اسلئے ہٹا لیا جاے



Izzuddin Deccani

//ثابت ان حضرت کو کرنا تھا ک اللہ عربی خدا نہیں ہے جس سے انہوں مسلسل کنی کترائی ہے. عزازی صاحب کو ثابت کرنے کا کوئی ٹاسک پوری پوسٹ میں کہیں طے نہیں ہوا تھا کیوں ک یہ حضرت پوسٹ کے اصل موضوع پر بحث کرنا ہی نہیں چاہتے تھے.//
جناب یاسر حبیب صاحب۔واضح ہو کہ دعوی عزازی صاحب نے کیا تھا۔اس لئے ثابت انہیں کرنا ہے۔رہی بات اصل موضوع پر بحث کرنے کی تو جناب موصوف عزازی صاحب نے ایک بحث میں غیر متعلقہ اور غیر ضروری دعوی کر دیا تھا۔میرا اعتراض اسی دعوے پر ہے۔اور جناب اسی پر مصر ہیں۔
اور ہاں آپ کے حکم کے مطابق ٹیگ کرنے سے احتراز کر رہا ہوں۔



Azazee Hashim

اعلی حضرت دکنی صاحب-میری راہنمائی کر دیں کہ آپ کو اعتراض لفظ خدا پر ہے یا عربی پر یا دونوں پر؟



Ghulam Rasool

اگر اللہ عربی نہیں بلکہ سب کا خدا ہے تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ آہورمزدا اللہ ہے، برہما اللہ ہے، ہورس، آتن وامون را اللہ ہے



Azazee Hashim Izzuddin Deccani



Ghulam Rasool

اور دیئے گئے خداؤں کی کسی بھی بیٹی کا نام لات، منات اور عزیٰ نہیں، جن کے متعلق قران یہ کہہ رہا ہے

سورة النّجم

بھلاتم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ﴿۱۹﴾ اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) ﴿۲۰﴾ (مشرکو!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور خدا کے لئے بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ﴿۲۲﴾



Izzuddin Deccani

//محترم دکنی صاحب۔ چونکہ آپ عربی خدا کی ٹرمینالجی پر اعتراض کر رہے ہیں تو اوپر والا سوال میں نے اسلئے کیا ہے کہ معلوم ہو کہ آپ کا اعتراض خدا پر ہے یا عربی پر یا دونوں پر۔//

آپ اگر میرے سوال کی وضاحت پوچھتے تو میں کبھی اس سے پیچھے نہیں ہٹتا۔ اعتراض کی وضاحت پوچھنا ہر ایک کا حق ہے۔ لیکن آپ کا سوال وضاحت پوچھنا نہیں تھا۔ اپنے سوال پر دوبارہ نظر ڈالیں۔

ہم بات کو ایک ایک نکتہ کلیر کر کے شروع کر لیتے ہیں۔ یہ فرمائے کہ کیا ہم مختلف قوموں میں ایک آل مائٹی ہستی کا جو تصور ہے اسکے لیے لفظ "خدا" استعمال کر سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو اسکا مطلب ہے لفظ خدا کو ڈکشنری سے خارج کر دینا چاہئیے اور یہ بھی فرماد یجئے کہ کیوں لفظ خدا استعمال نہیں کیا جا سکتا؟

//حضرت علمی مباحث میں سوالوں کی تعداد کو متعین و محدود کرنا نامناسب بات ہے// میں نے اپنے خدشے کی وجہ بیان کر دی ہے۔ اور ویسے بھی یہ میرا مشاہدہ ہے کہ نہ ثابت کر پانے کی صورت میں آپ سوالات کا ایک لا متناہی سلسلہ شروع کر دیتے ہیں اور دوسرے فریق کے سوالات کے جوابات کو اس سے مشروط کر دیتے ہیں کہ پہلے میرے سو سوالات کا جواب دیا جائے۔ اب ظاہر ہے کہ ہو کوئی حاتم طائی تو نہیں ہے۔

//میری راہنمائی کر دیں کہ آپ کو اعتراض لفظ خدا پر ہے یا عربی پر یا دونوں پر؟//

اس کا جواب میرے سب سے پہلے کمنٹ میں ہی موجود تھا۔ پڑھ بھی لیا کریں۔ پہلے والا کمنٹ کاپی پسٹ کر رہا ہوں

اس سوال میں ایک یہ دعوی موجود ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔

اب میں جتنے بھی منطقی انداز میں بحث کروں بالواسطہ طور پر یہ بات تسلیم ہو جاتی ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔ اس قسم کے سوال کو Loaded question کہتے ہیں۔

اگر عزازی صاحب پوسٹ کو ایڈٹ کر کے عربی اللہ کا لفظ نکال دینے پر راضی ہوں تو پھر بحث ہو سکتی ہے۔

ورنہ کیوں نے پہلے اس بات پر بحث ہو جائے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے بھی یا نہیں۔

ویسے اس پر حیرت ہوتی ہے کہ آپ بحث میں اتنی دور آ گئے اور ابھی تک آپ کو پتہ بھی نہیں ہے کہ میرا اعتراض کیا تھا۔ بلکہ آپ نے یہ جواب بھی دیا تھا

//محترم دکنی صاحب... دنیامیں خدا کئی ہیں اسلئے عربوں کے خدا کے حوالے سے میں عربی اللہ ہی کہتاہوں... یہ کوئی ایسااعتراض نہیں ہے.. آپ پلیز بات کیجئے//

میں نے مزید وضاحت بھی کر دی تھی، ملاحظہ ہو

عربی ایک زبان کانام ہےاور ایک قومی شناخت ہے۔ تو کیاآپ دعوی ہے کہ قرآن جس خداسے منسوب ہےاس کی مادری زبان عربی ہے یاوہ عربی النسل ہے ؟اور جوانڈونیشیا، ملیشیااور برصغیر وغیرہ کے مسلمان مانتے ہیں وہ کونسے خدا کو مانتے ہیں ؟

کیاواقعی میں میرااعتراض واضح نہیں ہے۔

اوپر غلام رسول صاحب بھی میرااصلی والااعتراض سمجھ کر اپناپوائنٹ بیان کر رہے ہیں اور آپ ابھی تک میرااعتراض ہی دریافت کر رہے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟



Ghulam Rasool

ہمارے معاشرے میں کبھی خداکالفظ اللہ کے معنوں میں استعمال ہوتاتھا،اوراسی وجہ سے ایک دوسرے سے جداہوتے وقت خداحافظ کہاجاتاتھا۔ لیکن پھر دریافت ہواکہ خداکالفظ اللہ کی ترجمانی نہیں کرتاکیونکہ یہ فارسی لفظ ہےاوراس سے مطلب آہورمزداہے۔ چنانچہ خداحافظ کی جگہ اللہ حافظ کالفظ متعارف کروایاگیا۔اب اگراللہ اور خداایک ہی ہیں تو پھر آپ جانیں اور اللہ حافظ کالفظ رائج کروانے والے



Izzuddin Deccani

غلام رسول صاحب۔ میں نے اس تھریڈ میں لفظ خداپر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ بلکہ میں ابھی ابھی کسی سے رخصت ہوتے ہوئے خداحافظ ہی کہتاہوں۔ اس لئے اس ٹاپک کو رہنے ہی دیں۔



Ghulam Rasool

مجھ سے پوری تھریڈ تو نہیں پڑھی جاتی، کیاآپ اپناسوال یااعتراض دوہراناپسند کریں گے ؟



Izzuddin Deccani

جناب میرا پہلے والا اعتراض یہ تھا۔

اس سوال میں ایک یہ دعوی موجود ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔
اب میں جتنے بھی منطقی انداز میں بحث کروں بالواسطہ طور پر یہ بات تسلیم ہو جاتی ہے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے۔اس قسم کے سوال کو Loaded question کہتے ہیں۔
اگر عزازی صاحب پوسٹ کو ایڈٹ کر کے عربی اللہ کا لفظ نکال دینے پر راضی ہوں تو پھر بحث ہو سکتی ہے۔
ورنہ کیوں نے پہلے اس بات پر بحث ہو جائے کہ قرآن کا اللہ عربی اللہ ہے بھی یا نہیں۔

ابھی بھی یہی ہے۔



Ghulam Rasool

اور آپ کا دعویٰ ہے کہ قران کا اللہ برہما ہے، آمون را ہے، زیوس ہے؟ کیا میں آپ کی نقطہ نظر صیح سمجھا ہوں؟؟

Izzuddin Deccani

میرا دعوی وہی ہے جو میں کیا ہے نہ کہ وہ جو آپ کہہ رہے ہیں۔ مناسب ہے کہ پورا تھریڈ پڑھ لیں۔ آپ میرا موقف سمجھ جائیں گے۔



Ghulam Rasool

پوری تھریڈ تو پڑھنا مشکل ہے، اب دو ہی صورتیں ہیں یا تو اللہ عرب مشرکوں کا خدا ہے جس کی تین بیٹیاں تھیں جن کا قران میں بھی ذکر ہے، دوسری صورت میں اللہ عربی نہیں اور وہ برہما ہے، زیوس ہے، آمون را ہے۔ کوئی تیسری صورت مجھے نظر نہیں آرہی



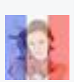
Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب - چیزیں اپنے اوریجن سے پہچانی جاتی ہیں اسکی کچھ مثالیں دیتا ہوں -
سعودی لباس کا نام توپ ہے، وہ چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں چلا جاے ہم کہتے ہیں یہ عربی لباس ہے
سندھ کا کیلا چاہے پاکستان میں کہیں چلا جاے چاہے دبئی ایکسپورٹ ہو جاے یہیکہا جاتا ہے کہ یہ سندھی کیلا ہے
سوات کا زمرد، افغانستان کا یاقوت اور افریقہ کا ہیرا دنیا میں کہیں بھی چلے جائیں یہی کہا جاتا ہے کہ یہ سواتی زمرد، افغانی یاقوت ہے یعنی جس چیز کا اوریجن جو بھی ہے وہ چیز اپنے علاقے کے نام سے ہی بولی بھی جاتی ہے اور پہچانی بھی جاتی ہے -
سو اگر آپ کو لفظ خدا پر اعتراض نہیں تو عربوں میں جو خدا متعارف ہوا اسکے حوالے سے عربی خدا پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئیے



Ghulam Rasool

شلوار ترکی کی ہے، اسے ترکی میں بھی شلوار کہتے ہیں، اسے بیشک پاکستانی استعمال کریں لیکن کون کہہ سکتا ہے شلوار اصل میں ترکی لباس نہیں ہے، ہم تو دھوتی، تہمد اور ساڑھیوں والے لوگ تھے



Taskeen Batool

ف



Ghulam Rasool

دکنی صاحب آپ کو عربی اللہ اپنی امان میں رکھے۔ اللہ حافظ



Izzuddin Deccani

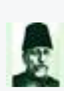
عزازی صاحب۔ میں نے آپ کے ان نکات کا جواب بھی دیا ہوا تھا۔
نیچے ایک ایک کر کے اپنے اہم پوائنٹ کی کاپی پیسٹ کر رہا ہوں تا کہ سند رہے کہ کس طرح ان باتوں کو دہرایا جا رہا ہے جن کا جواب دیا گیا تھا۔

عربی ایک زبان کا نام ہے اور ایک قومی شناخت ہے۔ تو کیا آپ دعوی ہے کہ قرآن جس خدا سے منسوب ہے اس کی مادری زبان عربی ہے یا وہ عربی النسل

ہے ؟اور جو انڈونیشیا، ملیشیا اور برصغیر وغیرہ کے مسلمان مانتے ہیں وہ کونسے خدا کو مانتے ہیں ؟

آپ کی بات قرآن کے حوالے سے ہو رہی ہے اور قرآن میں اس کے نازل کرنے والے خدا کے لئے اللہ کا لفظ ہے۔قرآن کے ماننے والے قرآن کے نازل کرنے والا خدا کو اللہ کہتے ہیں۔اور آپ کو اس سے ایسی کوئی تکلیف ہے کہ آپ اس لفظ کو استعمال کرنا نہیں چاہتے اور "عربی خدا" کا جھوٹا دعوی کر رہے ہیں۔اس میں مزید کمال کی بات یہ بھی ہے کہ کسی بھی دعوے کا انکار بھی کر رہے ہیں۔

١۔اگر آپ کے نزدیک اس خدا کا تصور عربستان سے ہی ہوا ہے تو یہ ایک دعوی ہوا اور اس سے پہلے کہ آپ اپنی عام زبان میں اس کو استعمال کریں پہلے آپ کو یہ دعوی ثابت کرنا ہوگا۔اگر آپ دوسرے پوسٹ میں ایک سوال پوچھتے ہوئے اس قسم کے الفاظ استعمال کریں گے تو یہ ایک لوڈڈ سوال ہوا۔ہمارا مؤقف یہی ہے کہ عزازی صاحب کا سوال لوڈڈ ہے۔
٢۔اگر یہ بات ثابت بھی ہو گئی تو پھر آپ کو اس کے لئے لفظ اللہ کا استعمال کرنا ہوگا کیوں جس خدا کا تصور عربستان میں رہا ہے اس کے لئے وہ لفظ اللہ استعمال کرتے تھے اور ہیں۔خدا ایک فارسی لفظ ہے،آپ کے دعوے کے مطابق جو معبود عربستان کے تصور کے مطابق تھا اس کے لئے فارسی لفظ کا استعمال کر کے عربی کا لاحقہ لگانا کیا معنی رکھتا ہے۔واضح طور پر یہاں پر عزازی "Name Calling" میں مبتلا ہو گئے ہیں۔دلیل کی کمی میں مسالہ بھرنے کے لئے اس قسم کی حرکتیں ہوتی ہیں۔اگر واقعی میں عزازی کی پوسٹوں میں دم ہے تو پھر اس قسم کی حرکتوں کے بغیر بھی اپنے اعتراضات اٹھا سکتے ہیں۔لیکن موصوف اپنی حرکت میں کافی consistent واقع ہوئے ہیں۔
٣۔برصغیر،انڈونیشیا اور ملیشیا کے مسلمان قرآن کے ہی خدا کو مانتے ہیں۔اس سے دلیل کیسے کمزور ہوتی ہے کہ وہ بعد میں مسلمان ہوئے ؟مسلمانوں پر ماضی میں جینے کا الزام لگانے والوں کو یہ شوبھا نہیں دیتا کہ وہ اس قسم کی دلیل دیں۔



[Izzuddin Deccani]

فی الحال ہم خدا کے یونی ورسل نام پر بحث کر ہی نہیں رہے ہیں۔عزازی کا اعتراض اس خدا پر ہے جس نے قرآن نازل کیا ہے۔اب یہ ایک الگ بحث ہو گی کہ جس نے قرآن نازل کیا وہی یونی ورسل خدا ہے یا نہیں۔ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ کے بجائے "عربی خدا" کہنا نہ صرف غیر منطقی ہے بلکہ یہ حرکت Name calling کے زمرے میں آتی ہے۔

کسی کا کوئی نام تجویز کرنا ہر ایک کا حق نہیں ہے۔اگر اللہ کا تعارف عربوں نے کرایا ہے تو دو میں سے ایک آپشن رہ جاتے ہے۔
یا تو وہ اللہ خود اپنے نام کا تعارف کرائے

یا جنھوں نے اس اللہ کا پہلے تعارف کرایا وہی نام استعمال کیا جائے جو انہوں نے تعارف کراتے ہوئے استعمال کیا۔
ایک ایسا فرد جو اس کو مانتا ہی نہیں اپنی مرضی سے اپنی منطق استعمال کر کے نام تجویز نہیں کرتا۔ اس طرح کی حرکت تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی۔ نام کے تجویز کرنے میں کوئی دوسرا اپنی منطق استعمال نہیں کر سکتا۔
پھر یہ ہو گا کہ کوئی دوسرا مخالف جیسس یا عیسی کا نام اپنی مرضی سے تجویز کر لے گا۔ موسی کا نام کوئی اور اپنے مرضی سے تجویز کر لے گا۔ گوتم بدھ صاحب بھیک مانگتے تھے تو کوئی انہیں بھکاری کے نام سے یاد کرے گا۔ نانک کے گلے میں مالا تھی تو کوئی انہیں مالا والے کا نام تجویز کرے گا۔ الغرض اپنی طرف سے نام منسوب کرنے سے بات Abuse تک پہونچ جاتی ہے۔ اس لئے اگر کسی شخصیت یا خدا سے منسوب کوئی Inconsistency ہے تو اس پر مہذب انداز میں ضرور بحث ہونی چاہئے۔ لیکن Name calling تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی۔
امید ہے کہ آپ میرا مؤقف سمجھ گئے ہوں گے۔

کونسا نام بد تمیزی والا ہے اور کونسا نہیں اس کا فیصلہ اس کے منکرین یا معاندین نہیں بلکہ اس کی معتقدین کرتے ہیں۔ یہاں پر آپ کے پاس نام تجویز کرنے کے بجائے منطقی طور پر اپنا مقدمہ رکھنے کا آپشن موجود تھا۔ لیکن اس پر اکتفا کرنے کے بجائے نام تجویز کے ساتھ بات کی گئی۔

مسئلہ نام رکھنے کا ہے نہ کہ اپنا مقدمہ رکھنے کا۔ عزازی صاحب نے ایک بلکل ہی دوسرا مقدمہ رکھنے کے لئے ایک نام تجویز کر دیا۔ سیدھی سی بات، اگر تقدیر پر بحث کرنا ہی ہے تو تقدیر پر بحث کرنی چاہئے تھی۔ اور عزازی صاحب کا اصل مقدمہ یہ تھا کہ مسلمان جس اللہ کو مانتے ہیں وہ اصل میں "عربی خدا" ہے تو پھر اس کو باقاعدہ مقدمے کے طور پر پیش کرنا چاہئے تھا۔ لیکن موصوف مقدمہ ایک رکھتے ہیں اور اس میں ایک دعوے کو جس کو وہ ابھی ثابت نہیں کر سکے اور نہ اس کو ثابت کرنا اس پوسٹ کا مقصد تھا Encapsulate کر رہے ہیں۔ یہ حرکت منطقی اعتبار سے بھی ایک فریب ہے اور Name calling ہونے کی وجہ سے تہذیب کے دائرے میں بھی نہیں آتی۔

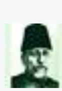
قطع نظر اس سے کہ یہ دعوی کتنا صحیح ہے، اگر آپ کا یہ دعوی ہے بھی تو بھی عربی خدا کہنے غیر منطقی ہو جاتا ہے۔ کسی بھی ایجاد کو اس کے موجدوں کی قومیت کے ساتھ منسوب نہیں کیا جاتا۔ اگر آپ کے پاس ایسی کوئی مثال ہو تو بتایں۔ اس لئے جناب آپ کا تیسرا تجویز کردہ آپشن غلط ہے۔

لیکن آپ نے ایک نیا مقدمہ بنا دیا وہ یہ کہ "وہ خدا جو محمد ﷺ نے متعارف کروایا"۔ یہاں پر آپ ایک دعوی کر رہے ہیں کہ محمد ﷺ نے ایک نیا خدا متعارف کروایا۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ اس کو بھی آپ کو ثابت کرنا پڑے گا۔ بہت آسان سی بات تھی جو کہ مسئلے کا حل ہے۔ صرف اللہ لکھ دیتے۔ قرآن اللہ کا ذکر کر رہا ہے۔ لیکن آپ کو اپنے اصل مقدمے میں ضرور ایک دوسرا مقدمہ Encapsulate کرنا ہے۔ تو جناب پھر آگے کے دلائل میں بھی آپ یہی کرتے رہیں گے۔ تو ایک اچھے اور صحت مند انداز میں بحث کی ہی کیسے جائے؟

Azazee Hashim

اعلی حضرت آپ کے کاپی پیسٹ کومنٹس سے میری نے ی دلیل کارد نہیں ہوتا کیونکہ ہم خدا کو صرف قران کے تناظر میں نہیں دیکھ رہے بلکہ علاقائی تناظر میں بھی دیکھ رہے ہیں-اگر تو عربی خدانے بیک وقت ساری دنیا میں قران نازل کیا ہوتا تو پھر آپ کہہ سکتے تھے کہ اسے عربی خدانہ کہا جاے کیونکہ یہ ساری دنیا میں متعارف ہوا ہے لیکن چونکہ یہ خدا جس کو عرب کے لوگ اللہ کہتے ہیں ایک مخصوص خطے میں متعارف ہوا تھا سو اس لحاظ سے اس کو عربی خدا کہنے میں کوئی حرج نہیں-

میں نے ایک مثال بھی دی تھی کہ توپ چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں لوگ استعمال کریں اگر ہم لوگ اسے عربی لباس کہتے ہیں تو اس میں کوئی غلطی نہیں..



Izzuddin Deccani

تو پھر میرے تمام نکات کی رد میں جواب بھی لکھیں۔ صرف یہ کہنا کہ "رد نہیں ہوتا" کوئی جواب تو نہ ہوا۔



Azazee Hashim

رد تو ساتھ ساتھ ہو رہا ہے حیرانی ہے کہ آپ میرے کومنٹس کو نہیں دیکھ رہے



Izzuddin Deccani

چلیئے اس بات کی رد میں کچھ عرض کریں

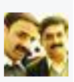
کسی کا کوئی نام تجویز کرنا ہر ایک کا حق نہیں ہے۔ اگر اللہ کا تعارف عربوں نے کرایا ہے تو دو میں سے ایک آپشن رہ جاتے ہے۔

یا تو وہ اللہ خود اپنے نام کا تعارف کرائے

یا جنہوں نے اس اللہ کا پہلے تعارف کرایا وہی نام استعمال کیا جائے جو انہوں نے تعارف کراتے ہوئے استعمال کیا۔

ایک ایسا فرد جو اس کو مانتا ہی نہیں اپنی مرضی سے اپنی منطق استعمال کر کے نام تجویز نہیں کرتا۔اس طرح کی حرکت تہذیب کے دائرے میں نہیں

آتی۔نام کے تجویز کرنے میں کوئی دوسرا اپنی منطق استعمال نہیں کر سکتا۔
پھر یہ ہوگا کہ کوئی دوسرا مخالف جیسس یا عیسی کا نام اپنی مرضی سے تجویز کرلے گا۔موسی کا نام کوئی اور اپنے مرضی سے تجویز کرلے گا۔گوتم بدھ صاحب بھیک مانگتے تھے تو کوئی انہیں بھکاری کے نام سے یاد کرے گا۔نانک کے گلے میں مالا تھی تو کوئی انہیں مالا والے کا نام تجویز کرے گا۔الغرض اپنی طرف سے نام منسوب کرنے سے بات Abuse تک پہونچ جاتی ہے۔اس لئے اگر کسی شخصیت یا خدا سے منسوب کوئی Inconsistency ہے تو اس پر مہذب انداز میں ضرور بحث ہونی چاہئے۔لیکن Name calling تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی۔
امید ہے کہ آپ میرا مؤقف سمجھ گئے ہوں گے۔



Raja Zulfiqar Ali

پہلے لفظ خدا کی تعریف کرلین اپ حضرات تو گفتگو کو اگے بڑھانے مین اسانی رھے گی اپ لوگوں کو۔



Izzuddin Deccani

//شلوار ترکی کی ہے،اسے ترکی میں بھی شلوار کہتے ہیں،اسے بیشک پاکستانی استعمال کریں لیکن کون کہہ سکتا ہے شلوار اصل میں ترکی لباس نہیں ہے،ہم تو دھوتی،تہمد اور ساڑھیوں والے لوگ تھے
//
بالکل صحیح۔اب کوئی اس کو ترکی پاجامہ کہے تو غلط لگے گا۔
اسی طرح اگر آپ کے نزدیک عربوں نے اللہ کو متعارف کرایا ہے تو آپ سیدھے سیدھے اللہ کہیں۔مسئلہ ہی ختم ہو جائے گا۔



Ghulam Rasool

یہی بات تو میں کہہ رہا ہوں کہ اب اگر کوئی عربی اللہ کو غیر عربی ثابت کرنا شروع کردے تو اس کا مطلب ترکی پاجامے کا دعویٰ ہی ہوگا



Izzuddin Deccani

//اب اگر کوئی عربی اللہ کو غیر عربی ثابت کرنا شروع کردے//تو یہ حرکت کس نے کی ہے؟؟
میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ اللہ کو اللہ کہیں۔ عزازی صاحب مصر ہیں کہ نہیں وہ غلط ہی کہیں گے۔



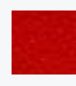
Raja Zulfiqar Ali

کیا دنیامین کوی ایسا خطہ ھے جہان لفظ اللہ سے ایک مخصوص اینٹیٹی مراد نھی لی جاتی؟



Ghulam Rasool

اللہ کو ہم نے کب برہما کہا ہے، اللہ عربوں کا خدا ہے، برہما ہندوؤں کا خدا ہے، آمون را قدیم مصریوں کا خدا تھا۔ زیوس قدیم یونانیوں کا خدا ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ مسئلہ کیا ہے



Azazee Hashim

////چلئے اس بات کی رد میں کچھ عرض کریں

کسی کا کوئی نام تجویز کرنا ہر ایک کا حق نہیں ہے۔ اگر اللہ کا تعارف عربوں نے کرایا ہے تو دو میں سے ایک آپشن رہ جاتے ہے۔
یا تو وہ اللہ خود اپنے نام کا تعارف کرائے
یا جنہوں نے اس اللہ کا پہلے تعارف کرایا وہی نام استعمال کیا جائے جو انہوں نے تعارف کراتے ہوئے استعمال کیا۔
ایک ایسا فرد جو اس کو مانتا ہی نہیں اپنی مرضی سے اپنی منطق استعمال کر کے نام تجویز نہیں کرتا۔ اس طرح کی حرکت تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی۔ نام کے تجویز کرنے میں کوئی دوسرا اپنی منطق استعمال نہیں کر سکتا۔
پھر یہ ہو گا کہ کوئی دوسرا مخالف جیسس یا عیسی کا نام اپنی مرضی سے تجویز کرلے گا۔ موسی کا نام کوئی اور اپنے مرضی سے تجویز کرلے گا۔ گوتم بدھ صاحب بھیک مانگتے تھے تو کوئی انہیں بھکاری کے نام سے یاد کرے گا۔ نانک کے گلے میں مالا تھی تو کوئی انہیں مالا والے کا نام تجویز کرے گا۔ الغرض اپنی طرف سے نام منسوب کرنے سے بات Abuse تک پہونچ جاتی ہے۔ اس لئے اگر کسی شخصیت یا خدا سے منسوب کوئی Inconsistency ہے تو اس پر مہذب انداز میں ضرور بحث ہونی چاہئے۔ لیکن Name calling تہذیب کے دائرے میں نہیں آتی۔
امید ہے کہ آپ میرا مؤقف سمجھ گئے ہوں گے۔////

اسکارد ایک مثال سے سمجھا کر کرتا ہوں-اگر تو میں لفظ اللہ کو بگاڑ کر کوئی اور نام لیتا ہوں مثال کے طور پر ایل تو پھر تو آپ کا اعتراض صحیح ہے لیکن اگر میں اسکو علاقائی تناظر میں لیتا ہوں تو پھر صحیح ہے-مثال دیتا ہوں، سندھ میں ایک کھجور پائی جاتی ہے جس کو کربلائی کہتے ہیں اسی طرح سعودیہ میں ایک کھجور پائی جاتی ہے جس کو عجوہ کہتے ہیں-اب دونوں کھجوریں ہی ہیں-اب ان کو مختلف ناموں سے پکارا جا سکتا ہے-ہم عجوہ کو عجوہ اور کربلائی کو کربلائی بھی کہہ سکتے ہیں-ہم دونوں کو کھجور بھی کہہ سکتے ہیں-ہم کربلائی کو سندھی کھجور بھی کہہ سکتے ہیں-ہم عجوہ کو عربی کھجور بھی کہہ سکتے ہیں یعنی آپ نے دیکھا کہ ہر نام ہی صحیح ہے-

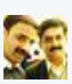
اب کھجور کی جگہ پر خدا کا لفظ لگا لیں اور عجوہ اور کربلائی کی جگہ پر اللہ اور بھگوان کا-

میرا خیال ہے یہ اتنی واضح مثال ہے کہ اگر آپ بد دیانتی کا مظاہرہ نہ کریں تو یہ دلیل قابل رد نہیں ہے



Islam Mirza

آج تک کسی دوسرے مذہب کے ایک بھی ماننے والے نے مجھ سے کبھی اللہ کو صرف اللہ کہ کے بات نہیں کی بلکہ ہمیشہ یہی سنتا ہوں your Allah or your God. جس کا ایک ہی مطلب ہے وہ ہمارے اللہ کو صرف ہمارا اللہ مانتے ہیں سب کا نہیں۔



Raja Zulfiqar Ali

وہ بات سمجھانے کی وجہ سے ایسا کہلتے ھین یا اپ کے احترام مین کہ اپ اسے اللہ کہتے ھین۔ ورنہ اللہ سے مراد ان کی بھی وہہ اینٹیٹی ھوتی ھے جسے وہ اپنی زبان مین گاڈ کہتے ھین۔۔



Azazee Hashim

راجہ صاحب کیا آپ بھی جب بھگوان کا نام لیتے ہیں اسے اپنا اللہ ہی سمجھتے ہیں؟ smile emoticon



Azazee Hashim

یعنی اصل میں آل مائٹی ہستی ایک ہی ہے جس نے مختلف قوموں کو بیوقوف بنایا ہوا ہے اور مختلف قوموں کو مختلف تعلیمات دی ہیں

[Azazee Hashim](#) [Raja Zulfiqar Ali](#)



[Islam Mirza](#)

اچھا۔ مگر ایک دفعہ simon altaf کی ویب سائٹ abrahamic religion ضرور چیک کر کیں۔ راجہ صاحب۔



[Raja Zulfiqar Ali](#)

اگر بھگواں الما ئٹی ھے تو یقینن اللہ ھی سمجھوں گا عزازی صاحب



[Islam Mirza](#)

واہ۔ اچھا ہوتا اگر اگر کے بغیر کہتے۔



[Izzuddin Deccani](#)

یاسر حبیب نے بالکل ایسے ہی جواب دیا تھا۔
یاسر حبیب کا نکتہ اور اس کا جواب ملاحظہ ہو

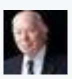
//ایک اور لغو دلیل... یہاں name کا لنگ تب ہوتی جب اللہ صاحب کو کوئی بد تمیزی والا نام دیا جاتا//

کونسا نام بد تمیزی والا ہے اور کونسا نہیں اس کا فیصلہ اس کے منکرین یا معاندین نہیں بلکہ اس کی معتقدین کرتے ہیں۔ یہاں پر آپ کے پاس نام تجویز کرنے کے بجائے منطقی طور پر اپنا مقدمہ رکھنے کا آپشن موجود تھا۔ لیکن اس پر اکتفا کرنے کے بجائے نام تجویز کے ساتھ بات کی گئی۔

کھجور کسی باشعور ہستی کا نام نہیں ہے۔ جبکہ جو بھی اللہ کو مانتے ہیں وہ اسے ایک باشعور ہستی بلکہ شعور کا ہی منبع مانتے ہیں۔

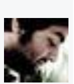
میرا خیال ہے یہ بات اتنی واضح ہے کہ اگر آپ بد دیانتی کا مظاہرہ نہ کریں تو یہ دلیل قابل رد نہیں ہے۔

گڈ نائٹ۔



Saeed Khalid

دکنی صاحب یہ چورن یہاں نہیں بکے گا۔اور اپنے اسلاف کی پشت پر اپ نے اس ساری بحث مین لات رسید کر دی وی فقہا، محد ثین اور علما اسلام اپنی قبرں میں رو رہے ہونگے۔ کہ دین اسلام ہر ایسا وقت آ گیا کہ اسلام کا دفاع تحریف قران سے کیا جانے لگا ہے۔اپ کے پاس ہمارے پو چھے گئے کیس سوال کا جواب ہت تو دیں اور یہ ڈفلی بجانا بند کریں۔



Yasir Habib

دکنی صاحب-اللہ عربی خدا ہے اور محمدؐ صاحب اور اس کے حواریوں نے متعارف کروایا تھا

آپ ثابت کر دیں ک نہیں یہ اللہ نامی خدا اس زمانے سے پہلے موجود تھا تو ہماری بات رد ہو جائے گی لیکن آپ ایسا کریں گے نہیں بس نیم کالنگ کی پیپڑی بجے رہیں گے کیونکے آپ جانتے ہیں یہ ثابت کر نہیں پائیں گے



Izzuddin Deccani

سعید خالد صاحب۔ آپ کہہ کیا رہے ہیں اور یہاں پر بحث ہو کیا رہی ہے ؟ ویسے یہاں پر یہ چورن خوب بک رہا ہے اس لئے جو حضرات بحث میں شریک نہ ہونے کا عہد لیتے ہیں وہ بھی بے چینی میں پلٹ پلٹ کر یہیں آ رہے ہیں۔

Saeed Khalid



Izzuddin Deccani

یاسر حبیب صاحب۔
اس بحث میں میرے بنیادی مقدمات یہ ہیں۔
۱۔ تقدیر پر سوال پوچھتے ہوئے درمیان میں ایک دعوی گھسیڑ دینا کہ قرآن سے منسوب خدا "عربی خدا" ہے دراصل ایک Loaded سوال ہے۔
۲۔ کسی ہستی کے لئے اپنی مرضی سے نام تجویز کرنا ہر ایک کا حق نہیں ہے۔ اگر آپ اللہ کے لئے "عربی خدا" کا نام تجویز کرتے ہیں اور وہ خود یا اس کے معتقدین اس کو اس نام سے شناخت نہیں کرتے تو یہ غیر معقول اور غیر مہذب بات ہے اور Name calling کے زمرے میں آتی ہے۔ ہر کوئی اپنی منطق استعمال کرتے ہوئے کسی کے لئے بھی کوئی نام تجویز نہیں کر سکتا۔ اس پر تفصیلی بحث ہو چکی ہے۔
۳۔ کسی کے آگے لفظ "عربی" لگانے سے یا تو یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ عربی النسل ہے یا اس کی مادری زبان عربی ہے۔ عزازی صاحب نے ان دونوں معنوں سے انکار کیا اس لئے ان کی بات میں تضاد ہے۔
۴۔ اگر سچ مچ منطقی انداز میں بحث کرنا مقصود ہوتا تو یہ سوال "عربی خدا" کے استعمال کئے بغیر بھی ہو سکتا تھا۔ چونکہ بات قرآن سے متعلق ہو رہی تھی تو یہ بات ویسے ہی واضح ہو جاتی کہ جس خدا کی بات کی جا رہی ہے اس سے مراد کون ہے۔ اس کے باوجود "عربی خدا" پر اصرار کرنا دراصل اس بات کا ثبوت ہے کہ موصوف کو شدید احساس ہے کہ ان کے دلائل کمزور ہیں اس لئے Name calling سے خانہ پری کی گئی۔
اب آپ کا جو پوائنٹ ہے کہ اللہ کو محمد ﷺ اور ان کے ماننے والوں نے متعارف کروایا تو اس کے ماننے یا نہ ماننے سے میرے کسی مقدمے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اگر آپ سچ مچ اس پر بحث کرنا چاہتے ہیں کہ مسلمان جس اللہ کو مانتے ہیں وہ کون ہے اس کا تاریخی تناظر کیا ہے تو جناب اس پر انشاءاللہ موقعہ ملا تو بھرپور بحث ہو سکتی ہے۔ لیکن یہاں پر یہ بحث کرنے کا محل ہے ہی نہیں، کیونکہ اس سے ہمارے مقدمے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔



Yasir Habib

دکنی صاحب-اس پوسٹ پر میرے بنیادی مقدمات یہ ہیں

١ .اللہ عربی خدا کا نام ہے جیسے آھورامزدا قدیم فارسیوں کے خدا کا نام ہے.اللہ کو عربی خدا کہنے پر اعتراض کرنے کے لئے آپ کو اس تاثر کو غلط ثابت کرنا ہوگا ک اللہ عربی خدا نہیں بلکے اس سے پہلے سے یہ نام اور اس کا تصور موجود تھا

2. چونکے یہ تاثر عام پایا جاتا ہے ک اللہ عربوں کا تصوراتی خدا ہے لہٰذا یہ لوڈڈ سوال کے زمرے میں نہیں آ سکتا جبتک ک آپ اللہ کے عربی خدا ہونے کا بنیادی مقدمہ غلط ثابت نہ کر دیں

3. چونکے آپ کا مقدمہ غلط تھا تو آپ نے دلائل بھی لغو اور بچکانہ استعمال کے جیسے انڈونیشیا ملیشیا والی مثال جو فٹ سے غلط ثابت ہوئی اور تب سے آپ نے پھر اس مثال کو دہرانا مناسب نہیں جانا کیونکے آپ بھانپ چکے تھے ک یہ مثال تو الٹا آپ کے مقدمے کو کمزور بنا گئی ہے

٤. یہ درست نہیں ک آپ یہاں آج یا کبھی بھی سنجیدہ مکالمے کے لئے آئے ہیں، میں جانتا ہوں ک آپ یہ بات جانتے ہیں. یہ بھی درست نہیں ک عربی خدا کی ٹرم آپ کو ڈسٹر یکٹ کر گئی ہے. یہاں اللہ کو تصوراتی اور انسانی ذہن کا تخیل بھی کہا گیا ہے جس پے آپ نے کوئی اعتراض نہیں کیا ایک سچے مومن کے لئے یہ بات خاصی اعتراض لائق ہوتی ہے پر کیونکے آپ محض وقت گزاری کے لئے آئے ہوئے ہیں اسی لئے آپ کے رویوں تضاد آسانی سے دکھائی دیتا ہے

٥. ایک سے زاید بار اپنا اعتراض دہرانا پر ثابت کرنے سے گریز کرتے رہنا بھی خاصی غیر مناسب حرکت ہے پر چونکے میں آپ کے مقاصد سے واقف ہوں للہٰذا یہ بھی سمجھ سکتا ہوں ک آپ ایسا کیوں کر رہے ہوں گے

٦. اگر یہ موقع مناسب نہیں تو اسی بات کو گھسیٹنا ایک لا حاصل بات ہے، میں جب تک اس پوسٹ پر رہوں گا عربی خدا کہتا رہوں گا چاہے آپ اعتراض کر کر کے اوندھے ہو جائیں. ہاں کبھی آپ نے ثابت کر دیا تاریخ سے تو پھر الگ بات ہے

Izzuddin Deccani



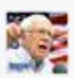
Khalnayak Baba

اگر کوئی معذرت کے ساتھ ملحدین کے لیے لنڈے کے انگریزی کی ٹرم یوز کرے تو اس پر بھی اعتراض کا تک نہیں بنتا۔



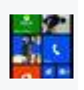
Ghulam Rasool

آپ گروپ سے جا رہے ہیں، امید ہے آپ کا وقت ہمارے ساتھ اچھا گزرا ہو گا۔ Khalnayak Baba



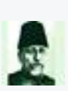
Saeed Khalid

یہ اپ کی خرافات مسلسل چل رہی ہیں۔ ڈفلی بجانے سے کام نہیں چلے گا۔ اور نیم کالنگ تب ہوتی ہے جب کوئی شخص برا نہ ہو ہٹلر کو برا کہنا یا پیغمبر کو نیم کالنگ نہیں۔ اور آپ کا چورن اس لئے کسی قابل نہیں کہ آپ کہ اپنے قران نے نیم کالنگ کی عمدہ مثالیں قائم کیں۔
جانوروں سے بدتر، سور، بندر اور حرام زادہ اور نہ جانے کیا کیا کہا۔ جن کا قران لعن طعن اور دشنام طرازی سے بھرا ہو وہ دوسروں پر نیم کالنگ کے جھوٹے الزام نہ لگائیں۔



Altaf Ahmad

اللہ کے متعلق ھمیشہ ہی ایسے موضوعات کا انتخاب کیا، جو بظاہر مسلمانوں کے نزدیک اہم نہیں ہیں اور اگر غور کیا جاءے تو ان مضوعات کا مقصد علمی بحث نہی بلکہ مقصود مسلمانوں کی دل آزاری ھوتا ھے۔ اگر اللہ تعالیٰ سب کچھ اپنے ھاتھ میں لے لے تو پھر امتحان جزا سزا قوانین کا تصور ھی ختم ھو جاتا ھے جبکہ اللہ خود فرفاتے ھیں کہ یہ دنیا میں نے امتحان کی جگہ بناءی ھے یہاں جھوٹھ اور سچ، ظالم و مظلوم، نیکی بدی ساتھ ساتھ چلے گی نفاس وشیاطین اور اچھے لوگوں کی صحبت بھی میسر ھو گی۔ اچھے اور برے رستے اور انکی منزل کا بھی بتادیا ھے چونکہ دنیا دار لاسباب ھے اسلیے یہاں زندگی گزارنے کے متعلق مختلف اصول وضوابط کی پیدائش ارتقاء اور حفاظت کو بھی سمجھادیا حدود کی حفاظت اور تقدس کے پیش نظر مشروط جنگ کی بھی اجازت دے دی (اسی کا نام تو زندگی) ھاں ایک کوشش کی جاسکتی ھے کہ ان سب کا متبادل لے کر زندگی کے تصور کو امتحان کی بجاءے کسی اور نام میں ڈال جاءے جہاں ھم سمجیں کہ اللہ کی براہ راست مداخلت کے بغیر گزارا نہی ھو سکتا۔ حادثات غمی پریشانی یہ بھی تو امتحان کی شکلیں ھیں کیونکہ ان کے ظہور پر ھمارے صبر رویے اور معملات کا امتحان ھوتا ھوا محسوس ہوتا ہے تو یہ بھی ایک صورت ھو سکتی ہے کہ ان کو ھی زندگی سے نکال دیا جاءے اور اگر ایسا کرنا نا ممکن ھے تو پھر اس دنیا کو امتحان گاہ ہی سمجھا جاءے تو ممکن ہے ایسے سوال زھنوں میں نہ آئیں جس سے زہنی اور معاشرتی فتور کا اندیشہ ہو
باقی دہا قرانی ایات کا ترجمہ بمہ حوالہ دینا یہ ایک اسلام دشمنی کی ایک بچگانہ سی کوشش ہے جو صدیوں سے چلی آرہی ہے
مثللن مجھ میں شان نزول اور سیاق و اسباق کے بغیر کسی بھی قرانی ایات کو کہیں بھی فٹ کر سکنے کی صلاحیت ھے جو کہ کچھ نام نہاد مسلمان کر بھی رہے ھیں
جیسا کہ قرآن میں لکھا ھے کہ یہود نصارہ کو قتل کردو تو کیا میں اسکا مطلب یوں لوں کہ جہاں عیسای یا یہودی دیکھوں... بلکہ میں ایسا کرنے سے اسلام دشمن ھو جاوں گا کیونکہ اسلام سلامتی کا، ایک مدلل درس دیتا ھے
کچھ لوگ لفظوں کے ہیر پھیر میں اپنا سانی نہی رکھتے تو وہ اس مھارت کو مختلف جگھوں میں ازماتے ھین جیسے میرے ایک دوست نے عربی لفظ ''مصیبہ'' کا ترجمہ مصیبت کر کے اللہ پر الزام لگانا شروع کر دیے جبکہ عربی میں اسکا مطلب 'ایسی مصیبت جو کہ انسان کے اختیار سے باہر ھو جبکہ اردو مصیبت ہر چھوٹی بڑی مصیبت میں بولا جاتا ھے.



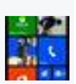
Izzuddin Deccani

//اس بحث میں میرے بنیادی مقدمات یہ ہیں۔//یعنی اگر میرے مقدمات کا جواب نہیں بن پڑا تو آپ اپنے مقدمات بیان کر رہے ہیں۔اچھی بات ہے۔ آپ کے مقدمات کا جواب دینا ویسے تو مشکل نہیں ہے۔لیکن سوال یہ ہے کہ جو چیز آپ اپنی کمزوری چھپانے کے لئے کریں میں کیوں اس میں آپ کا ساتھ دوں؟



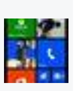
Saeed Khalid

آپ کے مقدمات کونسے ہیں؟ کونسی کمزوری ہم نے دکھائی؟ بھسے اپ ہوئے ہیں کہ کسی ہمارے سوال کا جواب نہیں دیا۔اپ کو ایک چیلنج دیا تھا کہ اپنے اللہ کا لفظ آرکیالوجی اور تاریخی حقائق سے دو ہزار سال پہلے دکھادیں۔لیکن آپ نے وہاں بھی قلا بازیاں لگائیں۔



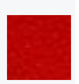
Altaf Ahmad

لفظ مصیبہ کا ترجمہ کے متعلق کیا کہنا ہے اعزازی صاحب؟؟؟؟



Altaf Ahmad

///عربی لفظ "مصیبہ" کا ترجمہ مصیبت کر کے اللہ پر الزام لگانا شروع کر دیے جبکہ عربی میں اسکا مطلب 'ایسی مصیبت جو کہ انسان کے اختیار سے باہر ھو جبکہ اردو مصیبت ہر چھوٹی بڑی مصیبت میں بولا جاتا ھے//

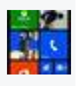


Azazee Hashim

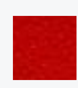
محترم دکنو صاحب-اس طرح کے کومنٹس کیا تاثر دیتے ہیں جن کا جواب ایک سے زیادہ مرتبہ دیا جا چکا ہے-اب یہی کام رہ گیا آپ کوئی پچھلا کومنٹ کاپی پیسٹ کریں اور ہم نے جو جواب دیا ہے اسکو بھی کاپی پیسٹ کریں-آپ کی یہ دلیل بھی ناقص اور کمزور ہے کہ کسی چیز کو تو علاقائی مناسبت سے پکارا جا سکتا ہے لیکن کسی ہستی کو علاقائی مناسبت سے نہیں پکارا جا سکتا-آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی جانتا ہوں کہ شخصیت کے لیے علاقائی نسبت سے پکارنا معروف ہے حتی کہ برصغیر پاک وہند میں تو لوگ محمد صاحب کے لیے محمد عربی کے الفاظ بھی استعمال کرتے ہیں یا جیسا کہ اویس قرنی کیونکہ وہ قرن سے تھے،عبدالقادر جیلانی کیونکہ وہ جیلان سے تھے،فرید شکر گنج،داتا ہجویری وغیرہ-
سو آپ کی دی ہوئی دلیل بہت ہلکی ثابت ہوئی ہے کہ اشیاء کے لیے تو علاقائی نسبت ہو سکتی ہے لیکن شخصیت کے لیے نہیں...
علمی بددیانتی کا مظاہرہ نہ کریں اور پوسٹ کے اصل ٹاپک پر گفتگو شروع کریں پلیز Izzuddin Deccani

[Azazee Hashim](#)

محترم الطاف صاحب-آپ سے تھوڑا رو کنے کی درخواست ہے کیونکہ آپ کے کومنٹس میں کیی اور ایسے موضوعات ہیں جن سے دیگر "کٹے "کھلتے ہیں-پہلے میں محترم دکنی صاحب کو نمٹالوں پھر آپ سے بھی دو دو ہاتھ ہو جائیں گے-اور آپ نے مصیبہ کا جو ترجمہ بیان کیا ہے اسی تناظر میں پوسٹ کو دوبارہ ملاحضہ کر لیں اور پھر کومنٹ کیجئے گا کہ نکتہ اعتراض یا سوال صحیح ہے یا نہیں

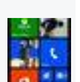


[Altaf Ahmad](#) OK take ur time



[Azazee Hashim](#)

آپ نے فرمایا کہ مصیبہ کا ترجمہ یہ ہے کہ ایسی مصیبت جو انسان کے اختیار سے باہر ہو-
تو وضاحت فرمادیں کہ کیا مصیبت ایسی مصیبت ہوتی ہے جو انسان کے اختیار میں ہو ؟کچھ مصیبہ اور مصیبت کی مثالیں بھی دے دیں اور "مصیبت "کا بھی قران سے حوالہ دے دیں کہ لفظ مصیبت یا ایسی مصیبت جو انسان کے اختیار میں ہو وہ قران کی کونسی آیت میں درج ہے ؟



[Altaf Ahmad](#)

اللہ تعالیٰ کا اپنے مقبول بندوں کو آزمائش کی کسوٹی پر پرکھنا اور گویا عام بندوں کو دکھانا ہے کہ دیکھو میرا بندہ کیسا مخلص ہے ؟جیسا کہ خود اپنے کلام میں فرماتے ہیں کہ :
"اور ہم یقیناً آزمائیں گے تمہیں کچھ خوفناک حالات کے ساتھ اور بھوک یعنی فاقوں کی کیفیت اور جان ومال،اور پھلوں کے نقصان کے ساتھ اور خوشخبری سنادیجیے صبر کرنے والوں کو جنہیں جب بھی کسی مصیبت سے پالا پڑے تو کہتے ہیں (ہم نے کون سا یہاں سدا رہنا ہے)یقیناً ہم اللہ کی طرف سے آئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

اور کچھ مصیبتیں ھوتی ھیں کہ انسان کی اپنی جہالت سے مول لیتا ہے جیسے میں نے اپنی ایک transaction کی payment لالچ میں آکر western union سے کر دی حالنکہ میرا دوست سمجھتا رہا بس میری بیوقوفی سے مجھ پہ اور میرے بزنس پہ بہت بڑی مصیبت آءی تو میں اللہ کو الزام نہیں دے سکتا جیسا کہ اللہ نے کوءی عقل کی نعمت ری تھی جو میں نے غلط استعمال کی

Azazee Hashim

چلیں اب لفظ مصیبت کو بھی قران سے حوالہ کے ساتھ پیش کر دیں (جو انسان کے اپنے اختیار میں ہوتی ہے) پھر اگلی بات کرتا ہوں

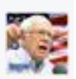


Izzuddin Deccani

عزازی صاحب۔ جب آپ میرے نکات کو نظر انداز کر کے اپنی ہی بات دہرائے جائیں اور جبکہ آپ کی باتوں کا جواب میرے پہلے والے کمنٹ میں موجود ہو تو پھر کاپی پسٹ کرنا میری مجبوری ہو جائے گی۔ اگر میں بلاوجہ کہیں پر کوئی بات دہرائی ہو تو مجھے ضرور بتائیں۔ میں آپ کو بات کو دہرانے کی وجہ بتادوں گا۔

//آپ کی یہ دلیل بھی ناقص اور کمزور ہے کہ کسی چیز کو تو علاقائی مناسبت سے پکارا جاسکتا ہے لیکن کسی ہستی کو علاقائی مناسبت سے نہیں پکارا جاسکتا۔//

مجھے بتائیں گے کہ میں نے یہ بات کی کہاں پر ہے؟



Saeed Khalid

عربی اللہ کو غیر عربی اور پرانا ثابت کرنے میں آپ ناکام رہے اور ایک ہی بات اب بار بار دوہرا رہے ہیں۔



Azazee Hashim

آپ کی بات سے استدلال قائم ہوا جس میں آپ نے کھجور کے لیے علاقائی نسبت اختیار کرنے پر اعتراض نہیں کیا جبکہ ایک شخصیت/ہستی کے لیے کیا



Azazee Hashim

//// کھجور کسی باشعور ہستی کا نام نہیں ہے۔ جبکہ جو بھی اللہ کو مانتے ہیں وہ اسے ایک باشعور ہستی بلکہ شعور کا ہی منبع مانتے ہیں۔////

کیا آپ محمد صاحب، اویس قرنی، عبدالقادر جیلانی، داتا ہجویری وغیرہ کو باشعور ہستیاں نہیں سمجھتے حضور؟

Azazee Hashim Izzuddin Deccani



Izzuddin Deccani

محمد عربی، اویس قرنی، عبدالقادر جیلانی اور داتا ہجویری کو ان کے ماننے والوں نے پورے شعور سے احتراماً یہ نام دیا ہے۔ یہ نام ان کے معاندین یا نہ ماننے والوں نے نہیں دیا۔
دوسرے یہ کہ اللہ عرب میں رہائش پذیر نہیں ہے، نہ وہ عربی النسل ہے اور نہ ہی اس کی مادری زبان عربی ہے۔



Islam Mirza

اللہ کی مادری زبان کونسی ہے؟



Azazee Hashim

کمال ہے حضرت مکہ میں بغیر رجسٹری کے اس نے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ وہ عرب میں رہائش پذیر نہیں ہے- باقی صاحبان کو نام چاہے جس نے بھی دیا ہے لیکن کیا اس میں شک ہے کہ یہ باشعور ہستیاں اپنے علاقائی نسبت سے پکاری جاتی ہیں چاہے کوئی انکا ماننے والا ہو یا نہ ہو لہذا یہ ایک ناقص جواز ہے-
اور اسکے علاوہ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ خدا اللہ سب سے پہلے عرب میں ہی متعارف ہوا اور نہ اس سے پہلے یہ دنیا کے کسی خطے میں نہیں پایا جاتا تھا- اگر پایا جاتا تھا تو اسکا حوالہ دے دیں-



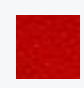
Azazee Hashim Izzuddin Deccani



Safdar Jung

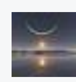
//
کمال ہے حضرت مکہ میں بغیر رجسٹری کے اس نے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ وہ///

اس طرح کے کمنٹ سے پرہیز کریں آپ اخبار میں کالم لکھیں تب ٹھیک ہے
اگر آپ کا ارادہ سنجیدہ مباحث کا نہیں ہے تو پھر چلے گا

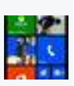


Azazee Hashim

محترم صفدر صاحب یہ ایک علمی نوعیت کا سوال ہے کہ عربی خدا نے مکہ کا گھر کس حثیت میں حاصل کیا-اور یہ سنجیدہ ہی ہے کوئی مذاق نہیں ہے

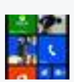


Safdar Jung Unfollowing this post.

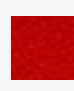


Altaf Ahmad

سر ایک لفظ کے اوپر, جو, ظلم کے زمرے میں آتا ہے اسکو مصیبت میں merge کر کے خیال کرنا کہ یہ فاءیدہ مند علمی بحث ھے اگر نیت یہ شک نہ کیا جاءے تو پھر اپکا خیال غلط ھے اسلیے میں اپکا وقت بچانے کی نیت سے میں ایک گزارش کر کے اجازت چاہوں گا، کہ علمی مضوعوں کی ایک لمبی لسٹ ھے جسکی معاشرے اور اقوام کو اشد ضرورت ہے اور لوگ ٹکٹی لگا کر اپ جیسے ہیروں کے منتظر ھیں...



Altaf Ahmad Azazee Hashim



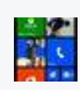
Azazee Hashim

محترم الطاف صاحب- میں نے آپ کی بات سے اتفاق کر کے گفتگو کو آگے بڑھایا کہ میں مصیبہ ایسی مصیبت کو سمجھ لیتا ہوں جو کہ انسان کے اختیار میں نہیں اور آپ سے پوچھا کہ لفظ مصیبت جو کہ انسان کے اختیار میں ہے کا قران سے حوالہ دے دیں-
اسکے علاوہ پوسٹ میں مثال بھی ایسی مصیبت کی ہے جو کہ انسان کے اختیار میں نہیں-ایک راہ چلتی لڑکی کا غنڈے ریپ کر دیتے ہیں یں کونسا لڑکی کے اختیار میں تھا- سواسی نسبت سے سوالات اٹھائے گئے ہیں جن میں سے پہلا یہ ہے کہ یہ اگر مصیبت (مصیبہ)اللہ کی طرف سے آتی ہے اور وہ اسکو پیدا کرتا ہے تو یہ ممکن نہیں کہ وہ اسکی نوعیت نہ طے کرتا ہو-
اب آپ فرمائیں کہ کیا آپ اس سے اختلاف کرتے ہیں یا اتفاق؟



Izzuddin Deccani

//کمال ہے حضرت مکہ میں بغیر رجسٹری کے اس نے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ وہ عرب میں رہائش پذیر نہیں ہے-//
تو آپ کا یہ دعوی ہے کہ اللہ ہے اور مکہ کہ ایک گھر میں رہائش پذیر ہیں۔ اور اگر یہ بات غلط ہوئی تو آپ جھوٹے ٹھہرے ؟
//باقی صاحبان کو نام چاہے جس نے بھی دیا ہے لیکن کیا اس میں شک ہے کہ یہ باشعور ہستیاں اپنے علاقائی نسبت سے پکاری جاتی ہیں چاہے کوئی انکا ماننے والا ہو یا نہ ہو لہذا یہ ایک ناقص جواز ہے-// باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یا تو مادری زبان، یا نسلی تعلق یا رہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔ آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی ؟
//اور اسکے علاوہ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ خدا اللہ سب سے پہلے عرب میں ہی متعارف ہوا//
یہ بذات خود ایک دعوی ہے۔ اور ایک دوسرے مقدمے میں اس دعوے کو گھسیڑنا ہی لوڈ سوال تھا۔ اور اگر اس دعوی کو صحیح مان بھی لیا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی کے کہیں متعارف ہونے سے وہ علاقہ اس کی قومیت کیسے بن جاتی ہے اور کیوں کر آپ اس کے ساتھ اپنی مرضی کا لاحقہ لگا سکتے ہیں جبکہ جنہوں نے اس کو متعارف کروایا یا جو خود اس سے متعارف ہوئے انہوں نے ایسا کوئی لاحقہ نہیں لگایا؟
علمی بددیانتی کا مظاہرہ نہ کریں اور اپنے ان دلائل کو جن کا جواب دیا جا چکا ہے اس کو نہ دہرائیں۔



Altaf Ahmad

///کمال ہے حضرت مکہ میں بغیر رجسٹری کے اس نے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ وہ عرب میں رہائش پذیر نہیں ہے///باقی خدا اللہ سب سے پہلے عرب میں ہی متعارف ہوا اور نہ اس سے پہلے یہ دنیا کے کسی خطے میں نہیں پایا جاتا تھا- اگر پایا جاتا تھا تو اسکا حوالہ دے دیں-///

اس (عرب) ملک کے باشندوں نے جب اس دنیا کا سفر کیا تو ان کے پاس traveling documents پورے تھے اور اور کس ملک کا پاسپورٹ تھا اور وھاں جا کر واپس کیوں نہیں گے مجھے تو یہ کیس یوں لگتا ھے کہ وہ لوگ غلط قابض ھیں
چلو ایک تاریخی جواب بھی دے دیتا ھوں
خانہ کعبہ حضرت آدمؑ نے اللہ کے حکم سے بنایا تھا- ایک وقت آیا کہ اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ نے اس کی پھر سے بنا رکھی۔ حضرت اسمائیلؑ کو حضرت ابرہیمؑ پتھر اُٹھا کر دیتے اور حضرت اسمائیلؑ خانہ کعبہ کی تعمیر کرتے آج بھی مقام ابراہیمؑ موجود ھے. حضرت ابراہیمؑ کے بنائے ہوئے اللہ کے گھر کو قریش نے دوبارہ تعمیر کیا خانہ کعبہ جس کی کلید عثمان بن طلحہ سے عبادت کے لیے اللہ کے رسولؐ نے مانگی تھی مگر اس نے انکار کیا تھا اور بدتمیزی بھی کی جب مکہ فتح ہوا تو اس سے پھر رسولؐ اللہ نے کلید طلب کی جو اس نے فوراً پیش کر دی حضرت عباسؓ نے یہ کلید بااصرار بنی ہاشم کو دینے کی درخواست کی مگر رسولؐ اللہ نے اسی عثمان بن طلحہ کو دے دی اور فرمایا" لے لو اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تم سے اس کو کوئی نہ چھینے گا یہ فرمان پورا ہوا آج تک کلید اس

خاندان کے پاس ہے

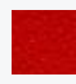
کعبہ کی چابیوں کو رکھنے کی یہ ذمہ داری الشیبی خاندان اسلام سے قبل سے انجام دے رہا ہے اور فتح مکہ کے بعد بھی حضرت محمد ﷺ نے یہ ذمہ داری الشیبی خاندان کے پاس ہی رکھنے کی اجازت دی خانہ کعبہ کی چابیاں کا رکھوالا موجودہ خاندان کا تعلق شیبہ بن او تھمن ابی طلحہ سے ہے جو حضرت محمد ﷺ کے دور سے یہاں رہائش پذیر ہے
طہ الشیبی کے بعد یہ چابییاں اب صالح بن طہ کے پاس ھین
(شیبہ بن او تھمن ابی طلحہ) الشیبی خاندان پندرہ سو سال سے یہ خدمت انجام دے رہا ہے- اور ہر حکمران نے اس خاندان کی تعظیم کی ہے- اس وقت اس خاندان کے ۳۷۰ افراد موجود ہیں اور انمیں سے زیدہ تر مکّہ میں ہی رہتے ہیں-

Azazee Hashim

////تو آپ کا یہ دعوی ہے کہ اللہ ہے اور مکہ کہ ایک گھر میں رہائش پذیر ہیں۔ اور اگر یہ بات غلط ہوئی تو آپ جھوٹے ٹھہرے؟///
****حضرت آپ بخوبی جانتے ہیں کہ میں کسی خدا پر یقین نہیں رکھتا- میں نے تو یہ بات قران کی ان آیات کے توسط سے لکھی ہے جن میں عربی خدا خدا اپنے گھر کعبہ کا بار بار ذکر کرتا ہے- وہ خود یا اسکا پیغامبر محمد صاحب بار بار کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا گھر ہے...
////باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یا تو مادری زبان، یا نسلی تعلق یا رہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔ آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی؟////
****چونکہ یہ اللہ خدا محمد صاحب نے متعارف کروایا تھا جو کہ عرب خطے کے باسی تھے سو اسی مناسبت سے- میں نے آپ سے درخواست کی تھی کہ اگر اللہ خدا کا ذکر ماضی میں کہیں اور کسی تہذیب میں ملتا ہے تو اسکا حوالہ دے دیں لیکن وہ آپ نے نہیں دیا- دوسری وجہ عربی خدا کو عربی کہنے کی قران ہے جس میں عربی کہتا ہے کہ ہم نے اس قران کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم اسے سمجھ سکو- اللہ خدا نے قران کے علاوہ اور کوئی کتاب نازل نہیں کی- اب آپ توریت، زبور اور انجیل کا حوالہ دیں گے تو عرض یہ ہے کہ وہ کوئی اور خدا تھا جس نے وہ کتابیں نازل کیں- ان کتابوں میں کم از کم اللہ خدا نے اپنے آپ کو اللہ کہہ کر متعارف نہیں کروایا بلکہ خود کو کسی اور نام سے متعارف کروایا-
////یہ بذات خود ایک دعوی ہے۔ اور ایک دوسرے مقدمے میں اس دعوے کو گھسیڑنا ہی لوڈ ڈ سوال تھا۔ اور اگر اس دعوی کو صحیح مان بھی لیا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی کے کہیں متعارف ہونے سے وہ علاقہ اس کی قومیت کیسے بن جاتی ہے اور کیوں کر آپ اس کے ساتھ اپنی مرضی کا لاحقہ لگا سکتے ہیں جبکہ جنہوں نے اس کو متعارف کروایا یا جو خود اس سے متعارف ہوئے انہوں نے ایسا کوئی لاحقہ نہیں لگایا؟////
****حضرت آپ بڑی آسانی سے کوئی تاریخی حوالہ دے کر اس دلیل سے اپنی جان چھڑوا سکے ہیں کہ ماضی میں اللہ نے کسی اور قوم میں اپنے نام اللہ سے اپنے آپ کو متعارف کروایا ہو- اور اس پر تو میں آپ کو کتنی دلیلیں دے چکا ہوں کہ کوئی بھی چیز اپنے اور یجن کے حوالے اگر پکاری جاتی ہے تو وہ غلط نہیں ہوتا- آپ نے فرمایا کہ جنہوں نے اس کو متعارف کروایا انہوں نے ایسا کوئی لاحقہ نہیں لگایا تو حضور مثالیں تو بہت ہیں لیکن ہم اویس قرنی کی مثال

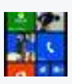
سے سمجھ سکتے ہیں- جدید دور نے یا ہم نے ان کو اویس قرنی کے نام سے نہیں پکارا لیکن جنہوں نے ان کو متعارف کروایا انہوں نے انکو علاقائی نسبت سے باقی دنیا کو متعارف کروایا اور پکارا-

میرا خیال ہے اب تو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے آپ کو- اب شروع کریں پلیز



Azazee Hashim

محترم الطاف صاحب آپ یہی کومنٹ ایک دوسری جگہ بھی کر چکے ہیں اور وہاں پر میں جواب دے دیا ہے- آپ سے درخواست ہے کہ ایک ہی موضوع کی بحث کے ایک جیسے کومنٹس کو زیادہ جگھوں پر پوسٹ نہ کریں-



Altaf Ahmad

عزیزان من ! اپ ایک ہی سوال کو دو جگھوں میں اٹھاوں گے تو جواب کی غرض سے اپکی سہولت کے واسطے ہمیں دوبارہ تقلیف کرنی پڑتی ھے





Altaf Ahmad

لیکن جواب کا ابھی بھی منتظر ھوں اگر کہیں تو دھرا دوں؟؟

Azazee Hashim

محترم الطاف صاحب-شاید آپ کوایک مرتبہ پہلے بھی میں اسکی وضاحت کر چکاہوں کہ ایک پوسٹ کو مختلف فورم پر پوسٹ کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مختلف افراد کے نکتہ نظر سے آگاہی حاصل ہو سکے-اب فرض کریں میں نے یہ پوسٹ آٹھ جگھوں پر پوسٹ کی ہے تو کیا آپ ایک ہی کومنٹ آٹھ جگھوں پر کریں گے ؟اور مجھے اسکا جواب بھی آٹھ مختلف جگھوں پر دہرانا پڑے گا؟



Azazee Hashim

اس کومنٹ کا تو آپ نے جواب دیا نہیں حضرت

محترم الطاف صاحب-میں نے آپ کی بات سے اتفاق کر کے گفتگو کو آگے بڑھایا کہ میں مصیبہ ایسی مصیبت کو سمجھ لیتاہوں جو کہ انسان کے اختیار میں نہیں اور آپ سے پوچھا کہ لفظ مصیبت جو کہ انسان کے اختیار میں ہے کا قران سے حوالہ دے دیں-

اسکے علاوہ پوسٹ میں مثال بھی ایسی مصیبت کی ہے جو کہ انسان کے اختیار میں نہیں-ایک راہ چلتی لڑکی کا غنڈے ریپ کر دیتے ہیں یں کونسا لڑکی کے اختیار میں تھا-سو اسی نسبت سے سوالات اٹھاے گئے ہیں جن میں سے پہلا یہ ہے کہ یہ اگر مصیبت (مصیبہ)اللہ کی طرف سے آتی ہے اور وہ اسکو پیدا کرتا ہے تو یہ ممکن نہیں کہ وہ اسکی نوعیت نہ طے کرتا ہو-

اب آپ فرمائیں کہ کیا آپ اس سے اختلاف کرتے ہیں یا اتفاق ؟

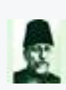


Izzuddin Deccani

//****حضرت آپ بخوبی جانتے ہیں کہ میں کسی خدا پر یقین نہیں رکھتا-میں نے تو یہ بات قران کی ان آیات کے توسط سے لکھی ہے جن میں عربی خدا خدا اپنے گھر کعبہ کا بار بار ذکر کرتا ہے-وہ خود یا اسکا پیغامبر محمد صاحب بار بار کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا گھر ہے...//جناب آپ نے بیت اللہ کے بارے میں یہ مؤقف اختیار کیا//کمال ہے حضرت مکہ میں بغیر رجسٹری کے اس نے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ وہ عرب میں رہائش پذیر نہیں ہے- باقی صاحبان کو نام چاہے جس نے بھی دیا ہے لیکن کیا اس میں شک ہے کہ یہ باشعور ہستیاں اپنے علاقائی نسبت سے پکاری جاتی ہیں چاہے کوئی انکا ماننے والا ہو یا نہ ہو لہذا یہ ایک ناقص جواز ہے-//

اس سے واضح طور پر یہ تاثر ملتا ہے کہ کوئی اللہ ہے جو کہ کعبہ شریف میں رہائش پذیر ہے۔اب یا تو یہ آپ کا مؤقف ہونا چاہئے جس کا آپ نے رد کر دیا یا پھر یہ اللہ کو ماننے والوں کا مؤقف ہونا چاہئے۔اب کعبہ کو بیت اللہ ماننے سے مسلمانوں کی کیا مراد ہے اس کا فیصلہ آپ نہیں بلکہ مسلمان کریں گے۔یہ صریح علمی بددیانتی ہے کہ آپ الفاظ اسلام سے لیں اور اس لفظ کے بارے میں مسلمانوں کے فہم کو نظرانداز کر کے اپنے معنی بیان کر دیں۔اگر اسی قسم کے دلائل لینے ہیں تو پھر دلیل اور منطق کے کیا معنی ٹھہرتے ہیں؟اور کیا ملحدانہ منطق اسی قسم کی بددیانتی پر منحصر ہے؟

توپھر ایک اور کام کرلیں۔ قرآن میں جہاں پر بھی کفار کا لفظ اس سے مراد ٹوتھ برش لے لیں اور ایک پوسٹ داغ دیں کہ اللہ نے ٹوتھ برش کی اتنی مذمت کیوں کی ہے؟
علمی بدیانتی میں اس حد تک جانے کی ضرورت کیا تھی، دلیل کا ایسا کیا قحط پڑ گیا تھا؟



Izzuddin Deccani

//***چونکہ یہ اللہ خدا محمد صاحب نے متعارف کروایا تھا جو کہ عرب خطے کے باسی تھے سو اسی مناسبت سے۔میں نے آپ سے درخواست کی تھی کہ اگر اللہ خدا کا ذکر ماضی میں کہیں اور کسی تہذیب میں ملتا ہے تو اسکا حوالہ دے دیں لیکن وہ آپ نے نہیں دیا۔دوسری وجہ عربی خدا کو عربی کہنے کی قران ہے جس میں عربی کہتا ہے کہ ہم نے اس قران کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم اسے سمجھ سکو۔اللہ خدا نے قران کے علاوہ اور کوئی کتاب نازل نہیں کی۔اب آپ توریت، زبور اور انجیل کا حوالہ دیں گے تو عرض یہ ہے کہ وہ کوئی اور خدا تھا جس نے وہ کتابیں نازل کیں۔ان کتابوں میں کم از کم اللہ خدا نے اپنے آپ کو اللہ کہہ کر متعارف نہیں کروایا بلکہ خود کو کسی اور نام سے متعارف کروایا۔//
آپ کی اس منطق پر ایک سے زیادہ بحث ہو چکی ہے۔اور آپ پھر اس کو دہرا رہے ہیں۔
معاملے کو آسان کرنے کے لئے میں نمبر وار آپ کے نکات بیان کر رہا ہوں۔
۱۔اللہ کو محمد ﷺ نے متعارف کروایا جو کہ عرب خطے کے باسی تھے۔
۲۔اللہ کا ذکر ماضی میں کہیں کسی اور تہذیب میں نہیں ملتا۔
۳۔اللہ نے قرآن کو عربی میں نازل کیا۔
۴۔اللہ نے عربی قرآن کے علاوہ کوئی اور کتاب نازل نہیں کی۔
ان چاروں نکات کو ملا کر آپ یہ دعوی کر رہے ہیں کہ اللہ عربی خدا ہے۔
اگر ان تمام دلائل کو صحیح بھی فرض کر لیا جائے تو یہ دلائل مل کر اللہ کے لئے ایک قومی شناخت اور لسانی شناخت دینے کا کیا جواز پڑتا ہے؟ جبکہ اس نے خود یا اس کے معتقدین نے وہ شناخت اختیار نہیں کی ہے۔آپ نے میرے جس کمنٹ کے جواب پر یہ باتیں بیان کی ہیں وہ کمنٹ میں دوبارہ پوسٹ کرتا ہوں تو آپ خود دیکھ لیں کہ وہ کمنٹ خود آپ کے ان نکات کے دلیل خلاف بن جائیں گے۔یعنی میرے اصل کمنٹ میں آپ کے ان نکات کا جواب موجود تھا۔
ایک بار ملاحظہ فرمائیں۔
---باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یا تو مادری زبان، یا نسلی تعلق یا رہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی؟---
توجناب یہ name calling ہی ہوئی۔اگر میں اپنی منطق استعمال کر کے از راہ عنایت ملحدوں کے لئے نام تجویز کروں تو غلام رسول صاحب ہفتہ صفائی کے نام پر اپنی جھاڑو لے کر حاضر ہو جائیں گے۔تو پھر ہم یہ نتیجہ اخذ کرنے میں بالکل صحیح ہیں کہ الحاد کی منطق Name calling اور Loaded question کے تحت ہی چلتی ہے۔کچھ تو ملحدوں کی عزت کا خیال کیجئے۔

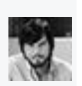


Izzuddin Deccani

////یہ بذات خود ایک دعوی ہے۔اور ایک دوسرے مقدمے میں اس دعوے کو گھسیڑنا ہی لوڈڈ سوال تھا۔اور اگر اس دعوی کو صحیح مان بھی لیا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی کے کہیں متعارف ہونے سے وہ علاقہ اس کی قومیت کیسے بن جاتی ہے اور کیوں کر آپ اس کے ساتھ اپنی مرضی کا لاحقہ لگا سکتے ہیں جبکہ جنہوں نے اس کو متعارف کروایا یا جو خود اس سے متعارف ہوئے انہوں نے ایسا کوئی لاحقہ نہیں لگایا؟////
****حضرت آپ بڑی آسانی سے کوئی تاریخی حوالہ دے کر اس دلیل سے اپنی جان چھڑوا سکے ہیں کہ ماضی میں اللہ نے کسی اور قوم میں اپنے نام اللہ سے اپنے آپ کو متعارف کروایا ہو-اور اس پر تو میں آپ کو کتنی دلیلیں دے چکا ہوں کہ کوئی بھی چیز اپنے اور یجن کے حوالے اگر پکاری جاتی ہے تو وہ غلط نہیں ہوتا-آپ نے فرمایا کہ جنہوں نے اس کو متعارف کروایا انہوں نے ایسا کوئی لاحقہ نہیں لگایا تو حضور مثالیں تو بہت ہیں لیکن ہم اویس قرنی کی مثال سے سمجھ سکتے ہیں-جدید دور نے یا ہم نے ان کو اویس قرنی کے نام سے نہیں پکارا لیکن جنہوں نے ان کو متعارف کروایا انہوں نے انکو علاقائی نسبت سے باقی دنیا کو متعارف کروایا اور پکارا-

---

یہاں پر مسئلہ لوڈڈ سوال کا ہے۔میں آپ کی دلیل کا جواب اپنے طریقے سے دوں گا نہ کہ آپ کے طریقے سے۔
یہاں پر بنیادی نکتہ یہ ہے کہ جب آپ کو تقدیر پر بحث کرنا تھا تو تقدیر پر بحث کر لیتے۔لیکن واضح بات ہے کہ آپ کو پتہ تھا کہ آپ اس بحث میں کمزور پڑ جائیں گے اس لئے تقدیر کی بحث کے ساتھ ایک اور دعوے کو Encapsulate کر دیا تاکہ اگر بھوت ہاتھ نہ آئے تو بھوت کی لنگوٹی ہی سہی۔اب آپ نے اپنے سوال میں جو دعوی Encapsulate کیا ہے اس کی تردید کریں یا نہ کریں، لیکن فی نفسہ اس سوال میں ایک دعوی Encapsulate ضرور ہے۔اس لئے قطع نظر اس سے کہ آپ کا دعوی صحیح ہے یا نہیں، یہ لوڈڈ سوال ضرور ہے۔اور لوڈڈ سوال منطقی اعتبار سے ایک Fallacy ہے۔
آپ کا دعوی صحیح ہے یا نہیں ہم اوپر بحث کر ہی رہے ہیں۔لیکن اس نکتے کے تحت یہ بحث ہو رہی ہے کہ آیا یہ سوال لوڈڈ ہے یا نہیں۔
اب آپ دو میں سے ایک مؤقف اختیار کریں۔



Yasir Habib

جتنی بار دہرائیں گے آپ کی پوزیشن اتنی ہی کمزور ہوتی جائے گے دکنی صاحب-یہ لوڈڈ سوال نہیں ہے اور fallacy کے زمرے میں نہیں آتا کیونکے اللہ کو عربی خدا کہنا کوئی مفروضے پر مبنی بات نہیں ہے بلکے اس وجہ سے جسٹیفائی ہوتا ہے ک اللہ کو پہلی بار متعارف کروانے والے کوئی اور نہیں عرب ہی تھے

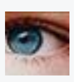
صرف ایک طریقہ ہے آپ کے صرف اور صرف ایک -وہ یہ ک اللہ نامی خدا کو عربوں سے پہلے کا ثابت کروا کے دکھادیں

Izzuddin Deccani



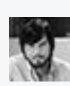
Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب-اس طرح تو میں بھی یہ کہہ سکتا ہوں کہ لفظ اللہ کو منوانا بھی ایک لوڈڈ سوال ہے کیونکہ ہم تو کسی اللہ کو نہیں مانتے-میرے نزدیک تو عربی خدا "اللہ" ایک پراڈکٹ ہے جو محمد صاحب نے اپنے مفادات کے حصول کے لیے خطہ عرب میں متعارف کروائی اور اشیاء کو یا شخصیات کو ان کے اوریجن کے حوالے سے پکارنا معروف ہے لوڈڈ نہیں اور کسی طور بھی غلط نہیں-
آپ ابھی تک یہ بھی ثابت نہیں کر سکے کہ اللہ کوئی چیز یا ہستی؟ شخصیت دونوں میں سے کوئی بھی ایک چیز نہیں ہے-اگر ہے تو دونوں کے حق میں میں دلائل دے چکا ہوں کہ دونوں اوریجن کے حوالے سے معروف ہیں-
آپ بار بار کی درخواستوں سے کے باوجود یہ بھی ثابت نہیں کر سکے اور نہ ہی کوئی حوالہ دیا ہے کہ عربی خدا "اللہ" عرب کے علاوہ اور کس خطے میں متعارف ہوا؟
اس بات پر بھی غور کیجئے گا کہ اپنے مخصوص مفادات کے حصول کے لیے ایک مذہبی پراڈکٹ کو شخصیت کے لبادے میں لپیٹ کر اس کو منوانا بھی ایک لوڈڈ سوال ہے جس کو دنیا کی ایک بڑی تعداد نہیں مانتی اور آپ اس کو منوانے پر تلے ہوے ہیں
ایک بات آپ نے فرمائی کہ اس سے واضح تاثر ملا ہے کہ کوئی اللہ ہے جو کعبہ میں رہائش پزیر ہے-تو اعلی حضرت میں یہ بہت سے فورم پر بہت سے مومنین کو یہ سمجھا چکا ہوں کہ اگر آپ کسی نظریے/شخصیت پر تنقید کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس نظریے/شخصیت کو فرض کر کے اس سے وابستہ روایتوں، کہانیوں کو مان کر اس پر تنقید کرنی پڑتی ہے-انکاذ کر کے بغیر آپ ناقد نہں بن سکتے-مثال کے طور پر حالانکہ آپ کالی دیوی یا گنیش دیوتا کو نہیں مانتے مگر جب آپ ان پر یا ان سے وابستہ کہانیوں پر تنقید کر کے انکے نقائص کو اجاگر کرنے کو کوشش کریں گے تو آپ کو لا محالہ کالی دیوی، اگنیش دیوتا کا نام اور ان سے وابستہ حکایتوں کا ذکر کرنا پڑے گا-یہ ممکن نہیں ہے آپ انکا ذکر بھی نہ کریں اور انکے نقائص بھی اجاگر کریں- Izzuddin Deccani



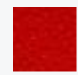
Izhar Khan

دکنی صاحب کی گفتگو سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وو لفظ عربی خدا کے استعمال سے اس لیے ناراض ہے کہ اس سے طنز کا پہلو نکلتا ہے. میں اس بات سے متفق ہوں کہ یہ لفظی ترکیب نئی ہے ان کیلیے نئی ہے اس لیے اسے ہضم نھیں کر پا رہے. میں نے بچپن میں جب میں نے پہلی بار میں نے محمّد عربی کا لفظ سنا تو میرے ذہن میں میں آیا کیا محممد صرف عربوں کے ہیں ہم عجمیوں کے نھیں کیا. یہ لفظی ترکیب میرے لیے قابل تکریم کی بجاے تضحیک کے معنی میں تھی. لیکن بعد میں دیکھا کہ زبان زد عام اور اسے کوئی طنز کے معنوں میں نھیں لیتا.



Azazee Hashim

جی اسی بات سے محترم دکنی صاحب جان بوجھ کر پہلو تہی کر رہے ہیں- شاید انکا مقصد یہ ہو کہ تقدیر کے موضوع پر گفتگو نہ ہو



Yasir Habib

یہ اپنے دکنی صاحب لوڈڈ سوال لوڈڈ سوال کئے تو جا رہے ہیں پر شاید مکمل طور پے واقفیت نہیں رکھتے ک لوڈڈ سوال ہوتا کیا ہے. لوڈڈ سوال

١. مفروضے پر مبنی ہوتا ہے. یہ دعویٰ کر سکتے ہیں ک اللہ کو عربی خدا کہنا بھی ایک مفروضہ ہے. پر بات گھوم کر وہیں آ جاتی ہے ک جب تک اس گمان یا تاثر کو کسی ٹھوس تاریخی ثبوت سے غلط ثابت نہیں کر دیا جاتا تب تک یہ ٹرم ان کا پیچھا کرتی رہے گی بلکل ویسے ہی جیسے آھورامزدا کو فارسی خدا کہا جائے

٢. دوسری سب سے اہم بات لوڈڈ سوال کے حوالے سے واقعی اس کا لوڈڈ ہونا ہوتا ہے یعنی کسی کے منہ میں اس طرح سے الفاظ ڈال دینا ک اس سوال سے اٹھنے والے بنیادی مقدمے کا جواب دینا مشکل ہو جائے. مثال کے طور پے پوچھنا ک آپ نے سب سے زیادہ کرپشن کون سے سال میں کی تھی؟اس سوال میں نہ صرف مفروضہ چھپا ہے ک ان صاحب یقیناً کرپشن کی ہے بلکے اس طرح سوال پوچھا جا رہا ہے ک سامنے والے کے پاس مناسب دفاع کا چانس نہیں رہا.

عزازی صاحب کی پوسٹ لوڈڈ سوال کے زمرے میں نہیں آتی ک بنیادی مقدمے کے دفاع کے لئے عربی خدا والی ٹرم کسی طرح بھی رکاوٹ نہیں ڈال سکتی...



Azazee Hashim

بہت خوب دلیل یاسر بھائی

Izzuddin Deccani

مجھے پتہ ہے کہ سب حضرات دل تھام کر بڑی بے چینی سے میراانتظار کر رہے تھے۔ لیکن یہ کیا کیا جائے کہ یہ کمبخت مصروفیت چھوڑتی ہی نہیں۔ بہر حال تاخیر سے آنے کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

یاسر حبیب۔

//جتنی بار دہرائیں گے آپ کی پوزیشن اتنی ہی کمزور ہوتی جائے گے دکنی صاحب-//

ہائے افسوس پوزیشن ایسی کیا کمزور ہوئی کہ آپ کو باقاعدہ اعلان کرنا پڑا۔ اگر پوزیشن کمزور ہی ہوتی جناب تو یہاں پر حاضرین خود محسوس کر لیتے۔ لیکن نہیں ایک فریق جو کہ یہ کہہ کر جا چکا تھا کہ میں اس بحث میں شرکت نہیں کروں گا اور مجھے ٹیگ نہ کیا جائے جا جا کے آرہا ہے۔ ہائی پوزیشن کی یہ کمزوری۔

//یہ لوڈڈ سوال نہیں ہے اور fallacy کے زمرے میں نہیں آتا کیونکہ اللہ کو عربی خدا کہنا کوئی مفروضے پر مبنی بات نہیں ہے بلکے اس وجہ سے جسٹیفائی ہوتا ہے ک اللہ کو پہلی بار متعارف کروانے والے کوئی اور نہیں عرب ہی تھے//ایک دعوی ڈال کر باقاعدہ اس کو جسٹی فائی کرنے کا ایک عمل ہوتا ہے۔ اگر اس کو ایک باقاعدہ بحث کی شکل دی جاتی تو ایک تھریڈ میں اس پر بحث کی جا سکتی تھی۔ لیکن نہیں، عزازی صاحب نے ایک دوسری بحث میں ایک دعوی ڈال دیا تو جناب قطع نظر اس سے کہ یہ دعوی جسٹی فائی ہوتا ہے یا نہیں، بحث کے درمیان اس دعوے کو گھسیڑنا لوڈڈ سوال ہی ہے۔

//صرف ایک طریقہ ہے آپ کے صرف اور صرف ایک-وہ یہ ک اللہ نامی خدا کو عربوں سے پہلے کا ثابت کروا کے دکھادیں//یہ ایک طریقہ کیا کرنے کے لئے ہے ؟اور جناب کسی دعوے کو ثابت کرنے کے طریقے کا فیصلہ ایک فریق نہیں کرتا۔ کھلاڑی ہیں تو کھلاڑی رہیں، زبردستی ریفری بننے کی کوشش نہ کریں۔



Izzuddin Deccani

//محترم دکنی صاحب-اس طرح تو میں بھی یہ کہہ سکتا ہوں کہ لفظ اللہ کو منوانا بھی ایک لوڈڈ سوال ہے//آپ کو یاد دلاتا چلوں کہ اس تھریڈ میں سوال آپ نے پوچھا ہے۔ اور ویسے بھی میں نے آپ سے آکر مطالبہ کیا ہی نہیں کہ آپ اللہ کو اللہ مانیں۔ آپ قرآن کے حوالے سے بات کر رہے تھے تو قرآن جس خدا کی بات کر رہا ہے اس میں اس خدا کی شناخت اللہ کے طور پر کر رہا ہے اور اس کے تمام ماننے والے اس کو اسی نام سے شناخت کرتے ہیں۔ تو صرف شناخت کے لئے آپ وہی نام استعمال کریں۔ اپنی مرضی سے کسی کی شناخت طئے کرنا نیم کالنگ میں آتا ہے۔

باقی آپ نے جو یہ دعوی کیا ہے کہ محمد ﷺ نے نعوذ باللہ استحصال کے لئے اللہ کی تخلیق کی ہے تو پھر اس کو الگ بحث کے طور پر پیش کریں۔ تقدیر پر سوال کے سلسلے میں آپ اپنے ایک دوسرے عقیدے کو "لوڈ" نہیں کر سکتے۔ اپنے ذہن میں ضرور رکھیں۔ یا پھر باقاعدہ سے اس پر ایک الگ تھریڈ لانچ کریں۔ یہ توقع رکھنا کہ آپ جب تقدیر پر سوال کھڑا کر رہے ہوں تو فریق مخالف آپ کے ذہن میں موجود تمام مقدمات سے پہلے سے متفق ہو جائے ملحدوں کی جنت میں رہنے کے موافق ہے۔



Izzuddin Deccani

اظہار خان صاحب۔ علمی بحث کے دوران یہ کوئی معنی نہیں رکھتا کہ کون کس سے ناراض ہے، کس کے لئے کونسا لفظ مانوس ہے اور کس کی نفسیاتی کیفیت کیا ہے۔ میں نے یہ ثابت کیا ہے کہ عزازی صاحب کا سوال لوڈڈ ہے اور موصوف نیم کالنگ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اگر آپ کے پاس اس کا کوئی جواب ہے تو دیں۔ اگر یہ بحث کرنا ہے کہ کس کے ذہن میں کیا ہے تو جناب میرے پاس اس پر اچھا خاصا مواد موجود ہے لیکن مجھے اپنے آپ کو بین کرانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ غلام رسول نے ویسے ہی ہفتہ صفائی کا اعلان کیا ہوا ہے۔

Izhar Khan



Izzuddin Deccani

یاسر حبیب صاحب۔ ایک لوڈڈ سوال میں ایک دعوی چھپا ہوا ہوتا ہے۔ اب وہ دعوی مفروضہ ہے یا حقیقت اس پر دو فریقوں پر الگ سے بحث ہو سکتی ہے۔ مسئلہ ہے کہ ایک نکتہ جو کہ الگ سے ایک مباحثانہ موضوع بن سکتا ہے ایک سوال میں گھسیڑ دینا فی نفسہ لوڈڈ سوال ہی ہے۔
اُپ کے دوسرے نکتے کے مطابق بھی یہ سوال لوڈڈ ہی ہے۔ صرف ایک فرق ہے۔ اُپ یہ سمجھتے ہیں کہ لوڈڈ سوال ہونے کے لئے اس کو ایک جملے میں ہونا چاہئے جبکہ عزازی صاحب نے جو پوچھا ہے وہ ایک سے زیادہ جملے میں ہے۔ تو آپ کے کہنا ہے کہ لوڈڈ سوال ایک جملے میں ہونا چاہئے اور اگر لوڈڈ سوال کو دو جملوں میں Split کر دیا جائے تو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ماشاءاللہ۔ کیا خوب نکتہ نکالا ہے۔
//بہت خوب دلیل یاسر بھائی// مبارک ہو، عزازی صاحب نے آپ کی تائید بھی کر دی۔



Izzuddin Deccani

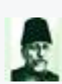
یاد دلاتا چلوں کہ عزازی صاحب نے عربی خدا کی دلیل کے لئے اللہ کی جائے رہائش کا اعلان کیا تھا جس پر میں نے اعتراض کیا تھا۔ موصوف نے اس اعتراض کو نظر انداز کر دیا۔

//****حضرت آپ بخوبی جانتے ہیں کہ میں کسی خدا پر یقین نہیں رکھتا- میں نے تو یہ بات قران کی ان آیات کے توسط سے لکھی ہے جن میں عربی خدا خدا اپنے گھر کعبہ کا بار بار ذکر کرتا ہے- وہ خود یا اسکا پیغامبر محمد صاحب بار بار کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا گھر ہے.../ /جناب آپ نے بیت اللہ کے بارے میں یہ مؤقف اختیار کیا//کمال ہے حضرت مکہ میں بغیر رجسٹری کے اس نے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ وہ عرب میں رہائش پذیر نہیں ہے- باقی صاحبان کو نام چاہے جس نے بھی دیا ہے لیکن کیا اس میں شک ہے کہ یہ باشعور ہستیاں اپنے علاقائی نسبت سے پکاری جاتی ہیں چاہے کوئی انکا ماننے والا ہو یا نہ ہو لہذا یہ ایک ناقص جواز ہے-//

اس سے واضح طور پر یہ تاثر ملتا ہے کہ کوئی اللہ ہے جو کہ کعبہ شریف میں رہائش پذیر ہے۔اب یا تو یہ آپ کا مؤقف ہونا چاہیئے جس کا آپ نے رد کر دیا یا پھر یہ اللہ کو ماننے والوں کا مؤقف ہونا چاہیئے۔اب کعبہ کو بیت اللہ ماننے سے مسلمانوں کی کیا مراد ہے اس کا فیصلہ آپ نہیں بلکہ مسلمان کریں گے۔یہ صریح علمی بددیانتی ہے کہ آپ الفاظ اسلام سے لیں اور اس لفظ کے بارے میں مسلمانوں کے فہم کو نظر انداز کر کے اپنے معنی بیان کر دیں۔اگر اسی قسم کے دلائل لینے ہیں تو پھر دلیل اور منطق کے کیا معنی ٹھہرتے ہیں؟اور کیا ملحدانہ منطق اسی قسم کی بددیانتی پر منحصر ہے؟

تو پھر ایک اور کام کر لیں۔قرآن میں جہاں پر بھی کفار کا لفظ ہے اس سے مراد ٹوتھ برش لے لیں اور ایک پوسٹ داغ دیں کہ اللہ نے ٹوتھ برش کی اتنی مذمت کیوں کی ہے؟

علمی بدیانتی میں اس حد تک جانے کی ضرورت کیا تھی،دلیل کا ایسا کیا قحط پڑ گیا تھا؟



Izzuddin Deccani

اور ہاں عزازی صاحب نے اللہ کی شناخت کے لئے ایک اور دعوی بھی کیا تھا جس کا میں نے بھرپور اور منظم انداز میں جواب دیا تھا۔لیکن لگتا ہے کہ موصوف خود اپنی باتوں کا جواب دینے سے قاصر ہیں۔

ملاحظہ ہو۔

//***چونکہ یہ اللہ خدا محمد صاحب نے متعارف کروایا تھا جو کہ عرب خطے کے باسی تھے سو اسی مناسبت سے-میں نے آپ سے درخواست کی تھی کہ اگر اللہ خدا کا ذکر ماضی میں کہیں اور کسی تہذیب میں ملتا ہے تو اسکا حوالہ دے دیں لیکن وہ آپ نے نہیں دیا-دوسری وجہ عربی خدا کو عربی کہنے کی قران ہے جس میں عربی کہتا ہے کہ ہم نے اس قران کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم اسے سمجھ سکو-اللہ خدا نے قران کے علاوہ اور کوئی کتاب نازل نہیں کی-اب آپ توریت،زبور اور انجیل کا حوالہ دیں گے تو عرض یہ ہے کہ وہ کوئی اور خدا تھا جس نے وہ کتابیں نازل کیں-ان کتابوں میں کم از کم اللہ خدا نے اپنے آپ کو اللہ کہہ کر متعارف نہیں کروایا بلکہ خود کو کسی اور نام سے متعارف کروایا-//

آپ کی اس منطق پر ایک سے زیادہ بحث ہو چکی ہے۔اور آپ پھر اس کو دہرا رہے ہیں۔

معاملے کو آسان کرنے کے لئے میں نمبر وار آپ کے نکات بیان کر رہا ہوں۔

۱۔اللہ کو محمد ﷺ نے متعارف کروایا جو کہ عرب خطے کے باسی تھے۔

۲۔اللہ کا ذکر ماضی میں کہیں کسی اور تہذیب میں نہیں ملتا۔

۳۔اللہ نے قرآن کو عربی میں نازل کیا۔

۴۔اللہ نے عربی قرآن کے علاوہ کوئی اور کتاب نازل نہیں کی۔

ان چاروں نکات کو ملا کر آپ یہ دعوی کر رہے ہیں کہ اللہ عربی خدا ہے۔

اگر ان تمام دلائل کو صحیح بھی فرض کر لیا جائے تو یہ دلائل مل کر اللہ کے لئے ایک قومی شناخت اور لسانی شناخت دینے کا کیا جواز پڑتا ہے؟جبکہ اس نے خود

یااس کے معتقدین نے وہ شناخت اختیار نہیں کی ہے۔آپ نے میرے جس کمنٹ کے جواب پر یہ باتیں بیان کی ہیں وہ کمنٹ میں دوبارہ پوسٹ کرتاہوں تو آپ خود دیکھ لیں کہ وہ کمنٹ خود آپ کے ان نکات کے دلیل خلاف بن جائیں گے۔یعنی میرے اصل کمنٹ میں آپ کے ان نکات کا جواب موجود تھا۔ ایک بار ملاحظہ فرمائیں۔

--- باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یاتومادری زبان، یانسلی تعلق یارہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی؟---

توجناب یہname callingہی ہوئی۔اگر میں اپنی منطق استعمال کر کے ازراہ عنایت ملحدوں کے لئے نام تجویز کروں توغلام رسول صاحب ہفتہ صفائی کے نام پر اپنی جھاڑو لے کر حاضر ہو جائیں گے۔توپھر ہم یہ نتیجہ اخذ کرنے میں بالکل صحیح ہیں کہ الحاد کی منطقName callingاور Loaded questionکے تحت ہی چلتی ہے۔کچھ توملحدوں کی عزت کا خیال کیجئے۔



Izzuddin Deccani

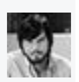
//بہت خوب دلیل یاسر بھائی//مبارک ہو، عزازی صاحب نے آپ کی تائید بھی کردی۔

Yasir Habib

میں نے پہلے بھی کہا تھا پھر دہرا دیتا ہوں - عربی خدا کی ٹرم نہ ہی متنازعہ ہے نہ ہی یہ ایک لوڈڈ سوال ہے

آپ کے تمام اعتراضات کا جواب ایک سے زیادہ بار دیا جا چکا ہے پر آپ چونکے وقت گزاری کے لئے آئے ہوئے ہیں لہذا جملہ جملہ کوٹ کر کے جوابات لکھتے رہیں.

ایک بات اور- وہ ایک جملہ دو جملے اور سلیپٹ کرنے والی بات کچھ زیادہ ہی بھونڈی حرکت تھی.اگر آپ کو بات سمجھ نہیں ای تھی تب تو ٹھیک تھا پر سمجھنے کے بعد یہ حرکت کی ہے تو خاصے افسوس کی بات ہے.



Yasir Habib

لوڈڈ سوال نیم کالنگ وغیرہ کی شکایات دہراتے رہنا اور پوسٹ کے اصل مضمون پے بحث نہ کرنا اور اس کے علاوہ اس نکتے جس پر اعتراضی مقدمہ گھڑا ہوا ہے اس پر بھی دلائل سے بحث سے مسلسل دور رہنا یہ ہے سب سے بڑی علمی بددیانتی.

مجھے خوشی ہے ک اس پوسٹ پر تمام حضرات نے دلچسپی کو زندہ رکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے ک کوئی بھی pointless قسم کے اعتراضات سے اصل موضوع سے پوسٹ کو ڈسٹریکٹ نہ کر پائے. مجھے امید ہے ک بہت سے لوگوں کے لئے اس میں ایک سبق ہو گا ک بس اعتراض کر دینا کافی نہیں ہوتا

Izzuddin Deccani

//میں نے پہلے بھی کہا تھا پھر دہرا دیتا ہوں- عربی خدا کی ٹرم نہ ہی متنازعہ ہے نہ ہی یہ ایک لوڈڈ سوال ہے//
یس مائی لارڈ۔
کیا زمانہ آ گیا ہے، سمجھ میں نہیں آتا کہ وکیل کون ہے اور جج کون۔

//آپ کے تمام اعتراضات کا جواب ایک سے زیادہ بار دیا جا چکا ہے پر آپ چونکے وقت گزاری کے لئے آئے ہوئے ہیں لہٰذا جملہ جملہ کوٹ کر کے جوابات لکھتے رہیں.//
پر فریق دوسرے پر یہی الزام لگا سکتا ہے کہ آپ کے تمام اعتراضات کا جواب دیا جا چکا ہے۔ میں ان جوابات کی رد میں جواب بھی لکھ چکا ہو۔ کیا ایسی کوئی دھونس ہے کہ کسی بھی اعتراض کا جواب کتنا ہی غیر منطقی ہو قبول کرنا ضروری ہے؟
رہی بات دوبارہ کوٹ کرنے کی تو جناب میں نے صرف دو نکات دوبارہ کوٹ کئے ہیں۔ ایک میں جناب عزازی صاحب نے اللہ کی رہائش کا دعوی کیا تھا اور جب میں نے موصوف کے اس دعوی کو چیلنج کیا تو انہوں نے اس کو نظر انداز کر دیا۔
دوسرے کمنٹ میں عزازی نے اعتراض کے جواب میں جو باتیں کی ہیں میں نے اس کو منظم انداز میں پیش کر کے اس کا رد کیا ہے۔ چونکہ بات زیادہ منظم اور باقاعدہ پوائنٹس کے ساتھ تھی تو جناب عزازی صاحب سے جواب بن نہیں پڑا اس لئے اس کو بھی نظر انداز کر دیا۔ اس کو دوبارہ پیش کیا تا کہ عوام کو پتہ چلے کہ ہو کیا رہا ہے۔

//ایک بات اور - وہ ایک جملہ دو جملے اور سلیپٹ کرنے والی بات کچھ زیادہ ہی بھونڈی حرکت تھی.//
جناب عالی واقعی میں بات بھونڈی ہی تھی۔ لیکن اب سے کیا کیا جائے کہ بھونڈی دلیل کا جواب میں ایسے ہی دے سکتا ہوں۔ اس سے زیادہ بہتر انداز میں اس بات کا جواب نہیں دیا جا سکتا تھا۔

//اگر آپ کو بات سمجھ نہیں ای تھی تب تو ٹھیک تھا پر سمجھنے کے بعد یہ حرکت کی ہے تو خاصے افسوس کی بات ہے.// جناب اعتراض میں لاجواب ہونے کے بعد فریق مخالف کو "بات نہیں سمجھے" کہنا کافی پرانا اور گھسا پٹا چکمہ ہے۔



Izzuddin Deccani

//لوڈڈ سوال نیم کالنگ وغیرہ کی شکایات دہراتے رہنااور پوسٹ کے اصل مضمون پے بحث نہ کرنااور اس کے علاوہ اس نکتے جس پر اعترازی مقدمہ گھڑا ہوا ہے اس پر بھی دلائل سے بحث سے مسلسل دور رہنا یہ ہے سب سے بڑی علمی بد دیانتی.//اور جناب اپنا مقدمہ رکھتے ہوئے لوڈڈ سوال اور نیم کالنگ جیسی حرکت کرنا غالباعلمی دیانت کی معراج ہے۔ ویسے اگر سچ مچ منطقی انداز میں بحث کرنا ہی مقصود تھااور وہ بھی تقدیر جیسے سنجیدہ معاملے میں تو اس حرکت کے بغیر بھی اپنا مقدمہ پیش کیا جا سکتا تھا۔ لیکن کوئی تو بات تھی کہ عزازی صاحب اپنی بات اسی طرح کرنے پر مصر تھے۔

//مجھے خوشی ہے ک اس پوسٹ پر تمام حضرات نے دلچسپی کو زندہ رکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے ک کوئی بھی pointless قسم کے اعتراضات سے اصل موضوع سے پوسٹ کو ڈسٹریکٹ نہ کر پائے.//
مجھے بھی اس بات کی بہت خوشی ہے اور یہی وجہ ہے کہ تمام حاضرین کو پتہ چل گیا ہے کہ ملحدین اپنے اعتراض بیان کرتے ہوئے نیم کالنگ اور لوڈد سوال کے تڑکے کے بغیر اپنا مقدمہ رکھتے ہوئے کمزوری محسوس کرتے ہیں

//مجھے امید ہے ک بہت سے لوگوں کے لئے اس میں ایک سبق ہوگا ک بس اعتراض کر دینا کافی نہیں ہوتا//مجھے ایسی کوئی امید نہیں ہے۔ الحاد ایک شاخ نازک پر بنا آشیانہ ہے۔ اس میں بغیر تڑکے کے صرف منطقی انداز میں بحث جیتنا بہت مشکل ہے۔

Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب -بہت شکریہ آپ کے کومنٹس کا -میری طرف سے کبھی بھی تاخیر سے جواب آنے پر طعنہ وتضحیک کے کومنٹس نہیں آئین گے -میں اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہوں کہ انسان کے لیے اسکی معاشی وسماجی اور گھریلو ذمہ داریاں اولیت رکھتی ہیں اور فیس بک ثانوی حثیت -اعلی حضرت آپ نے بہت سارے کومنٹس میں تو وہی پرانی باتیں جن کے جوابات دے جا چکے ہیں اور جنکو دلائل سے رد کیا جا چکا ہے دوہرا ے ہیں صرف ایک مہارت دکھائی ہے کہ اپنے دلائل ہی کوٹ کیے ہیں اور جوابا ردکو یا جوابی دلائل کو کوٹ نہیں کیا سوان پر تو کومنٹ نہیں کروں گا وہ میں پڑھنے والے قارئین پر چھوڑ دیتا ہوں کہ وہ کوئی سی بھی راے قائم کر لیں جسکو وہ درست سمجھتے ہیں -یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ میری دلیل کو قبول کرتے ہیں یا نہیں کہ اشیاء یا شخصیات یا نظریات کو علاقائی نسبت سے پکار نادرست ہے یا نہیں اور وہ نیم کالنگ کے زمرے میں آتی ہیں یا نہیں جسکی میں نے کچھ مثالیں بھی دی تھیں-
آپ نے عربی خدا کو اسکی علاقائی نسبت سے پکارنے کے لیے میری ایک مضبوط دلیل جو کہ یہ تھی کہ اللہ نامی خدا کو عربوں سے پہلے کا ثابت کروا کے دکھا دیں//کے جواب میں یہ کومنٹ کیا
////یہ ایک طریقہ کیا کرنے کے لئے ہے ؟اور جناب کسی دعوے کو ثابت کرنے کے طریقے کا فیصلہ ایک فریق نہیں کرتا۔ کھلاڑی ہیں تو کھلاڑی رہیں، زبردستی ریفری بننے کی کوشش نہ کریں////
آپکا یہ کومنٹ واضح طور پر آپ کی ناکامی پر مہر ثبت کرتا ہوا نظر آتا ہے کیونکہ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے بلکہ دلیل ہے اور اگر اللہ خدا کا نظریہ عرب خطے کے علاوہ کسی اور خطے میں ظہور پذیر ہوا ہوتا تو پھر عربی خدا کا کہنا یقینا غلط ہوتا-

آپ کے کومنٹس میں ایک اور جواب طلب بات جو دیکھنے میں آئی ہے وہ یہ ہے

////آپ کو یاد دلاتا چلوں کہ اس تھریڈ میں سوال آپ نے پوچھا ہے۔اور ویسے بھی میں نے آپ سے آکر مطالبہ کیا ہی نہیں کہ آپ اللہ کو اللہ مانیں۔آپ قرآن کے حوالے سے بات کر رہے تھے تو قرآن جس خدا کی بات کر رہا ہے اس میں اس خدا کی شناخت اللہ کے طور پر کر رہا ہے اور اس کے تمام ماننے والے اس کو اسی نام سے شناخت کرتے ہیں۔تو صرف شناخت کے لئے آپ وہی نام استعمال کریں۔////

****حضرت قران میں تو خدا کے لیے اللہ کے علاوہ اور بھی بہت سے نام آے ہیں سو اعتراض تو پھر یہ بھی بنتا ہے کہ عربوں میں متعارف ہونے والے خدا کو شناخت کے لیے ان ناموں سے بھی پکارا جاے جو اللہ کے علاوہ ہیں-

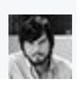
اس ضمن میں مزید اگر آپ کو یاد ہو تو بہت اوپر اپنے کومنٹس میں آپ یہ تسلیم کر چکے ہیں کہ آپ کو لفظ "خدا" استعمال کرنے پر کوئی اعتراض نہیں سو ایک بات تو طے ہو گئی کہ الفاظ "عربی خدا" میں آپ کو لفظ "خدا" پر کوئی اعتراض نہیں-اب باقی رہ جاتی ہے بات لفظ عربی کی تو آپ نے میرے دلائل کے جواب میں ایک اعتراض وارد کیا کہ

////--- باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یا تو مادری زبان، یا نسلی تعلق یا رہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی؟-////

****آپ یہاں پر یہ غلطی کر رہے ہیں کہ علاقائی نسبت جائز قرار دینے کے حوالے سے اوپر آپ نے جن لوازمات کا ذکر کیا ہے وہ زندہ اجسام یعنی انسان کے حوالے سے ہیں جبکہ یہ لوازمات نظریات یا دیگر اشیاء کے حوالے سے کارآمد نہیں ہیں-اللہ کوئی باشعور ہستی نہیں ہے بلکہ ایک نظریہ ہے جیسا کہ دنیا کی دیگر اقوام میں ہیں-اب اگر کہا جاے کہ اھورامزدا بھی ایک باشعور ہستی ہے اور بھگوان بھی ایک باشعور ہستی ہے تو غلط ہوگا-تینوں ہی نظریات ہیں سو اگر ہم یہ کہیں کہ ہندو نظریے کے مطابق انکا خدا بھگوان ایک باشعور ہستی ہے یا عربوں/مسلمانوں کا خدا اللہ ایک باشعور ہستی ہے تو پھر ٹھیک ہے-سو ثابت ہوا کہ نظریہ کے لیے مادری زبان، نسلی تعلق یا رہائش کے لوازم قرار دینا غلط بات ہے-اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ نظریات کے لیے علاقائی نسبت قرار دینا درست ہے یا نہیں تو اسکا جواب ہے کہ ہاں ہم نظریات کے لیے علاقائی نسبت اس حوالے سے قرار دے سکتے ہیں کہ جس نظریہ نے جس علاقہ میں پہلی مرتبہ جنم لیا ہو تو اس علاقہ کی نسبت سے اسکو پکارا جاے-

آخر میں ایک بات......میں نے ازراہ تفنن ایک بات کہی تھی کہ عربی خدا نے تو بغیر رجسٹری مکہ کے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے-میرا خیال تھا کہ آپ حس لطیف کے مالک ہیں اور لطیف مزاح کو سمجھتے ہونگے لیکن میرا خیال غلط تھا جسکی میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عہد کرتا ہوں کہ آپ سے دوبارہ ازراہ مذاق کوئی لطیف بات نہیں کرونگا-اس بات کے زمن میں عرض کرتا ہوں کہ اگر ایک انسان کسی اللہ نامی خدا پر یقین ہی نہیں رکھتا اور ویسے بھی اس دور میں رجسٹری کا کوئی رواج ہی نہیں تھا تو اسکے اس مذاق کو رگڑا دینا یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کے پاس دلائل کے لیے کوئی جوابی دلائل نہیں رہ گئے سو اب دیگر مذاق میں کہی گی باتوں کو پکڑ کر وقت ٹپا رہے ہیں-

آخر میں آپ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ چونکہ آپ کو لفظ خدا پر اعتراض نہیں تو اگر کوئی "خدا" لفظ کے ساتھ عربوں میں متعارف ہونے والے خدا کو بیان کرنا چاہے تو وہ کونسے الفاظ استعمال کرے؟ Izzuddin Deccani



Yasir Habib

ایک بار پھر

اللہ کو عربی خدا کہنا بلکل ایسے ہی ہے جیسے آھورامژدہ کو فارسی خدا کہنا. آھورامژدہ کے تصوراتی کردار کو دنیا سے متعارف کروانے والے قدیم فارس کے لوگ تھے جبکے اللہ نامے تصوراتی کردار کو عربوں نے متعارف کروایا تھا

یہ مقدمہ تب تک حل نہیں ہو سکتا جب تک اعتراض کرنے والے صاحب ہمت کریں اور تاریخ سے ثابت کر کے دکھائیں ک اللہ نامی خدا کبھی چھٹی صدی عیسوی سے پہلے موجود رہا ہے. میرا کھلا چیلنج ہے جبکبھی اس موضوع پر بات کرنے کی ہمت پیدا ہوئی ضرور بات کریں گے جو کے مجھے شک ہے ک یہ صاحب کبھی بھی کریں گے کیونکے یہ اس مقدمے میں اپنی کمزوری سے بھی واقف ہیں

اور جبتک اس تاریخی مقدمے کا فیصلہ نہیں ہوتا تب تک ان نیم کالنگ وغیرہ کو لیکر ان کی ضد اور ہٹ دھرمی محض وقت گزاری اور اصل موضوع سے بچنے کی کوشش ہے



Izzuddin Deccani

میں نے کچھ مثالیں بھی دی تھیں۔
آپ نے عربی خدا کو اسکی علاقائی نسبت سے پکارنے کے لیے میری ایک مضبوط دلیل جو کہ یہ تھی کہ اللہ نامی خدا کو عربوں سے پہلے کا ثابت کروا کے دکھا دیں//کے جواب میں یہ کومنٹ کیا
////یہ ایک طریقہ کیا کرنے کے لئے ہے؟ اور جناب کسی دعوے کو ثابت کرنے کے طریقے کا فیصلہ ایک فریق نہیں کرتا۔ کھلاڑی ہیں تو کھلاڑی رہیں، زبردستی ریفری بننے کی کوشش نہ کریں////
آپکا یہ کومنٹ واضح طور پر آپ کی ناکامی پر مہر ثبت کرتا ہوا نظر آتا ہے کیونکہ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے بلکہ دلیل ہے اور اگر اللہ خدا کا نظریہ عرب خطے کے علاوہ کسی اور خطے میں ظہور پذیر ہوا ہوتا تو پھر عربی خدا کا کہنا یقینا غلط ہوتا۔

جناب عالی اعلی حضرت۔ میں نے اپنے اعتراض کی بنیاد یہ کبھی نہیں رکھی ہے "کہ اللہ کو عربوں سے پہلے بھی مانا جاتا تھا اس لئے عربی اللہ کہنا غلط ہے"
یہاں پر آپ یہ کر رہے ہیں کہ آپ اپنے ذہن میں میرے اعتراض کی ایک بنیاد پیدا کر رہے ہیں اور مجھ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ میں اس اعتراض کی بنیاد

کوثابت کروں۔
جواباً عرض ہے کہ میرے اعتراض کی بنیاد میں بیان کروں گا نہ کہ آپ۔



Izzuddin Deccani

آپ کے کومنٹس میں ایک اور جواب طلب بات جو دیکھنے میں آئی ہے وہ یہ ہے
////آپ کو یاد دلاتا چلوں کہ اس تھریڈ میں سوال آپ نے پوچھا ہے۔اور ویسے بھی میں نے آپ سے آ کر مطالبہ کیا ہی نہیں کہ آپ اللہ کو اللہ مانیں۔آپ قرآن کے حوالے سے بات کر رہے تھے تو قرآن جس خدا کی بات کر رہا ہے اس میں اس خدا کی شناخت اللہ کے طور پر کر رہا ہے اور اس کے تمام ماننے والے اس کو اسی نام سے شناخت کرتے ہیں۔تو صرف شناخت کے لئے آپ وہی نام استعمال کریں۔////
****حضرت قران میں تو خدا کے لیے اللہ کے علاوہ اور بھی بہت سے نام آے ہیں سو اعتراض تو پھر یہ بھی بنتا ہے کہ عربوں میں متعارف ہونے والے خدا کو شناخت کے لیے ان ناموں سے بھی پکارا جاے جو اللہ کے علاوہ ہیں-

---

ویسے تو اللہ کے حوالے سے بنیادی نام اللہ ہی آیا ہے۔لیکن اگر آپ کو الرحمن استعمال کرنا ہے تو ضرور کریں۔ہم بھی دیکھنا چاہتے ہیں کہ ملحدین کتنے شوق سے رب العالمین کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں۔



Izzuddin Deccani

اس ضمن میں مزید اگر آپ کو یاد ہو تو بہت اوپر اپنے کومنٹس میں آپ یہ تسلیم کر چکے ہیں کہ آپ کو لفظ "خدا" استعمال کرنے پر کوئی اعتراض نہیں سو ایک بات تو طے ہوگیی کہ الفاظ "عربی خدا" میں آپ کو لفظ "خدا" پر کوئی اعتراض نہیں-اب باقی رہ جاتی ہے بات لفظ عربی کی تو آپ نے میرے دلائل کے جواب میں ایک اعتراض وارد کیا کہ
////--- باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یا تو مادری زبان، یا نسلی تعلق یا رہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی؟-////
****آپ یہاں پر یہ غلطی کر رہے ہیں کہ علاقائی نسبت جائز قرار دینے کے حوالے سے اوپر آپ نے جن لوازمات کا ذکر کیا ہے وہ زندہ اجسام یعنی انسان کے حوالے سے ہیں جبکہ یہ لوازمات نظریات یا دیگر اشیاء کے حوالے سے کار آمد نہیں ہیں-اللہ کوئی باشعور ہستی نہیں ہے بلکہ ایک نظریہ ہے جیسا کہ دنیا کی دیگر اقوام میں ہیں-

جناب عالی اعلی حضرت علامۃ العصر عزازی صاحب۔ تو جناب آپ اللہ کو باشعور ہستی نہیں مانتے۔ اس لئے آپ اپنی مرضی سے اللہ کو جو نام چاہے دے سکتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ اللہ باشعور ہستی ہے یا نہیں یہ ملحدین اور مسلمانوں کے درمیان ایک باعث نزاع بات ہو گی۔ آپ ایک نزاع پر بحث کرتے ہیں ایک ایسا رویہ اختیار کرتے ہیں کہ ایک دوسرے باعث نزاع نتیجے کو اسی بحث میں گھسیڑ دیتے ہیں۔ یعنی تقدیر پر سوال پوچھتے ہوئے ایک دعوی اسی کے اندر گھسیڑ دیتے ہیں اور پھر اس دعوے کے جواز میں ایک اور دعوی جس پر ابھی ہم متفق نہیں داخل کر دیتے ہیں۔ یعنی یہ ثابت کرنے کے لئے کہ یہ لوڈڈ سوال نہیں ہے آپ یہی ثابت کرر ہے ہیں کہ یہ لوڈڈ سوال ہے۔ علامۃ العصر صاحب۔ آپ کو اپنی حمایت میں دلیل دینی چاہئے تھی نہ کہ اپنی مخالفت میں۔ کہاں کھو گئے جناب ؟؟

ویسے ایک اور بات ہے جب کسی بحث میں آپ اپنے اخذ کردہ نتیجے کو ہی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں جس کو آپ کو ابھی ثابت کرنا ہے تو اسے Circular logic کہتے ہیں۔ یہ ایک اور مشہور fallacy ہے۔



Izzuddin Deccani

آخر میں ایک بات...... میں نے ازراہ تفنن ایک بات کہی تھی کہ عربی خدا نے تو بغیر رجسٹری مکہ کے ایک گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے-میرا خیال تھا کہ آپ حس لطیف کے مالک ہیں اور لطیف مزاح کو سمجھتے ہونگے لیکن میرا خیال غلط تھا جسکی میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عہد کرتا ہوں کہ آپ سے دوبارہ ازراہ مذاق کوئی لطیف بات نہیں کرونگا-اس بات کے زمن میں عرض کرتا ہوں کہ اگر ایک انسان کسی اللہ نامی خدا پر یقین ہی نہیں رکھتا اور ویسے بھی اس دور میں رجسٹری کا کوئی رواج ہی نہیں تھا تو اسکے اس مذاق کو رگڑا دینا یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کے پاس دلائل کے لیے کوئی جوابی دلائل نہیں رہ گئے سو اب دیگر مذاق میں کہی گی باتوں کو پکڑ کر وقت ٹپا رہے ہیں-

---

جناب علامہ صاحب۔ میں آپ کے سینس آف ہیومر کا تو قائل ہو گیا۔ واہ کیا لطیف نکتہ نکالا۔ بحث کے دباؤ میں آکر ریڈ ہیرنگ کا ایک تکہ ماردیں اور جب پھنس جائیں تو کہیں کہ "میں تو مذاق کر رہا تھا"



Izzuddin Deccani

//آخر میں آپ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ چونکہ آپ کو لفظ خدا پر اعتراض نہیں تو اگر کوئی "خدا" لفظ کے ساتھ عربوں میں متعارف ہونے والے خدا کو بیان کرنا چاہے تو وہ کونسے الفاظ استعمال کرے ؟//

ویسے تو میرے لئے اس سوال کے جواب کا دینا ضروری نہیں ہو گا پھر بھی عرض کر دیتا ہوں۔ یہاں پر مسئلہ سیاق و سابق کا ہے۔ جب دو مسلمان آپس میں

بات کر رہے ہیں اور دونوں میں بیچ میں اگر کوئی اختلاف ہو بھی تو ان کے درمیان یہ انڈر سٹینڈنگ ہوتی ہے کہ جب وہ خدا کہتے ہیں تو اس سے کیا مراد ہے۔اس لئے یہاں پر کوئی اصول یا قانون بنانے کی کوئی ضرورت نہیں پڑتی۔ برصغیر کی پوری تاریخ میں ہمیں کبھی "عربی خدا" جیسی مجہول اصطلاح کی ضرورت نہیں پڑی۔



Izzuddin Deccani

اپنی معلومات کے اضافے کے لئے یہ نیچی دی گئی تین اصطلاحات پر سٹڈی کریں۔ میں نے یہ باتیں ملحدوں سے ہی سیکھی ہیں اور الحمدللہ بہت کام کی ہیں۔ ملحد حضرات مسلمانوں پر گرفت کرنے کے چکر میں ہمیں یہ سکھادیتے ہیں اور اب معاملہ الٹا چل رہا ہے۔اب ہم مسلمان ملحدوں پر اسی کو بنیاد بنا کر گرفت کر سکتے ہیں۔

Loaded question

Circular Logic

Red Herring

نوٹ: میں نے اعزازی طور پر آپ کو کچھ خطابات سے نواز ہے۔اس کا مقصد Name calling جیسی گھٹیا حرکت کرنا ہر گز نہیں ہے۔چونکہ آپ نے بھی ازراہ عنایت غالباً ہماری علمیت سے مرعوب ہو کر یا دلائل کے دباؤ میں آکر ہمیں بھی کچھ خطابات سے نوازا ہے اس لئے بطور ادب ہم سے یہی حرکت سرزد ہو گئی۔اگر ہماری یہ جسارت ناگوار گزری تو ہم معذرت خواہ ہیں۔

Yasir Habib

دکنی صاحب کی بے ایمانی اور ہٹ دھرمی کو سلام ہے،اب تک جتنی بھی fallacies کا ذکر انہوں نے اس پوسٹ میں کیا ہے ان میں سے ایک بھی، میں دہرائے دیتا ہوں ک ایک بھی کے بارے میں یہ خود نہیں جانتے یا پھر جان بوجھ کر مزید ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں.

میرے ایک دوست نے کہا تھا ک مذہب نام ہی انسانی ضد کا کیونکے اس کی پیدائش کی ہی انا کے مسئلے کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کا دفاع کرنے کے لئے محض بے شرمی کی ضرورت ہوتی ہے

ایک شخص کو ایک ٹرم کے استعمال پر اعتراض ہوتا ہے، وہ اس کو لوڈڈ سوال کا نام دیتا ہے، ان کے ببل کو برسٹ کیا جاتا ہے یہ بتا کر ک ان کو لوڈڈ سوال کی تشریح کا ہی پتا نہیں ہے جب تشریح سمجھ بھی آجائے تو مزید fallacies جیسے ک circular reasoning کا نام لیکر مزید وقت خریدنے کی کوشش کرتا ہے.

اور یہ سب وہ کرتا ہے اس بنیادی مقدمے پہ بحث سے بچنے کے لئے جس میں ان صاحب کو اس مخصوص ٹرم کے استعمال پہ اعتراض کے لئے تاریخی ثبوتوں سے اپنا اعتراض ثابت کرنے کی دعوت دی جاتی ہے.



Izzuddin Deccani

حضرات میں نے جو بھی اعتراض کیا ہے اس کو پورے شرح وبسط سے بیان بھی کیا ہے۔ میں نے زبردستی ریفری بن کر کوئی فیصلہ نہیں دیا۔
یہ Loaded question ہے اور میں نے اس کی وجہ بیان کی۔ یاسر حبیب نے اس کی تردید میں جو کچھ بھی کہا اس کا بھی رد کر دیا۔اب یاسر صاحب اس کو بھونڈا کہیں تو کہیں۔ میرا رد اس لئے بھونڈا تھا کیوں یاسر صاحب کا جواب ہی ایسا تھا۔اب ظاہر بات ہے کہ ایک بھونڈی چیز کی حقیقت بتائی جائے گی تو وہ بھونڈی ہی لگے گی۔
یہ Red Herring تھی۔ عزاز صاحب نے خود اعتراف کیا ہے کہ ایک علمی دلیل کے رد میں انہوں نے جو کہا وہ دراصل ان کی رگ ظرافت پھڑکنے کے نتیجے میں ہوا۔اب دلائل کے دباؤ میں اگر کسی کی رگ ظرافت پھڑکنے لگے تو اور کیا کہا جائے ؟
یہ Circular logic یقینا ہے۔ جب عزازی صاحب اپنی ایک بات کو ثابت کرنے کے لئے بطور دلیل ایک ایسی نتیجے کو پیش کرتے ہیں جس کو ابھی وہ ثابت کرنا چاہتے ہیں تو یہ سرکیولر لاجک ہی ہوئی۔
اس قسم کی غلطیوں پر مذہبیوں کی اجارہ داری تھوڑی ہے۔ جو بھی اپنے عقائد کی تبلیغ کرے گا ایسی غلطیاں کر سکتا ہے۔
اور جناب یاسر صاحب یہ سمجھتے ہے کہ وہ جج کی کرسی پر بیٹھ کر ہتھوڑا مار کر کہیں کہ یہ کوئی fallacy نہیں ہے تو سب یقین کر لیں گے ؟؟
الحاد کو یہ دن بھی دیکھنا تھا؟؟



Saeed Khalid

حیرت ان پر ہے جن کا قران۔ حدیث، شریعت، سارا کا سارا مغالطوں پر ہے۔ وہ دوسروں پر مغالطوں کا الزام لگا رہے ہیں۔ دکنی صاحب نے جتنے مغالطوں کے الزام لگائے وہ صرف اپنی علمیت دکھانے کے لئے ہیں۔ کہ انہوں کسی کافر کی لکھی ہوئی کوئی کتاب پڑھ لی اور اب جہاں دل کرتا ہے اپنا رعب ڈالنے کے لئے گردان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ لیکن یہ Red Herring اور Circular logic کے باطل دعوں نے ان کی اپنی علمیت کا پردہ چاک کیا ہے ان کو کسی ان چیزون کا پتا ہی نہیں۔ یا تو الزام ثابت کریں۔ یا پھر واپس لیں۔ دکنی صاحب کی دین باطل کا دفاع کی کوششیں رائگاں جا رہی ہیں۔ اور وہ عربی اللہ اور باقی دعوں پر کوئی ثبوت پیش نہ کر سکے۔ اور اب اپنی خفت مٹانے کے لئے پانی میں مدھانی مار رہے ہیں۔



Izzuddin Deccani

یہ لیجئے، ایک اور جج صاحب آ گئے فیصلہ سنانے۔

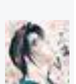
جناب فیصلہ نہ سنائیں، قارئین خود فیصلہ کر سکتے ہیں۔ آپ دلائل دیں دلائل۔

لگتا ہے کہ ملحدوں کو بغیر دلائل کے فیصلہ سنانے کی لت لگ گئی ہے۔

میں نے جب جب بھی کوئی مقدمہ قائم کیا ہے یا رد کیا ہے یا اعتراض کیا ہے اس کی وجہ بیان کی ہے۔ فیصلہ ہر قاری خود کرے۔ اب چونکہ آپ کو توجیہات دینی آتی نہیں اس لئے فیصلہ سنانے پر بیٹھے ہیں۔

سید امجد حسین

کسی کو کیا آتی ہے اور کسی کو کیا نہیں آتی، یہ فیصلہ آپ کیوں سنا رہے ہیں۔ آپ کے فارمولے کے حساب سے اس کا فیصلہ قارئین کر لیں گے، آپ بیچ میں کیوں سینگ مار رہے ہیں؟



Ijaz Hussain

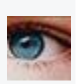
مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ
Al-Hadid (57:22)

اور تمہیں کوئی مصیبت بھی نہیں پہنچتی ہے،
نہ زمینی پیداوار میں اور نہ تمہارے اپنے نفوس کے اندر مگر یہ کہ وہ لکھی ہوئی ہے ایک کتاب میں
اس سے پہلے سے کہ ہم اس کو وجود میں لائیں اور یہ اللہ کے لیے نہایت آسان ہے۔

تقدیر کا نوشتہ اٹل ہے: یعنی یہ حقیقت بھی ہمیشہ پیش نظر رکھو کہ جو مالی یا جانی مصیبت بھی تمہیں پیش آنی ہے وہ پیش آ کے رہے گی، تم اس سے بچنے کے کتنے ہی جتن کر و لیکن اس سے بھاگ نہیں سکتے۔ ہر دکھ اور سکھ اللہ تعالیٰ نے پہلے سے ایک کتاب میں لکھ رکھا ہے اور یہ کسی کے امکان میں نہیں ہے کہ وہ نوشتۂ تقدیر کو بدل سکے۔ اللہ تعالیٰ کا علم حاضر و مستقبل سب پر محیط ہے اس وجہ سے اس کے لیے یہ کام ذرا بھی مشکل نہیں ہے۔ تم اپنے محدود علم پر قیاس کر کے اس کو بعید از امکان خیال کرتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے۔ اس کے لیے یہ معمولی بات ہے کہ وہ جس کو وجود بخشے اس کے وجود سے پہلے ہی اس کی تقدیر بھی لکھ دے۔

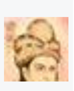
یہاں دعوت انفاق کے ذیل میں چونکہ اس نکتہ کی وضاحت اس وجہ سے ضروری ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں انفاق مال و جان سے جی وہی لوگ چراتے ہیں جو اس غلط فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں کہ ان کو جو مال حاصل ہوتا ہے وہ ان کی اپنی تدبیر سے حاصل ہوتا ہے اور جو زندگی عطا ہوئی ہے اس کے محافظ وہ خود ہیں۔ اس طرح کے لوگوں کی غلط فہمی دور کرنے کے لیے فرمایا کہ مال، اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے اس وجہ سے یہ انتہائی نادانی ہے کہ اس کو خدا سے بچانے کی

کوشش کی جائے۔ جو چیز خدا ہی کی بخشش سے ملی ہے اس کو کوئی خدا سے کس طرح بچا سکتا ہے ؟ اگر وہ اللہ کے حق میں بخالت کرے گا تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالٰی جب چاہے کوئی آفت بھیج کر اس کا مال چھین لے۔ انسان کے لیے صحیح رویہ یہ ہے کہ اللہ تعالٰی جب چاہے کوئی آفت بھیج کر اس کا مال چھین لے۔ انسان کے لیے صحیح رویہ یہ ہے کہ وہ اپنا فرض ادا کرے اور اپنے رب سے یہ امید رکھے کہ جس طرح اس نے آج اپنی مدد سے نوازا ہے اسی طرح آئندہ بھی ہر مشکل میں وہ مدد فرمائے گا۔ قرآن کے دوسرے مقامات میں منافقوں اور بخیلوں کا یہ کردار بیان ہوا ہے کہ وہ خدا کی راہ میں میں خرچ کرنے سے اس اندیشہ سے جی چراتے ہیں کہ کل کو اگر کوئی افتاد پیش آئی تو کیا بنے گا۔ گو یا وہ اپنی بخالت کو آئندہ پیش آنے والی مشکلوں اور گردشوں کا علاج سمجھتے ہیں۔ حالانکہ جو کچھ پیش آنا ہے وہ اٹل ہے۔ اس کا علاج خدا سے بخالت نہیں بلکہ اس کی راہ میں انفاق اور اسی پر توکل ہے۔



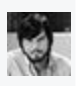
Izhar Khan

۱۵ دن گزر گئے اور میں انتظار میں ہوں کہ کوئی مومن تو قضا اور قدر کے بارے میں بات کریں گے. دکنی صاحب نے تو ادھر ادھر بہت ٹکریں مار لیں مگر اصل موضوع پر نہیں آنا چاہتے. میرا خیال ہے کہ چونکہ مسلکی طور پر دکنی صاحب خیر اور شر کا منبع اللہ عزوجل کی ذات کو مانتے ہیں اس لیے اللہ میاں پر ایک لڑکی کے ریپ کا الزام نہیں لگوانے چاہتے Izzuddin Deccani



Noman Saeed

جبر و قدر پر بات کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ اس مسئلہ کو اللہ اور ابلیس مل کر بھی حل نہیں کر سکتے۔ اس لئے عربی اللہ کی اصطلاح میں ہی مونھ چھپا لینا موضوع سے فرار کا واحد راستہ تھا۔ اگر بات آگے بڑھانا چاہتے ہیں تو براہ کرم عربی اللہ کو عالمی و کائناتی اللہ ثابت کر دیں قرآن و احادیث سے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا پڑھے لکھے کو فارسی کیا۔



Yasir Habib

فیصلہ سنا رہے ہیں

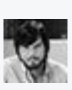
آپ فیصلے سنائیں تو ٹھیک ہم سنائیں تو غلط ؟ آپ ایک کے بعد دوسرا منطقی مغالطہ کا نام یہاں ڈالتے جائیں تو جائز ہم آپ کی کریکشن کریں ک آپ کو نہ ان مغالطوں کا مطلب ٹھیک سے پتا ہے نہ ہی ان کو ریلیٹ کر پا رہے ہیں تو ہم غلط ؟. میں نے آپ کو اوپر تشریح دے کر کریکٹ کیا ک کیوں آپ کی لوڈڈ سوال والی رٹ بچکانہ اور کم علمی پڑ مبنی ہے تو آپ عجیب بے سر و پا سی باتیں کرنے لگے ک ایک جملہ دو جملے وغیرہ وغیرہ اور پھر کبھی پلٹ کر اس کو دیکھا بھی نہیں



Yasir Habib

وجہ بتارہاہوں

جیسے آپ اپنے حساب سے وجہ بتارہے ہیں تو کیاہم وجہ نہیں بتارہے ک کیوں عربی خدا کہنالوڈڈ سوال نہیں بنتا؟ایک ہی بات کتنی مرتبہ دہرانی پڑے گی ک ایک ہی طریقہ ہےاور وہ ہے چیلنج قبول کرنے کااور اللہ کی تاریخی حثیت چھٹی صدی سے پہلے کی ثابت کرنے کی. یہ بات آپ کے کان شریف تک رسائی ہی پاکے نہیں دیتی کیونکے آپ کا مقصد تو یہاں وقت گزاری ہے نہ ک کسی مقدمے کوانجام تک پہنچانے



Yasir Habib

قارئین کو فیصلہ کرنے دیں

آر یو سیریس؟کوئی مزاق میں بھی یہ بات کیسے کر سکتاہے؟ قارئین کے فیصلے سے کیامراد ہے؟کیاجس کو زیادہ لاائیکس ملیں گے وہ صحیح ٹھہرے گا؟اس حساب تو ہمارے فورم پر ہمارے حامی زیادہ ہوں گے تو لہٰذا ہم ہی ہمیشہ صحیح ٹھہریں گے اور آپ کے فورم مبارکہ آپ کے حامیوں کی تعداد زیادہ ہو گی تو آپ ہی صحیح ہوں گے. یاپھر قارئیں کے فیصلے سے کوئی اور ہی مراد ہے آپ کے دماغ میں؟یاکہیں قارئین ہی کی کچھ اور تعریف ہے آپ کے دماغ میں جو متقی اور پرہیزگار ہوں

اور اس قارئین والی بات میں بذات خود ایک مغالطہ چھپاہے،اتنامغالطہ مغالطہ کی پیپڑی بجائے جارہے ہیں آپ کو نہیں پتاک کسی بھی بات کو چاہے کتنے بھی لوگ صحیح کیوں نہ سمجھیں یہ اس کی صداقت کا ثبوت نہیں ہوتا؟

ٹھیک ہے شغل میلے کے لئے آئے ہوئے یہاں لیکن پھر بھی ایسے بچوں والی بات تو نہ کریں کم سے کم



Azazee Hashim

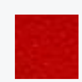
محترم دکنی صاحب- شکریہ آپ کے کومنٹس کا-

آپ نے جو جوابات دیئے ہیں ان میں ایک بات واضح طور پر دیکھنے میں آئی ہے کہ جہاں پر آپ لاجواب ہوے ہیں وہاں پر آپ نے ایک اچھے اور منجھے ہوے کرکٹ کے بیٹسمین کی طرح ہم لوگوں کے دیئے ہوے دلائل کو ویل لیفٹ کر دیا ہے جسکی میری طرف سے داد قبول کیجئے اور جوابی دلیل نہ دے کر صرف اتنا کہہ دینا کافی سمجھا کہ اس کا فیصلہ میں کروں گا نا کہ آپ -

میں ایک مختصر جملہ کہنا چاھتا ہوں کہ اشیاء، شخصیات اور نظریات کو انکی علاقائی نسبت سے پکارنا رائج اور معروف ہے اور یہ غلط نہیں ہے - میں نے اسکی مثالیں بھی دے تھیں اور دوبارہ ایک ایک مثال دے دیتا ہوں جیسا کہ کشمیری شال، اویس قرنی اور یونانی فلسفہ -

آپ چاہے خدا کو شخصیت کے حوالے سے لے لیں یا نظریہ کے حوالے سے دونوں سے ہی خدا کو علاقائی نسبت سے پکارنا جائز ہے -

اب آپ یہ یہ ثابت کر دیں کہ اوپر دی گیی تینوں چیزیں میں علاقائی نسبت پکارنا جائز نہیں ہے



Azazee Hashim Izzuddin Deccani



Izzuddin Deccani

بندہ کرکٹ کا شوقین نہیں ہے۔ اگر "ویل لیفٹ" انگریزی میں لکھیں تو مہربانی ہو گی۔



سید امجد حسین

اور ہم گلی ڈنڈہ کے شوقین نہیں ہیں جو آپ کا مشغلہ رہا ہے۔



Azazee Hashim Well Left ..... is it ok Sir smile emoticon

Izzuddin Deccani

اظہار خان صاحب۔ میں نے تقدیر پر بحث نہ کرنے کی وجہ بہت بہت پہلے بیان کر دی تھی۔ اور وہ وجہ اب بھی موجود ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ وہ وجہ غلط ہے یا ختم ہو گئی تو پھر بتائیں۔

Izhar Khan



[Izzuddin Deccani]

یاسر حبیب صاحب، آپ کے پیش کردہ پؤائنٹ پر تبصرے حاضر ہیں۔
فیصلہ سنارہے ہیں:
ایک چیز ہوتی ہے بطور وکیل کے اپنے دلائل رکھ کر اپنا نکتہ نظر پیش کرنا
اور ایک چیز ہوتی ہے بطور جج کے اپنا فیصلہ سنانا۔ میں نے جہاں پر بھی بات کی ہے اس میں فیصلہ نہیں آرگیومنٹ پیش کر کے اپنے نتائج رکھے ہیں۔
اب آپ حضرات کے فیصلے ملاحظہ فرمائیں کہ آپ کس قسم کے قول فیصل پیش کر رہے ہیں۔

---

pointlessقسم کے اعتراضات سے اصل موضوع سے پوسٹ کو ڈسٹریکٹ نہ کر پائے. مجھے امید ہے ک بہت سے لوگوں کے لئے اس میں ایک سبق ہو گا ک بس اعتراض کر دینا کافی نہیں ہوتا

دکنی صاحب کی بے ایمانی اور ہٹ دھرمی کو سلام ہے، اب تک جتنی بھیfallaciesکا ذکر انہوں نے اس پوسٹ میں کیا ہے ان میں سے ایک بھی، میں دہرائے دیتا ہوں ک ایک بھی کے بارے میں یہ خود نہیں جانتے یا پھر جان بوجھ کر مزید ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں.

ایک شخص کو ایک ٹرم کے استعمال پر اعتراض ہوتا ہے، وہ اس کو لوڈڈ سوال کا نام دیتا ہے، ان کے ببل کو برسٹ کیا جاتا ہے یہ بتا کر ک ان کو لوڈڈ سوال کی تشریح کا ہی پتا نہیں ہے جب تشریح سمجھ بھی آجائے تو مزیدfallacies جیسے کcircular reasoningکا نام لیکر مزید وقت خریدنے کی کوشش کرتا ہے.

۔دکنی صاحب نے جتنے مغالطوں کے الزام لگاۓ وہ صرف اپنی علمیت دکھانے کے لئے ہیں۔ کہ انہوں کسی کافر کی لکھی ہوئی کوئی کتاب پڑھ لی اور اب جہاں دل کرتا ہے اپنا رعب ڈالنے کے لئے گردان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ لیکن یہRed HerringاورCircular logicکے باطل دعوں نے ان کی اپنی علمیت کا پردچاک کیا ہے ان کو کسی ان چیزون کا پتا ہی نہیں۔ یا تو الزام ثابت کریں۔ یا پھر واپس لیں۔ دکنی صاحب کی دین باطل کا دفاع کی کوششیں رائگاں جارہی ہیں۔ اور وہ عربی اللہ اور باقی دعوں پر کوئی ثبوت پیش نہ کرسکے۔ اور اب اپنی خفت مٹانے کے لئے پانی میں مدھانی مار رہے ہیں۔

میں نے آپ کو اوپر تشریح دے کر کریکٹ کیا ک کیوں آپ کی لوڈڈ سوال والی رٹ بچکانہ اور کم علمی پڑ مبنی ہے تو آپ عجیب بے سروپاسی باتیں کرنے لگے ک ایک جملہ دو جملے وغیرہ وغیرہ اور پھر کبھی پلٹ کر اس کو دیکھا بھی نہیں

مزید یہ کہ مجھ سے بار بار مطالبہ کیا جارہا ہے کہ میں یہ ثابت کروں اور وہ ثابت کروں جبکہ آپ مجھ سے جو چیز ثابت کرنے کے لئے کہہ رہے اس پر میں نے اپنے آرگیومنٹ کی بنیاد رکھی ہی نہیں تھی۔ میرا آرگیومنٹ میں خود رکھوں گا اور میں جو ارگیومنٹ پیش کرتا ہوں صرف اس کو ثابت کرنے کا پابند ہوں نہ کہ آپ کے فرض کردہ آرگیومنٹ کو۔



Izzuddin Deccani

//میں نے آپ کو اوپر تشریح دے کر کرکیٹ کیا کہ کیوں آپ کی لوڈڈ سوال والی رٹ بچکانہ اور کم علمی پر مبنی ہے تو آپ عجیب بے سروپا سی باتیں کرنے لگے ک ایک جملہ دو جملے وغیرہ وغیرہ اور پھر کبھی پلٹ کر اس کو دیکھا بھی نہیں//

ہائے کتنا بڑا احسان کیا۔ میں بھی آپ پر ایسے بہت سارے احسانات کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن آپ ہیں کہ احسان لیتے ہی نہیں۔ کتنے کمال کی بات ہے کہ آرگیومنٹ میں لاجواب ہونے کے بعد فریق مخالف کو منطق پڑھائی جارہی ہے۔ قسم ہے حاتم طائی کی قبر پر پڑی ہوئی لات کی، آپ کی عظمت کو سلام۔



Izzuddin Deccani

وجہ بتارہا ہوں

آپ جب بھی کسی قسم کی توجیہ پیش کرتے ہیں تو میں اس کا رد منطقی اعتبار سے کرتا ہوں۔ لیکن یہاں پر آپ کی Reasoning ختم ہو جاتی ہے اور آپ میری عظیم اور نادر روزگار شخصیت پر ہی اعتراض کرتے ہیں۔ تو جناب آپ کا مسئلہ ہے کہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی جیسی بھی وجہ ہوتی ہو اس کو لازماً قبول کیا جانا چاہئے اور قبول نہ کرنے والا غلط ہے۔ کسی چھوٹے سے دیہات کی چھوٹی سے مسجد کے تاریک کونے میں بیٹھا ہوئے مولوی بھی اس سے زیادہ ذہنی وسعت رکھتا ہے۔



Izzuddin Deccani

قارئین کو فیصلہ کرنے دیں

ملاحدہ کبھی بھی اپنی کمزوری اور شکست تسلیم نہیں کرتے۔ خاص طور پر وہ ملحد جو الحاد کے مشن پر باقاعدہ کھڑے ہوتے ہیں۔ ہاں وہ ملحد جو صرف ملحد ہیں اور باقاعدہ قسم کا کوئی الحادی مشن نہیں رکھتے وہ پھر بھی سمجھدار ہوتے ہیں اور جانتے ہیں کہ الحاد میں بھی کہاں کہاں علمی کمزوریاں ہوتی ہیں۔ ممکن ہے آپ یہی الزام مذہبی لوگوں پر بھی لگائیں۔ اس لئے اس قسم کی بحثوں میں دونوں فریق کبھی بھی کسی نتیجہ پر متفق نہیں ہوتے۔ علمی بحثوں میں خود پڑھنے

والا اپنا فیصلہ کرتا ہے۔اسی کے پیش نظر میں نے بہت پہلے کہا تھا کہ یہ Stalemate کی سی صورت حال ہے اس لئے بحث کو مزید بڑھانا مناسب نہیں ہے۔ لیکن آپ نے اپنے ملحدانہ زعم میں اس کو میری کمزوری سمجھا اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ میں بحث میں پھنس گیا ہوں اس لئے مزید بات کو آگے نہیں بڑھانا چاہتا۔اب بھگتئے اپنی احساس برتری کے نتیجے کو۔اب میں نہ تو بحث چھوڑ رہا ہوں اور نہ ہی ایسی کوئی بد تمیزی کر رہا ہوں جس کی بنیاد پر آپ بلاک کر کے سکون کا سانس لیں۔



Izzuddin Deccani

عزازی ہاشم صاحب

//آپ نے جو جوابات دیئے ہیں ان میں ایک بات واضح طور پر دیکھنے میں آئی ہے کہ جہاں پر آپ لاجواب ہوے ہیں وہاں پر آپ نے ایک اچھے اور منجھے ہوے کرکٹ کے بیٹسمین کی طرح ہم لوگوں کے دیئے ہوے دلائل کو ویل لیفٹ کر دیا ہے جسکی میری طرف سے داد قبول کیجئے اور جوابی دلیل نہ دے کر صرف اتنا کہہ دینا کافی سمجھا کہ اس کا فیصلہ میں کروں گا نا کہ آپ-//

جناب عالی آپ کی اس داد میں مجھ پر الزام ہے کہ میں کہیں پر لاجواب بھی ہوا ہوں۔آپ کی شدید خواہش کے باوجود ایسا قطعی نہیں ہوا۔ایک سوال مجھ سے بار بار کیا گیا جس کا میں نے جواب نہیں دیا۔وہ سوال یہ تھا کہ میں ثابت کروں کہ اللہ کا لفظ اسلام سے پہلے سے موجود تھا۔اس سوال کا جواب نہ دینے کی وجہ یہ تھی کہ میں نے کبھی اپنے آرگیومنٹ کی بنیاد اس نکتے پر رکھی ہی نہیں تھی کہ اللہ کا تعارف اسلام سے پہلے ہی سے تھا۔یہاں پر آپ حضرات میری طرف سے ایک آرگیومنٹ پر فرض کر کے مجھ سے مطالبہ کر رہے تھے کہ میں اس کی تردید کروں۔

آپ تمام احباب کو پتہ ہونا چاہئے کہ فریق مخالف کی طرف سے ایک مؤقف کو فرض کر کے اس کی تردید کرنے کو کیا کہتے ہیں۔

آپ کو پتہ ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟؟

اس کو کہتے ہیں،......سب مل کر بولو

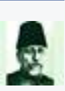
Strawman Argument

تو حضرات یہ رہی ایک اور Fallacy جس کو میں نظر انداز کر رہا تھا۔

اس کے علاوہ اگر میں نے کسی اور اعتراض کو طرح دی ہے تو ضرور بتائیں۔

ویسے یہاں پر میرے اندر شدید خواہش پیدا ہو رہی ہے کہ ایک عدد Smiley پیش کروں۔ لیکن بلاک ہونے کے خطرے کے پیش نظر نہیں کر رہا ہوں۔

Azazee Hashim



Izzuddin Deccani

//میں ایک مختصر جملہ کہنا چاھتاہوں کہ اشیاء، شخصیات اور نظریات کو انکی علاقائی نسبت سے پکار نارائج اور معروف ہے اور یہ غلط نہیں ہے- میں نے اسکی مثالیں بھی دے تھیں اور دوبارہ ایک ایک مثال دے دیتاہوں جیسا کہ کشمیری شال، اویس قرنی اور یونانی فلسفہ-
آپ چاہے خدا کو شخصیت کے حوالے سے لے لیں یا نظریہ کے حوالے سے دونوں سے ہی خدا کو علاقائی نسبت سے پکار نا جائز ہے-//
آپ کے اس نکتے کا میں نے ایک سے زیادہ بار جواب دیاہے، ملاحظہ فرمائیں

۲۔ کسی ہستی کے لئے اپنی مرضی سے نام تجویز کرنا ہر ایک کا حق نہیں ہے۔ اگر آپ اللہ کے لئے "عربی خدا" کا نام تجویز کرتے ہیں اور وہ خود یا اس کے معتقدین اس کو اس نام سے شناخت نہیں کرتے تو یہ غیر معقول اور غیر مہذب بات ہے اور Name calling کے زمرے میں آتی ہے۔ ہر کوئی اپنی منطق استعمال کرتے ہوئے کسی کے لئے بھی کوئی نام تجویز نہیں کر سکتا۔ اس پر تفصیلی بحث ہو چکی ہے۔
۳۔ کسی کے آگے لفظ "عربی" لگانے سے یا تو یہ پتہ چلتاہے کہ وہ عربی النسل ہے یا اس کی مادری زبان عربی ہے۔ عزازی صاحب نے ان دونوں معنوں سے انکار کیا اس لئے ان کی بات میں تضاد ہے۔

آپ کی اس منطق پر ایک سے زیادہ بحث ہو چکی ہے۔ اور آپ پھر اس کو دہرا رہے ہیں۔
معاملے کو آسان کرنے کے لئے میں نمبر وار آپ کے نکات بیان کر رہاہوں۔
۱۔ اللہ کو محمد ﷺ نے متعارف کروایا جو کہ عرب خطے کے باسی تھے۔
۲۔ اللہ کا ذکر ماضی میں کہیں کسی اور تہذیب میں نہیں ملتا۔
۳۔ اللہ نے قرآن کو عربی میں نازل کیا۔
۴۔ اللہ نے عربی قرآن کے علاوہ کوئی اور کتاب نازل نہیں کی۔
ان چاروں نکات کو ملا کر آپ یہ دعوی کر رہے ہیں کہ اللہ عربی خدا ہے۔
اگر ان تمام دلائل کو صحیح بھی فرض کر لیا جائے تو یہ دلائل مل کر اللہ کے لئے ایک قومی شناخت اور لسانی شناخت دینے کا کیا جواز پڑتا ہے؟ جبکہ اس نے خود یا اس کے معتقدین نے وہ شناخت اختیار نہیں کی ہے۔

--- باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یا تو مادری زبان، یا نسلی تعلق یا رہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔ آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی؟---

---

جناب عالی اعلی حضرت علامۃ العصر عزازی صاحب۔ تو جناب آپ اللہ کو باشعور ہستی نہیں مانتے۔ اس لئے آپ اپنی مرضی سے اللہ کو جو نام چاہے دے سکتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ اللہ باشعور ہستی ہے یا نہیں یہ ملحدین اور مسلمانوں کے درمیان ایک باعث نزاع بات ہو گی۔ آپ ایک نزاع پر بحث کرتے ہیں ایک ایسا رویہ اختیار کرتے ہیں کہ ایک دوسرے باعث نزاع نتیجے کو اسی بحث میں گھسیڑ دیتے ہیں۔ یعنی تقدیر پر سوال پوچھتے ہوئے ایک دعوی اسی کے

اندر گھسیڑ دیتے ہیں اور پھر اس دعوے کے جواز میں ایک اور دعوی جس پر ابھی ہم متفق نہیں داخل کر دیتے ہیں۔ یعنی یہ ثابت کرنے کے لئے کہ یہ لوڈڈ سوال نہیں ہے آپ یہی ثابت کر رہے ہیں کہ یہ لوڈڈ سوال ہے۔ علامۃ العصر صاحب۔ آپ کو اپنی حمایت میں دلیل دینی چاہئے تھی نہ کہ اپنی مخالفت میں۔ کہاں کھو گئے جناب؟؟
ویسے ایک اور بات ہے جب کسی بحث میں آپ اپنے اخذ کردہ نتیجے کو ہی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں جس کو آپ کو ابھی ثابت کرنا ہے تو اسے Circular logic کہتے ہیں۔ یہ ایک اور مشہور fallacy ہے۔

Azazee Hashim



Izzuddin Deccani

آخر آپ کو یہ بھی یاد دلاتا چلوں کہ آپ نے ایک جگہ بالکل ہی لاجواب ہو کر ایک بے تکی حرکت کی تھی۔ آپ نے اللہ کو بیت اللہ کا رہائش پذیر قرار دیا تھا۔ بعد پھر اس کو مذاق قرار دیا تھا۔ ویسے تو خیر سے ہمیں پتہ ہے کہ ڈاکنز صاحب ریڈ ہیرنگ کے ماہر ہیں، لیکن اب اندازہ ہوا ہے کہ الحاد کا مشن اسی قسم کی Fallacies پر کھڑا ہے۔
اب تک مندرجہ ذیل Fallacies مع دلائل کے گنائی جا چکی ہے۔

Loaded question

Red Herring

Circullar logic

Strawman Argument

ویسے میرے دلائل کو غلط ٹھہرانے کے لئے یہ جو میری عظیم اور نادر روزگار شخصیت کو ناقابل اعتبار ثابت کرنی کی کوشش کی جا رہی اس کے لئے بھی ایک اور نام ہے۔ یہ بھی ایک Fallacy ہے۔ لیکن اس کا تذکرہ اگلی اننگ میں ہو گا۔ تب تک دل تھام کر انتظار کریں۔
خدا حافظ۔



خلیل جبران Following, Again!



Izzuddin Deccani

خلیل جبران صاحب۔خوش آمدید۔آپ الگ قسم کے بندے ہیں۔مذہب کو نہیں مانتے لیکن الحادی مشن پر نہیں ہیں۔آپ کے رائے میرے لئے بھی قابل قدر ہو گی۔



سیدامجد حسین

کیا جانب داری ہے کہ اللہ کو نہی مانتے کوئی بات نہیں لیکن اگر الحادی مشن کو نہیں مانتے،اس لیے قابل قدر ہیں۔اس سے زیادہ ذہنی اور فکری تعصب کی مثال بھلااور کیا ہو سکتی ہے؟ smile emoticon



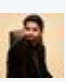
خلیل جبران

میری رائے یہ ہے کہ بحث کو اب عربی خدا سے آگے بڑھنا چاہیے۔۔اس کے لیے میری اعزازی صاحب سے درخواست ہے کہ وہ اس کو پوسٹ میں سے نکال دیں،یا دکنی صاحب اس کو خارج سمجھیں پوسٹ میں سے۔۔
دوسری بات یہ کہ قرآن میں مااصاب مصیبتہ کے حوالے سے اور بھی دو آیات ہیں،ان کو بھی شامل بحث کیا جاے۔۔



سیدامجد حسین

ویسے آپ کافی محنت فیس بک میں کر رہے ہیں،یہ لائق ستائش ہے۔یہ اور بات ہے کہ اب تک آپ کوئی نتیجہ خیز کامیابی بر آمد نہ کر پائے،ٹھیک اسی طرح جس طرح آپ کے پیرو مرشد مودودی صاحب بے نیل و مرام رخصت ہوئے۔ہمیں آپ دونوں پر افسوس ہے۔



Khizer Rana

میں وی آگین فولو)



Izzuddin Deccani

[سید امجد حسین](#)

ایک بات کا خیال رکھیں۔ "کامیابی" کا تعلق ہمارے ٹارگٹ سے ہوتا ہے۔ اب بحث میں میرا ٹارگیٹ کیا ہے یہ آپ کو کیا پتہ ؟

ہمیں آپ کے افسوس پر ہمدردی ہے۔



Izzuddin Deccani

خلیل جبران صاحب۔ آپ سے خاص طور پر عرض ہے۔ اللہ کے بارے میں جو بھی تصور ہے وہ ایک ایسے کلی علم کی حیثیت سے ہے جس کے لئے ماضی، حال اور مستقبل بہ یہ وقت ہیں۔ یعنی جس طرح ہم انسان وقت کے بہاؤ کے ساتھ مجبور ہو کر ماضی سے حال اور حال سے مستبقل کی طرف گھسیٹے جاتے ہیں اس طرح کی کوئی مجبوری اللہ کو لاحق نہیں ہے۔ تو ایک انسان کے اللہ کے علم کو پوری طرح سمجھنا کتنا مشکل ہے آپ کو اس سے اندازہ ہونا چاہئے۔

جب تقدیر جیسے سوال پر بحث ہو رہی ہے اور سوال کرنے والا بہ ایک وقت اتنی ساری Fallacies کو ساتھ لے کر چل رہا ہو تو آپ لگتا ہے کہ اس قسم کی بحث میں علمی انداز میں ہو سکتی ہے ؟ اور مزے کی بات یہ بھی ہے صاف اور کھل کر غلطیاں ظاہر ہونے کے باوجود اپنی غلطی پو اڑے رہنا اور مسلسل فریق مخالف کے دلائل کو نظر انداز کرنا۔

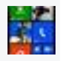
اپنے پہلے آرگیومنٹ میں ہی نم کالنگ جیسی حرکت کا مرتکب ہونا۔

جب اس پر گرفت کی جائے تو Red Herring کے چکمے دینا

اور اپنے پہلے سے مانے ہوئے مفروضہ نتیجے کو دلیل کے طور پر پیش کرنا

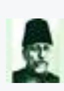
یہ کونسی علمی بحث ہے ؟ اور موصوف آتے ہیں تقدیر پر بحث کرنے کے لئے ؟

ویسے میں اس کمنٹ میں جس طریق کار کو استعمال کر رہا ہوں اسے Ad-Hominem کہتے ہیں اور یہ بھی ایک Fallacy ہے۔ لیکن تقدیر جیسے پیچیدہ مسئلے پر بحث کرنے کے معاملے میں فریق مخالف کی سنجیدگی، علمی استعداد، دلیل کو قبول کرنے کی صلاحیت کی جانچ بہت ضروری ہے۔



Altaf Ahmad





Izzuddin Deccani

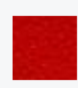
//کیا جانب داری ہے کہ اللہ کو نہی مانتے کوئی بات نہیں لیکن اگر الحادی مشن کو نہیں مانتے، اس لیے قابل قدر ہیں۔ اس سے زیادہ ذہنی اور فکری تعصب کی مثال بھلا اور کیا ہو سکتی ہے ؟//
ایک سنجید شخص ممکن ہے کہ اپنی کسی وجہ سے، پرانے تجربات کی وجہ سے، کسی خاص لٹریچر کو پڑھنے کی وجہ سے یا مخصوص تربیت یا ماحول کی وجہ سے ملحد بن جائے۔
لیکن الحاد ہمیشہ ایک سوال کی صورت میں رہتا ہے۔ الحاد کو بطور جواب کبھی بھی پیش نہیں کیا جا سکتا ہے اس لئے الحادی مشن انتہائی غیر منطقی چیز ہے۔ سید امجد حسین



خلیل جبران

میری رائے میں آپ کا اصل مدعا سے ہٹ کر عربی خدا پر اتنا وقت صرف کرنا بھی red herring fallacy ہی ہے۔۔ آپ عربی خدا کے تصور کو بلکل رد کیجیے، لیکن ایک کومینٹ کافی تھا اس کے لیے۔۔ اس کے بعد آپ اصل موضوع پر گفتگو فرماتے تو پوسٹ اس لایعنی بحث کی طرف نہ جاتی۔۔

اب بھی آپ سے یہی التماس ہے کہ اصل موضوع پر کچھ ارشاد ہو۔



Azazee Hashim

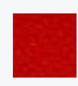
محترم دکنی صاحب- بہت شکریہ آپ کے بہت سارے لمبے کومنٹس کا اور ایک مرتبہ پھر سے کاپی پیسٹ کا جسکا جواب ایک سے زیادہ مرتبہ دیا جا چکا ہے- میرا مزاج ایسا نہیں ہے کہ میں بھی دوبارہ آپ کے کومنٹ کے جواب میں دیا گیا جواب دوبارہ پیسٹ کر کے سمجھوں کہ میری ذمہ داری پوری ہو گی اسلئے میں بار بار نیے لفظوں اور نیی دلیل سے آپ کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں- جبکہ آپ کی طرف سے محض پرانی باتیں کاپی پیسٹ کر کے وقت کو ٹپایا جا رہا ہے-
چلیں خیر گفتگو کو مزید آگے بڑھاتے ہیں- میں نے آپ سے مثالوں کے حوالے سے عرض کی تھی کہ اشیاء، شخصیات اور نظریات بلکہ رسم و رواج وغیرہ کو علاقائی نسبت سے پکارنا معروف اور صحیح ہے جسکے جواب میں آپ نے یہ والا کومنٹ کیا
////--- باشعور ہستیاں علاقے کی نسبت سے یا تو مادری زبان، یا نسلی تعلق یا رہائش کی وجہ سے پکاری جاتی ہیں۔ آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کونسی وجہ خدا

کے ساتھ عربی لاحقہ لگانے کی وجہ بنی؟---////
آپ نے اپنے کومنٹ میں خدا کو شے (کشمیری شال)، رسم و رواج (بابلی تہذیب) اور نظریہ (فلسفہ یونان) سے خارج کر کے اسکو ایک باشعور شخصیت قرار دیا ہے-یعنی خدا نہ تو کوئی شے ہے، نہ رسم و رواج اور نہ ہی نظریہ-
اب ہم اپنے مقدمے کو مزید ریفائن کر رہے ہیں- میں کہتا ہوں کہ خدا ایک باشعور ہستی نہیں ہے، یہ اصل میں آپکی طرف سے لوڈڈ کونسپٹ ہے کیونکہ شخصیت کے لیے وجود کا ہونا لازم امر ہے-اگر کوئی شخصیت وجود نہیں رکھتی تو وہ ایک نظریہ ہے اور نظریہ بھی علاقائی نسبت سے پکارا جاتا ہے جو کہ جائز ہے اور چونکہ یہ نظریہ خطہ عرب میں ظہور پذیر ہوا اسلئے اسکو اسکی علاقائی نسبت سے پکارا جا سکتا ہے- گو کہ شخصیت بھی علاقائی نسبت سے پکاری جاتی ہے-
اب آپ کے پاس دو آپشن رہ جاتی ہیں
اے: یا تو خدا کا وجود ثابت کر دیں اور اسے ایک باشعور ہستی ثابت کر دیں تا کہ پھر اسکے لیے واجب رہائش کی نسبت ثابت کی جا سکے-
بی: یا ہستی/شخصیت کی تعریف میں ایک نئی رعایت نکلیں کہ ہستی یا شخصیت کی ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے جو وجود نہیں رکھتی-
سو اس مطالبے کے لیے کہ خدا کی علاقائی نسبت کو ثابت کرنے کے لیے اس کی رہائش کو ثابت کیا جا سکے یا تو آپ کو اب خدا کا وجود ثابت کرنا ہے اور اگر آپشن بی کو سلیکٹ کرتے ہیں تو پھر آپ کو یہ تسلیم کرنا ہو گا کہ ایسی ہستی کے لیے جو وجود نہ رکھتی ہو رہائش ثابت کرنے کی شرط رکھنا جائز نہیں ہے Izzuddin Deccani



سید امجد حسین

//ایک سنجیدہ شخص ممکن ہے کہ اپنی کسی وجہ سے، پرانے تجربات کی وجہ سے، کسی خاص لٹریچر کو پڑھنے کی وجہ سے یا مخصوص تربیت یا ماحول کی وجہ سے ملحد بن جائے۔
لیکن الحاد ہمیشہ ایک سوال کی صورت میں رہتا ہے۔ الحاد کو بطور جواب کبھی بھی پیش نہیں کیا جا سکتا ہے اس لئے الحادی مشن انتہائی غیر منطقی چیز ہے۔//
آپ کا پیش کیا گیا مقدمہ الٹ بھی ہو سکتا ہے یعنی ممکن نہیں بلکہ اغلب ہے کہ اپنے اباواجداد کی وراثت کو ڈھونے کی ہی غرض سے یا اپنی روایتی تربیت یا ماحول سے انسان مذہبی بن جاتا ہے۔ لیکن مذہب ہمیشہ ایک سوال کی صورت میں رہتا ہے، مذہب کبھی کسی چیز کا جواب دینے کا کبھی اہل نہیں رہا بلکہ سوال ہی سے اسے نفرت ہے، اس نے ہمیشہ سوال کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کی ہے، کیوں کہ مذہب میں منطق کی کبھی بھی کوئی جگہ نہیں رہی۔ Izzuddin Deccani

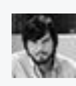


Azazee Hashim Very true



Islam Mirza

مذہبی اپنے اوپر سوال کرنے والے کو دلیل سے قائل کرنے کی بجائے مزہبی لوگ دوسروں کے سامنے لایعنی سوال اٹھانے کو ہی دلیل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔



Yasir Habib

اب کہاں گئی وہ علمی علمی کی رٹ ؟ جو لوگ واقعی علمی گفتگو کے لئے پریشان رہتے ہیں ان کے یہ طور طریقے دیکھے ہیں کبھی ؟ میں مے آپ سے ایک سیدھی سیدھی بات کی مکمل تشریحات کے ساتھ کیوں عربی خدا لوڈڈ سوال کے زمرے میں نہیں آسکتا اور آپ نے تب سے اب تک اپنی سہولت سے اس کو مکمل نظرانداز کر کے اس طرح کی گفتگو میں بات کو ختم کروانا چاہ رہے ہیں. اوپر سے ایک جملہ دو جملے والی بات کر کے آپ نے میرے شک کو اور بھی یقین میں بدل کے رکھ دیا کہ آپ یہاں کسی بھی طرح کے سنجیدہ مکالمے کے لئے آئے ہی نہیں ہے صرف اپنی اس نفرت کی آگ بجھانا مقصود ہے جو ملحد نام سنتے ہی آپ کو محسوس ہوتی ہے...



Izzuddin Deccani

//میں نے آپ کو اوپر تشریح دے کر کریکٹ کیا ک کیوں آپ کی لوڈڈ سوال والی رٹ بچکانہ اور کم علمی پڑ مبنی ہے تو آپ عجیب بے سر و پا سی باتیں کرنے لگے ک ایک جملہ دو جملے وغیرہ وغیرہ اور پھر کبھی پلٹ کر اس کو دیکھا بھی نہیں//

ہائے کتنا بڑا احسان کیا۔ میں بھی آپ پر ایسے بہت سارے احسانات کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن آپ ہیں کہ احسان لیتے ہی نہیں۔ کتنے کمال کی بات ہے کہ آرگیومنٹ میں لاجواب ہونے کے بعد فریق مخالف کو منطق پڑھائی جارہی ہے۔ قسم ہے حاتم طائی کی قبر پر پڑی ہوئی لات کی، آپ کی عظمت کو سلام۔

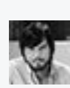
2 hours ago · Like · Reply

· 6 hrs



Islam Mirza

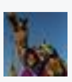
پوسٹ کے اصل مدعا کی طرف کبھی نہیں آیا جائے گا بلکہ ایک سے ایک نیا کٹا کھولنے کی کوشش کی جائے گی۔



Yasir Habib

اور یہ جج یا فیصلہ سنانے والی کیا بات ہے ؟ آپ مجھے کیوں زبردستی ایک فریق بنانا چاہ رہے ہیں ؟ اعزازی صاحب نے پوسٹ لکھی ہے آپ اعتراض کرنے والے ہیں تو میں ایک آبزرور کیوں نہیں ہو سکتا ؟ میں اپنی رائے کیوں نہیں دے سکتا ک نہ صرف آپ کا مقدمہ غلط ہے بلکے آپ کئی جگہوں پر علمی بد دیانتی کا جرم سرزد ہوا ہے اور آپ ہٹ دھرمی بھی کر رہے ہیں جس کا تازہ ثبوت یہ روئے ہیں جو اب آپ نے اپنائے ہوئے ہیں

میں بار بار دہراؤں گا ک اس مقدمے کا فیصلہ صرف ایک صورت میں ممکن ہے ک اللہ کو چھٹی صدی عیسوی سے پہلے کا ثابت کر کے دکھائیں پر آپ یہ چیلنج بھی قبول نہیں کریں گے ک بقول آپ کے یہ آپ کا مقدمہ نہیں. جبکے حقیقت یہ ہے ک آپ صرف شغل کے لئے آئے ہوئے ہیں نہ ک سنجیدہ بحث کے لئے



Farhan Ahmed

فال اوونگ.....!

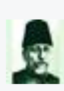


Izzuddin Deccani

//میری رائے میں آپ کا اصل مدعا سے ہٹ کر عربی خدا پر اتنا وقت صرف کرنا بھی red herring fallacy ہی ہے۔//
چلئے اگر ہم آپ کے اس نکتے کو مان بھی لیں تو پھر آپ کو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ عزازی صاحب نے جو اصل پوسٹ کی ہے اس میں بھی ریڈ ہیرنگ کارفرما تھی۔ اگر سچ مچ بحث صرف ایک ہی نکتے پر کرنا تھی تو صرف ایک ہی نکتہ پیش کیا جاتا۔ ریڈ ہیرنگ، لوڈڈ سوال اور نیم کالنگ کی ملاوٹ کی ضرورت ہی کیا

تھی؟اور اگر میرے ایک کمنٹ سے کام چل جاتا تو جناب عزازی صاحب سوال کو Rephrase کر سکتے تھے۔آپ کو یہ بات بھی پیش نظر رکھنی چاہئے کہ عزازی کی تقریبا ہر پوسٹ میں "عربی خدا" یا "عربی اللہ" کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے اس لئے اس پر گرفت کرنی پڑی۔ بات اس سے بھی کچھ زیادہ ہے۔آپ عزازی کی پوسٹوں کے عنوانات دیکھیں، "ناکام خدا" "کند ذہن خدا"۔۔۔۔۔۔۔۔؟
مطلب صاف ہے۔موصوف مقدمہ پیش کرنے سے پہلے ہی نتیجہ پیش کر دیتے ہیں۔اس لئے جناب کی علمیت کا پول کھولنا بہت ضروری تھا۔
آپ سچ مچ سمجھتے ہیں کہ ایسی شخصیت سے خالص علمی طریقے سے بحث ہو سکتی ہے؟

خلیل جبران



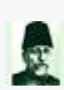
Izzuddin Deccani

//اب ہم اپنے مقدمے کو مزید ریفائن کر رہے ہیں- میں کہتا ہوں کہ خدا ایک باشعور ہستی نہیں ہے، یہ اصل میں آپکی طرف سے لوڈڈ کو ئسچن ہے کیونکہ شخصیت کے لیے وجود کا ہونا لازم امر ہے- اگر کوئی شخصیت وجود نہیں رکھتی تو وہ ایک نظریہ ہے اور نظریہ بھی علاقائی نسبت سے پکارا جاتا ہے جو کہ جائز ہے اور چونکہ یہ نظریہ خطہ عرب میں ظہور پذیر ہوا اسلئے اسکو اسکی علاقائی نسبت سے پکارا جا سکتا ہے- گو کہ شخصیت بھی علاقائی نسبت سے پکاری جاتی ہے-
اب آپ کے پاس دو آپشن رہ جاتی ہیں
اے: یا تو خدا کا وجود ثابت کر دیں اور اسے ایک باشعور ہستی ثابت کر دیں تاکہ پھر اسکے لیے واجب رہائش کی نسبت ثابت کی جا سکے-
بی: یا ہستی/شخصیت کی تعریف میں ایک نئی رعای//
بہت اچھا نکتہ نکالا ہے۔اس بارے میں اول تو عرض ہے کہ میں نے آپ کے اس نادر نکتے کا جواب بھی دیا تھا۔اگر یادداشت کا مسئلہ تو پھر دوبارہ کاپی پیسٹ کر دیتا ہوں۔

جناب عالی اعلی حضرت علامۃالعصر عزازی صاحب۔تو جناب آپ اللہ کو باشعور ہستی نہیں مانتے۔اس لئے آپ اپنی مرضی سے اللہ کو جو نام چاہے دے سکتے ہیں۔مسئلہ یہ ہے کہ اللہ باشعور ہستی ہے یا نہیں یہ ملحدین اور مسلمانوں کے درمیان ایک باعث نزاع بات ہو گی۔آپ ایک نزاع پر بحث کرتے ہیں ایک ایسا رویہ اختیار کرتے ہیں کہ ایک دوسرے باعث نزاع نتیجے کو اسی بحث میں گھسیڑ دیتے ہیں۔یعنی تقدیر پر سوال پوچھتے ہوئے ایک دعوی اسی کے اندر گھسیڑ دیتے ہیں اور پھر اس دعوے کے جواز میں ایک اور دعوی جس پر ابھی ہم متفق نہیں داخل کر دیتے ہیں۔یعنی یہ ثابت کرنے کے لئے کہ یہ لوڈڈ سوال نہیں ہے آپ یہی ثابت کر رہے ہیں کہ یہ لوڈڈ سوال ہے۔علامۃالعصر صاحب۔آپ کو اپنی حمایت میں دلیل دینی چاہئے تھی نہ کہ اپنی مخالفت میں۔کہاں کھو گئے جناب؟؟
ویسے ایک اور بات ہے جب کسی بحث میں آپ اپنے اخذ کردہ نتیجے کو ہی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں جس کو آپ کو ابھی ثابت کرنا ہے تو اسے Circular logic کہتے ہیں۔یہ ایک اور مشہور fallacy ہے۔

توبتائیں کتنی بار مجھے کاپی پیسے کی زحمت دیں گے ؟

Azazee Hashim



Izzuddin Deccani

ویسے اس بارے میں ایک اور اہم بات ہے۔ ہمارے واقف کار نے ملحدین کے طریقہ بحث پر ایک جگہ ایک تبصرہ کیا تھا۔اس کو یہاں پیش کر رہا ہوں کہ شاید آپ کی سمجھ میں آئے

جب آپ دین سے متعلق بحث کرتے ہیں تو دو طرح سے بحثیں ہوتی ہیں۔
ایک یہ کہ دین کے جتنے بھی دعوے ہیں اس کے بارے میں سوال کریں کہ اس کا ثبوت کیا ہے۔یعنی یہ ثابت کریں کہ خدا ہے، آخرت ہے، فرشتوں کا کیا ثبوت ہے۔ جنت اور جہنم کے ہونے کا ثبوت کیا ہے۔ یہ سوالات آجا کر بنیادی طور پر دو سوالات پر منتج ہوتے ہیں۔ایک یہ کہ خدا کے ہونے کا ثبوت کیا ہے اور دوسرا یہ کہ اس بات کا ثبوت کیا ہے کہ محمدؑ خدا کے رسول ہیں۔
دوسری بحث اس بارے میں یہ ہوتی ہے کہ دین کے اندر جو دعوے پائے جاتے ہیں کیا اس میں منطقی اور اخلاقی تناقض پایا جاتا ہے یا وہ کونسسٹنٹ ہیں۔
عام طور پر ہوتا یہ ہے کہ ایتھیسٹ بحث شروع کرتے ہوئے دوسرے نکتے سے بات شروع کرتے ہیں، یعنی دین کے دعووں کو متناقض یا غیر منطقی ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اور جب انہیں محسوس ہوتا ہے کہ وہ اس میں ناکام رہے تو فوراً یہ سوال ڈال دیتے ہیں کہ ثبوت کیا ہے۔ یعنی پہلے شروعات دوسری قسم کی بحث سے کرتے ہیں اور ناکام ہونے کی صورت میں بحث کو پہلی والی قسم پر موڑ دیتے ہیں۔
اگر خدا کے وجود اور دین کی بنیادی دعاوی پر ہی اعتراض کرنا تھا تو پہلے والی قسم سے ہی بات شروع کی جاتی۔ یہی پوچھ لیتے کہ خدا کے ہونے کا کیا ثبوت ہے۔ اگر اس بات کو ماننے یا فرض کرنے پر تیار نہیں تو دوسری قسم سے بات شروع ہی کیوں کی جاتی ؟
ماخوذ

توجناب بحث کی ترتیب کچھ یوں ہو رہی ہے۔

آپ ایک نکتہ بیان کرتے ہیں

میں آپ کے نکتے کا رد کر دیتا ہوں

آپ مزید اس پر اپنا سوال داغ دیتے ہیں

میں اس کا بھی رد کر دیتا ہوں

اس کے بعد آپ کے پاس کہنے کے لئے کچھ اور نہیں رہ جاتا۔اب آپ کچھ وقفے کے بعد دوبارہ وہی پہلے والا نکتہ ڈال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مجھے جواب

نہیں ملا۔

میں اپنے پہلے والا رد کاپی پیسٹ کر دیتا ہوں۔

آپ پھر پہلے والے رد کے خلاف وہی سوال داغتے ہیں جو آپ پہلے داغ چکے ہیں۔ میں اپنے بعد والے رد کو جو کہ میں پہلے پیش کر چکا ہوں پھر کاپی پیسٹ کرتا ہوں۔

تو جناب میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ یہ یادداشت کا مسئلہ ہے یا Selective Perception کا مسئلہ یا پھر ذہنی استعداد کا کہ بحث کے دو دور کے بعد آپ کی انرجی ڈرین ہو جاتی ہے پھر آپ دوبارہ وہی بحث شروع کر دیتے ہیں؟؟

Azazee Hashim



Izzuddin Deccani

//سواس مطالبے کے لیے کہ خدا کی علاقائی نسبت کو ثابت کرنے کے لیے اس کی رہائش کو ثابت کیا جا سکے یا تو آپ کو اب خدا کا وجود ثابت کرنا ہے اور اگر آپشن بی کو سیلیکٹ کرتے ہیں تو پھر آپ کو یہ تلسیم کرنا ہوگا کہ ایسی ہستی کے لیے جو وجود نہ رکھتی ہو رہائش ثابت کرنے کی شرط رکھنا جائز نہیں ہے//

تو پھر جناب جب آپ اس ہستی کو تسلیم ہی نہیں کرتے تو پھر اس کو علاقائی نسبت دینے کی کیا تک ٹھہری جب کہ وہ لوگ جو اس کو باشعور ہستی کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں؟

Azazee Hashim



Izzuddin Deccani

//آپ کا پیش کیا گیا مقدمہ الٹ بھی ہو سکتا ہے یعنی ممکن نہیں بلکہ اغلب ہے کہ اپنے اباواجداد کی وراثت کو ڈھونے کی ہی غرض سے یا اپنی روایتی تربیت یا ماحول سے انسان مذہبی بن جاتا ہے۔//

ہو سکتا ہے کہ بلکہ ہو جاتا ہے۔ تمام مذہب یا مذہب کے ماننے والے یکساں نہیں ہوتے۔ واضح ہو کہ میں نے یہ بات صرف اس لئے عرض کی تھی کہ آپ نے ملحد اور الحادی مشن کے ماننے والے کے بارے میں پوچھا تھا۔

سید امجد حسین



Izzuddin Deccani

//اب کہاں گئی وہ علمی علمی کی رٹ ؟جو لوگ واقعی علمی گفتگو کے لئے پریشان رہتے ہیں ان کے یہ طور طریقے دیکھ ہیں کبھی ؟//
جناب عالی علمی گفتگو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یعنی آپ کا کہنا ہے کہ جو اپنی پہلی پوسٹ ہی نیم کالنگ، ریڈ ہیر نگ اور لوڈڈ سوال سے کرتے ہیں ان کا مقصد علمی گفتگو کرنا ہوتا ہے؟؟ یہ آپ کی غلطی تھی کے آپ نے فریق مخالف سے استاد شاگرد کا تعلق قائم کرنے کی کوشش کی۔ایسے میں خشک سے خشک بندے کی بھی رگ ظرافت پھڑک جاتی ہے۔

//میں مے آپ سے ایک سیدھی سیدھی بات کی مکمل تشریحات کے ساتھ کیوں عربی خدا لوڈڈ سوال کے زمرے میں نہیں آسکتا اور آپ نے تب سے اب تک اپنی سہولت سے اس کو مکمل نظرانداز کر کے اس طرح کی گفتگو میں بات کو ختم کروانا چاہ رہے ہیں.اوپر سے ایک جملہ دو جملے والی بات کر کے آپ نے میرے شک کو اور بھی یقین میں بدل کے رکھ دیا ک آپ یہاں کسی بھی طرح کے سنجیدہ مکالمے کے لئے آئے ہی نہیں ہے صرف اپنی اس نفرت کی آگ بجھانا مقصود ہے جو ملحد نام سنتے ہی آپ کو محسوس ہوتی ہے...//
قطعی نہیں۔آپ کی دلیل کچھ ایسی ہی تھی اور اس کا جواب بالکل اسی طرح دیا گیا ہے۔آپ کو بتاتا چلوں کہ Playing Victim بھی ایک قسم کی Fallacy ہے۔



Izzuddin Deccani

//پوسٹ کے اصل مدعا کی طرف کبھی نہیں آیا جائے گا بلکہ ایک سے ایک نیا کٹا کھولنے کی کوشش کی جائے گی۔//
تو جناب اس کا فیصلہ کون کرے گا کہ پوسٹ کا اصل مدعا کیا ہے۔پوسٹ میں تقدیر سے متعلق سوال بھی ہے اور "عربی خدا" بھی ہے اور مستقل رہتا ہے۔ تو پوسٹ کرنے والے کی ذمہ داری ہے کہ ایک پوسٹ میں ایک سے زیادہ مدعا نہ رکھے۔

Islam Mirza



Izzuddin Deccani

//اور یہ جج یا فیصلہ سنانے والی کیا بات ہے ؟آپ مجھے کیوں زبردستی ایک فریق بنانا چاہ رہے ہیں ؟اعزازی صاحب نے پوسٹ لکھی ہے آپ اعتراض کرنے والے ہیں تو میں ایک آبزرور کیوں نہیں ہو سکتا؟میں اپنی رائے کیوں نہیں دے سکتا ک نہ صرف آپ کا مقدمہ غلط ہے بلکے آپ کئی جگھوں پر علمی بد دیانتی کا جرم سرزد ہوا ہے اور آپ ہٹ دھرمی بھی کر رہے ہیں جس کا تازہ ثبوت یہ روئے ہیں جو اب آپ نے اپنائے ہوئے ہیں//
جناب میں اگر بہت سارے ممبروں کے بارے میں اپنی رائے دوں گا تو مجھے بلاک کر دیا جائے گا۔تو رائے تو کچھ بھی ہو سکتی ہے۔ایک شخص اپنی کسی نفسیاتی الجھن کی وجہ سے دوسروں کے بارے میں کچھ بھی رائے رکھ سکتا ہے۔مسئلہ رائے دینے کا نہیں رائے کی توجیہہ بیان کرنے کا ہے۔آپ بس فیصلے سنا رہے ہیں اور بغیر توجیہہ کے۔اب اس کا نام رائے رکھیں یا فیصلہ۔اصل چیز تو توجیہہ کی ہے۔میں نے جج بنے پر جو اعتراض کیا تھا وہ صرف وہاں پر تھا

جب بغیرReasonکے فیصلے سنائے گئے۔

//میں بار بار دہراؤں گاک اس مقدمے کافیصلہ صرف ایک صورت میں ممکن ہے ک اللہ کو چھٹی صدی عیسوی سے پہلے کاثابت کرکے دکھائیں پر آپ یہ چیلنج بھی قبول نہیں کریں گے ک بقول آپ کے یہ آپ کا مقدمہ نہیں.جبکے حقیقت یہ ہے ک آپ صرف شغل کے لئے آئے ہوئے ہیں نہ ک سنجیدہ بحث کے لئے//

میں نے آپ کے اس نادر نکتے کو جواب پہلے ہی دیاہواہے۔ ملاحظہ ہو۔

جناب عالی آپ کی اس داد میں مجھ پر الزام ہے کہ میں کہیں پر لاجواب بھی ہواہوں۔آپ کی شدید خواہش کے باوجود ایسا قطعی نہیں ہوا۔ایک سوال مجھ سے بار بار کیاگیا جس کا میں نے جواب نہیں دیا۔ وہ سوال یہ تھا کہ میں ثابت کروں کہ اللہ کا لفظ اسلام سے پہلے سے موجود تھا۔اس سوال کا جواب نہ دینے کی وجہ یہ تھی کہ میں نے کبھی اپنے آرگیومنٹ کی بنیاد اس نکتے پر رکھی ہی نہیں تھی کہ اللہ کا تعارف اسلام سے پہلے ہی سے تھا۔ یہاں پر آپ حضرات میری طرف سے ایک آرگیومنٹ پر فرض کرکے مجھ سے مطالبہ کررہے تھے کہ میں اس کی تردید کروں۔

آپ تمام احباب کو پتہ ہوناچاہئے کہ فریق مخالف کی طرف سے ایک مؤقف کو فرض کرکے اس کی تردید کرنے کو کیا کہتے ہیں۔

آپ کو پتہ ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟؟

اس کو کہتے ہیں،......سب مل کر بولو

Strawman Argument

توحضرات یہ رہی ایک اورFallacyجس کو میں نظر انداز کررہاتھا۔



Yasir Habib

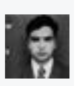
نہیں سر نہیں ایسے کام نہیں چلتا.ایک پوسٹ ہوئی آپ نے لوڈڈ سوال کااعتراض اٹھایا،آپ اپنے مقدمے کادفاع کرنے میں ناکام رہے آپ نے تاویلات گھڑنا شروع کیں ملیشیاانڈونیشیاوغیرہ کی مثالیں دیں وہ مثالیں آپ کے مقدمے کے لئے نقصان دہ ثابت ہوئیں آپ نے اپنی حکمت عملی بدلی ان تاویلات کو پھر کبھی نہ سامنے آنے دیا.آپ کو تشریح کرکے بتایاگیا آپ کو سمجھ میں آگئی بات ک کیوں آپ کالوڈڈ سوال کے حوالے سے اعتراض غلط ہے کیونکے کتابی تشریح کے حوالے سے بھی عربی خدا کی ٹرم لوڈڈ سوال نہیں ہے پر آپ نے ویل لفٹ والی مثال کی طرح اس کمنٹ کو چھیڑنا اپنے مقدمے کے لئے مزید براجانااور اس سے پہلو تہی کرتے ہوئے دوسری باتوں پے وقت صرف کرتے رہناہی اپنے حق میں بہتر سمجھا

آپ کوایک نہیں کئی بار مواقعے دئے گئے ک آپ بنیادی مقدمے کو تاریخی ثبوتوں سے ثابت کرکے دیکھادیں کیونکے ایسے تو کسی بھی سائیڈ نے پیچھے نہیں ہٹنااس پر آپ کی ضدک یہ میرا مقدمہ نہیں ہے. اگر نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے اب یہ تو ہونے سے رہاک ایک دن آپ اچانک فورم پر تشریف لے آئیں

اور کہ دیں ک فلاں فلاں بات لوڈڈ سوال ہے اور پھر اس کو ثابت کرنے کے بجائے محض کج بحثی اور توجیہات گھڑنے میں مصروف رہیں. آخر کہیں نہ کہیں تو آپ کو مدا ثابت
کرنا پڑے گا ہی

اور اب یہ نئی چیز شروع کرنا چاہ رہے ہیں جہاں آپ یہ نفسیاتی مریض وغیرہ قسم کی چیزیں لکھ کر اور پھر ساتھ ہی ساتھ یہ دھائی بھی ساتھ میں دے دیتے ہیں ک کہیں بلاک نہ ہو جائیں. اگر تو آپ واقعی سنجیدہ ہیں اور یہی مقدمہ آپ کے دل میں بسا ہوا ہوتا تو آپ کو اس طرح کے الفاظ کا سہارا ہی نہ لینا پڑتا. مجھے دیکھیں آپ کی اس طرح کی طرز گفتگو پڑھ کر بھی میں تو آپ کو ایسے القابات سے نہیں نواز رہا پھر آپ کیوں صبر کھو رہے ہیں؟ ابھی صبر کریں میں جب تک یہاں ہوں اس مقدمے کا فیصلہ پورا کروا کے ہی اس پوسٹ کو چھوڑوں گا...

IIzzuddin Deccani



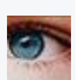
Yasir Habib

اب بات کو سنجیدگی سے آگے بڑھاتے ہیں. میں لوڈڈ سوال کی تشریح پہلے دے چکا ہوں آپ اپنی تشریح یہاں چند بنیادی نکتوں میں لکھ دیں ک آپ کی کیا تشریح ہے کیونکے ہو سکتا ہے آپ کی تشریح ہی غلط ہو؟

مہربانی فرما کر اگر اصل پوسٹ پر نہیں تو کم از کم لوڈڈ سوال والے مقدمے پر ہی توجہ مرکوز رکھیں

I hope it sounds fair to everyone involved on this thread ?

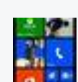
Izzuddin Deccani



Izhar Khan

دکنی صاحب اپ بخوبی جانتے ہیں کہ جیسے اہورمزدا اپ کیلیے ایرانی خدا ہو سکتے ہیں لیکن اپ کیلیے خدا نھیں. ملحد کیلیے اللہ اسی analogy پر عربی خدا ہے- مگر post کے مطابق سوال مصیبت کو لانے والی ذات کیا اللہ کی ہے جیسا کہ آیات میں آیا تو آپ اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیتے. اپ ان آیات کی روشنی میں اٹھائے گئے سوالات کے جوابات سے کترا رہے ہیں. اگر شر اللہ کی بدولت ہے تو شیطان کو کہاں فٹ کریں گے. اس کا مطلب ہے کے شیطان کا

Izzuddin وجود یاتو ہے ہی نھیں یاوہ اللہ کے ہاتھوں مجبور ہے اور اسی کے ایجنڈا کو آگے بڑھا رہا ہے. کیا شیطان اور اللہ مل کر کام کر رہے ہیں؟ Deccani



Altaf Ahmad Izhar Khan

///دکنی صاحب اپ بخوبی جانتے ہیں کہ جیسے اہورمزدا اپ کیلیے ایرانی خدا ہو سکتے ہیں لیکن اپ کیلیے خدا نھیں. ملحد کیلیے اللہ اسی analogy پر عربی خدا ہے- مگر post کے مطابق سوال مصیبت کو لانے والی ذات کیا اللہ کی ہے جیسا کہ آیات میں آیا تو آپ اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیتے. اپ ان آیات کی روشنی میں اٹھائے گئے سوالات کے جوابات سے کترا رہے ہیں. اگر شر اللہ کی بدولت ہے تو شیطان کو کہاں فٹ کریں گے. اس کا مطلب ہے کے شیطان کا وجود یاتو ہے ہی نھیں یاوہ اللہ کے ہاتھوں مجبور ہے اور اسی کے ایجنڈا کو آگے بڑھا رہا ہے. کیا شیطان اور اللہ مل کر کام کر رہے ہیں///

ایک صحت مند علمی بحث کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے کمنٹس کے برمار سے بچنا پڑتا ہے مگر یہاں دکنی صاحب کے ایک کمنٹ پر دس کمنٹ آجاتے ہیں اور دکنی صاحب کو اپنے جائز مطالبات نقار خانے کی توتی کی طرح دہرانے پڑ جاتے ہیں .

عزازی صاحب کے اس سوال کا جواب میں دوسرے فورم میں دے چکا ھوں آپ بھی ملاحضہ فرمایں.

"اگر اللہ تعالیٰ سب کچھ اپنے ھاتھ میں لے لے تو پھر امتحان جزا سزا قوانین کا تصور ھی ختم ھو جاتا ھے جبکہ اللہ خود فرماتے ھیں کہ یہ دنیا میں نے امتحان کی جگہ بنای ھے یہاں جھوٹھ اور سچ, ظالم و مظلوم, نیکی بدی ساتھ ساتھ چلے گی نفاس و شیاطین اور اچھے لوگوں کی صحبت بھی میسر ھو گی-اچھے اور برے رستے اور انکی منزل کا بھی بتادیا ھے چونکہ دنیا دار لاسباب ھے اسلیے یہاں زندگی گزارنے کے متعلق مختلف اصول و ضوابط کی پیدائش ارتقاء اور حفاظت کو بھی سمجھادیا حدود کی حفاظت اور تقدس کے پیش نظر مشروط جنگ کی بھی اجازت دے دی (اسی کا نام تو زندگی) ھاں ایک کوشش کی جاسکتی ھے کہ ان سب کا متبادل لے کر زندگی کے تصور کو امتحان کی بجاے کسی اور نام میں ڈال جاے جہاں ھم سمجیں کہ اللہ کی براہ راست مداخلت کے بغیر گزارا نہی ھو سکتا. حادثات غمی پریشانی یہ بھی تو امتحان کی شکلیں ھیں کیونکہ ان کے ظہور پر ھمارے صبر رویے اور معملات کا امتحان ھوتا ھوا محسوس ہوتا ہے تو یہ بھی ایک صورت ھو سکتی ہے کہ ان کو ھی زندگی سے نکال دیا جاے اور اگر ایسا کرنا نا ممکن ھے تو پھر اس دنیا کو امتحان گاہ ہی سمجھا جاے تو ممکن ہے ایسے سوال زھنوں میں نہ آئیں جس سے زہنی اور معاشرتی فتور کا اندیشہ ہو".



Islam Mirza

پوسٹ کا مدعا کیا ہے ؟۔ میرا خیال ہے کہ پوسٹ کو سرسری نظر سے پڑھنے کے بعد آپ خود بھی فیصلہ کر سکتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس کیلیے کسی اتالیق کو ساتھ بٹھانے کی ضرورت ہے۔ پوسٹ میں کہیں بھی یہ سوال نہیں اٹھایا گیا کہ کیا خدا عربی ہے یا عجمی۔ ہاں البتہ ... See More



Izzuddin Deccani

یاسر حبیب صاحب۔

// نہیں سر نہیں ایسے کام نہیں چلتا. ایک پوسٹ ہوئی آپ نے لوڈڈ سوال کا اعتراض اٹھایا، آپ اپنے مقدمے کا دفاع کرنے میں ناکام رہے //
جناب کو فیصلہ سنانے کی بہت جلدی ہے۔ بس مان لیں کہ میں جیت گیا اور آپ ہار گئے۔ مجھے اندازہ ہے کہ ایک ملحد کے لئے کتنا مشکل ہوتا ہو گا کسی مسلمان سے آرگیومنٹ میں ہارنا۔ علمیت کے شدید تاثر کے تحت اسلام کو چھوڑ کر اسلام کے خلاف محاذ آرائی کر کے یہ ماننا کہ کسی علمی بحث میں الحاد ہار جائے۔
یا خدا یہ دن بھی دیکھنا پڑا۔۔۔۔
اگر اس طرح سے فیصلہ ہی سنانا ہے تو جناب ہم یہ کہتے ہیں آپ اپنا کرنے میں دفاع کرنے میں ناکام رہے۔
پہلے پوسٹ میں Loaded question تھا، پھر اس کو بچانے کے چکر میں Red Herring شروع ہوئی، پھر اس سے بھی کام نہ چلا تو Circular logic کا ڈول ڈالا گیا۔ اور ویسے بھی اوپر سے نیچے تک Strawman تو لے کر ہی چکر لگا رہے تھے۔

// آپ نے تاویلات گھڑنا شروع کیں //
یہ تاویلات گھڑنا کیا ہے ؟؟ اور کسی آرگیومنٹ کو تاویل کب کہتے ہیں ؟ اچھا انداز ہے، جب آپ کہیں پر اپنا نکتہ پیش کرنے میں ناکام ہو جائیں تو اس کو تاویل کہتے ؟؟ ایک ہارا ہوا فریق ریفری بننے کا کتنا شوقین ہے۔ ہائے الحاد کو یہ دن بھی دیکھنا پڑا۔

// ملیشیا انڈونیشیا وغیرہ کی مثالیں دیں وہ مثالیں آپ کے مقدمے کے لئے نقصان دہ ثابت ہوئیں //
واہ واہ، یعنی اب پوری بحث کو اوپر سے نیچے سکین کرنے کے بعد آپ کو ایک انڈونیشیا اور ملیشیا والا نکتہ ہی ملا اور آپ کا یہ بھی فیصلہ ہے کہ یہ میرے لئے نقصان دہ ثابت ہوا، کیوں ثابت ہوا جناب ؟؟ صرف اس لئے کہ آپ کے پاس ابھی کہنے کے لئے کچھ ہے نہیں ؟

// آپ نے اپنی حکمت عملی بدلی ان تاویلات کو پھر کبھی نہ سامنے آنے دیا. //
جناب عالی ابتداء میں عزازی صاحب نے یہ واضح نہیں کیا تھا کہ "عربی خدا" کی توجیہہ ان کے نزدیک کیا ہے۔ جب انہوں نے توجیہہ بیان کی تو اس نکتے کی ضرورت نہیں رہ گئی۔ اب میں نے ان کی توجیہات (جو کہ آپ کے نزدیک تاویلات نہیں ہیں) پر بحث کی۔

//آپ کو تشریح کرکے بتایا گیا آپ کو سمجھ میں آ گئی بات ک کیوں آپ کا لوڈڈ سوال کے حوالے سے اعتراض غلط ہے کیونکے کتابی تشریح کے حوالے سے بھی عربی خدا کی ٹرم لوڈڈ سوال نہیں ہے//
یہ آپ کا دعوی ہے۔ آپ کی تشریح کا بھوں‌ڈا پن صرف دو جملوں میں ظاہر ہو گیا تھا۔ یاد ہے وہ دو جملوں اور ایک جملوں والا چکر؟؟

//پر آپ نے ویل لفٹ والی مثال کی طرح اس کمنٹ کو چھیڑنا اپنے مقدمے کے لئے مزید برا جانا اور اس سے پہلو تہی کرتے ہوئے دوسری باتوں پے وقت صرف کرتے رہنا ہی اپنے حق میں بہتر سمجھا//ویل لفٹ والے الزام کا واضح جواب دیا گیا تھا۔ آپ کو کاپی پیسٹ پسند نہیں ورنہ دوسری بار اسی بات کو کاپی پیسٹ کر دیتا۔ میں نے ویل لفٹ والے الزام کے جواب میں جو کچھ عرض کیا تھا اگر وہ غلط ہے تو پھر اس پر بحث کریں۔ پہلے والا الزام دہراتے رہنا چہ معنی وارد؟



Izzuddin Deccani

//آپ کو ایک نہیں کئی بار مواقعے دیئے گئے ک آپ بنیادی مقدمے کو تاریخی ثبوتوں سے ثابت کر کے دیکھا دیں//
میرا مقدمہ تاریخ سے ماخوذ تھا ہی نہیں۔ تو میں کیوں تاریخ کے چکر میں پڑوں۔ اور یہ بات میں کتنی بار دہراؤں؟؟ سیدھی سی بات ہے کہ تاریخ کا مطالعہ اور اس سے اخذ کرنے والے نتائج سبجیکٹیو ہوتے ہیں اور ایسی بحث کو بہت زیادہ کھینچنا ممکن ہوتا ہے۔ آپ تاریخ کے چکر میں اس لئے پڑنا چاہتے ہیں تاکہ کچھ ریلیف مل جائے۔ ایک بار اور بتا دوں کہ میں نے تاریخ پر اپنے مقدمے کی بنیاد نہیں رکھی۔ ایک بار اور پڑھ لیں کہ میرا اب تک کا مؤقف کیا ہے۔

//کیونکے ایسے تو کسی بھی سائیڈ نے پیچھے نہیں ہٹنا اس پر آپ کی ضد ک یہ میرا مقدمہ نہیں ہے.//
اچھا اچھا، تو آپ کا مطلب یہ ہے کہ آپ تو ویسے بھی پیچھے ہٹنے والے نہیں کیوں کہ ملحدانہ غرور اس قسم کی اجازت دیتا ہی نہیں اس لئے میں رلیف دینے کے لئے خود پیچھے ہٹوں۔ ہائے ملحدوں کو یہ دن بھی دیکھنا پڑا؟؟ اور ہاں یہ سچ مچ میرا مقدمہ نہیں ہے۔ میں نے تاریخ پر اپنے مقدمے کی بنیاد نہیں رکھی۔ اگر آپ یہ ثابت بھی کر لیں کہ چھٹی صدی عیسوی سے پہلے اللہ کے نام کا وجود نہیں تھا تو بھی میرا مقدمہ اوپر چھت پر کھڑے ہو کر آپ پر مسکرا رہا ہوگا۔

//اب یہ تو ہونے سے رہا ک ایک دن آپ اچانک فورم پر تشریف لے آئیں اور کہ دیں ک فلاں فلاں بات لوڈڈ سوال ہے اور پھر اس کو ثابت کرنے کے بجائے محض کج بحثی اور توجیہات گھڑنے میں مصروف رہیں. آخر کہیں نہ کہیں تو آپ کو مدا ثابت کرنا پڑے گا ہی//جی فریق مخالف کے مقدمات کو کج بحثی اور توجیہات گھڑنا قرار دینا کسی بھی کمال یا علمیت کی بات نہیں ہے۔ کسی دور گاؤں کے دیہات کی کسی مسجد میں بیٹھا ہوا مولوی بھی اسی طرح کی بات کر سکتا ہے۔ میں نے اپنا مقدمہ پیش کیا اور اس کو ثابت کیا اور اس کے رد میں آپ لوگوں نے جتنے آرگیومنٹ کئے ان کا بھی رد کیا بلکہ آپ لوگوں نے جو آرگیومنٹ میں فیلیسیا((Fallacies کی ہیں ان کا بھی پردہ فاش کیا۔ اور چونکہ یہ سب کیا اور

آپ کے پاس اپنے مؤقف کی کوئی علمی یا منطقی بنیاد نہیں رہ گئی اور آپ کو یہاں پر الحادی عزت داؤ پر لگی نظر آ رہی ہے اس لئے میرا ہر نکتہ توجیہات اور کج بحثی قرار دے رہے ہیں۔اس بارے میں آپ بالکل بے خوف رہیں۔الحاد کا انحصار آپ یا عزازی پر نہیں ہے۔ یہاں پر دوسرے بھی بڑے بڑے ملحد ہیں۔ سنبھال لیں گے۔

//اور اب یہ نئی چیز شروع کرنا چاہ رہے ہیں جہاں آپ یہ نفسیاتی مریض وغیرہ قسم کی چیزیں لکھ کر اور پھر ساتھ ہی ساتھ یہ دھائی بھی ساتھ میں دے دیتے ہیں ک کہیں بلاک نہ ہو جائیں.//

جناب،اول تو میں نے نفسیاتی مریض کا لفظ کہیں پر استعمال نہیں کیا اس لئے خواہ مخواہ کی مظلومیت کا شکار نہ ہوں۔ویسے Paranoia بھی ایک قسم کی Fallacy ہے۔اور پھر اگر مجہول انداز میں نفسیاتی الجھن کا لفظ استعمال کر دیا تو اس میں کسی کی کیا توہین ہوئی؟انسانی رویہ کی سٹڈی کا نام ہی تو نفسیات ہے اور نفسیاتی الجھن تو ہر ایک کو لاحق ہو سکتی ہے۔

//اگر تو آپ واقعی سنجیدہ ہیں اور یہی مقدمہ آپ کے دل میں بسا ہوا ہوتا تو آپ کو اس طرح کے الفاظ کا سہارا ہی نہ لینا پڑتا.//

تو گویا کہ آپ کو لگتا ہے کہ مجھے اس "نفسیاتی" والے لفظ کا سہارا مل رہا ہے۔مجھے تو بہت سہارا مل رہا ہے اور مجھے سب سے زیادہ سہارا ہمارے ملحد دوستوں کی Fallacies کا مل رہا ہے۔اور اگر آپ کو ویسے سہارا لینے پر تکلیف ہے تو پھر آپ بھی تو تاویل اور کج بحثی والے الزامات کا سہارا لے رہے ہیں!اور آپ سہارے کا ایک مرکب لفظ خود بنا رہے ہیں۔میں نے "نفسیاتی مریض" استعمال ہی نہیں کیا۔ نفسیاتی الجھن کا لفظ اسعتمال کیا تھا۔آپ کو اس الفاظ کی بدلی والے سہارے کی کیوں ضرورت پیش آئی؟

//مجھے دیکھیں آپ کی اس طرح کی طرز گفتگو پڑھ کر بھی میں تو آپ کو ایسے القابات سے نہیں نواز رہا پھر آپ کیوں صبر کھو رہے ہیں؟//

جناب نہ میں نے القابات سے نوازا نہ آپ نے۔لیکن آپ بہ یک وقت فریق اور اور جج بن رہے ہیں۔اپنے آپ کو ججمنٹ کی وجہ بتانے کا پابند بھی نہیں سمجھتے ہیں۔اور مبہم قسم کے الزامات بھی لگا رہے ہیں۔جب کوئی سچ مچ کج بحثی اور تاویلات گھڑے تو اس کو ثابت کر دیں آپ کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں ہے کہ فلاں بندہ کج بحثی کر رہا ہے یا تاویلات گڑھ رہا ہے۔

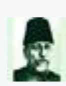


Izzuddin Deccani

//ابھی صبر کریں میں جب تک یہاں ہوں اس مقدمے کا فیصلہ پورا کروا کے ہی اس پوسٹ کو چھوڑوں گا...//

ضرور کیجئے جناب۔ ہم تو کب سے منتظر ہیں۔

//اب بات کو سنجیدگی سے آگے بڑھاتے ہیں. میں لوڈڈ سوال کی تشریح پہلے دے چکا ہوں آپ اپنی تشریح یہاں چند بنیادی نکتوں میں لکھ دیں ک آپ کی کیا تشریح ہے کیونکے ہو سکتا ہے آپ کی تشریح ہی غلط ہو؟//
ایک سوال پوچھتے ہوئے اپنے دعوی یا سٹیٹمنٹ کو جس پر ابھی دونوں فریق متفق نہ ہوئے ہوں اس کو اس سوال میں داخل کرنا، لوڈڈ سوال کہلاتا ہے۔



Izzuddin Deccani

//دکنی صاحب اپ بخوبی جانتے ہیں کہ جیسے اہورمزدا اپ کیلیے ایرانی خدا ہو سکتے ہیں لیکن اپ کیلیے خدا نھیں. ملحد کیلیے اللہ اسی analogy پر عربی خدا ہے- مگر post کے مطابق سوال مصیبت کو لانے والی ذات کیا اللہ کی ہے جیسا کہ آیات میں آیا تو آپ اٹھاے گئے سوالات کا جواب دیتے. اپ ان آیات کی روشنی میں اٹھائے گئے سوالات کے جوابات سے کترا رہے ہیں. اگر شر اللہ کی بدولت ہے تو شیطان کو کہاں فٹ کریں گے. اس کا مطلب ہے کے شیطان کا وجود یا تو ہے ہی نھیں یا وہ اللہ کے ہاتھوں مجبور ہے اور اسی کے ایجنڈا کو آگے بڑھا رہا ہے. کیا شیطان اور اللہ مل کر کام کر رہے ہیں؟//
اظہار خان صاحب۔ یہ سوال کہ مصیبت لانے والا کون ہے اور یہ سوال کہ وہ خدا جس نے قرآن نازل کیا یا جس کے بارے میں مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ اس نے قرآن نازل کیا اس کو عربی خدا کہنا صحیح ہے بالکل ہی دو الگ بحثیں ہوئیں۔ میرا اعتراض یہ ہے کہ ایک سوال کھڑا کرتے ہوئے ایک دوسرے مقدمے کو اس سوال میں داخل کیا گیا۔ یہ لوڈڈ سوال ہے۔ اب یہ ایک بالکل ہی الگ بحث ہوگی کہ عربی خدا کہنا جسٹی فائیڈ ہے یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر مقصد صرف تقدیر پر ہی بحث کرنا تھا تو پھر ایک دوسرا دعوی اس میں کیوں داخل کیا گیا؟

Izhar Khan



Yasir Habib

آپ اپنا لہجہ علمی بحث والا رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں؟ میری ڈیمانڈ ہے ک آپ اس طرح کے اٹیک اور Adhominem کے لئے معافی بھی مانگیں اور ابھی اسی وقت کمنٹ ایڈیٹ کریں تا کے بات آگے بڑھ سکے

Izzuddin Deccani

// آپ کو تشریح کرکے بتایا گیا آپ کو سمجھ میں آ گئی بات ک کیوں اپ کا لوڈڈ سوال کے حوالے سے اعتراض غلط ہے کیونکے کتابی تشریح کے حوالے سے بھی عربی خدا کی ٹرم لوڈڈ سوال نہیں ہے //
یہ آپ کا دعوی ہے۔ آپ کی تشریح کا بھونڈا پن صرف دو جملوں میں ظاہر ہوگیا تھا۔ یاد ہے وہ دو جملوں اور ایک جملوں والا چکر؟؟



[Yasir Habib](#)

آپ سے آپ کے Adhominem والی fallacy پر معافی مانگنے کی ڈیمانڈ قائم ہے اس بیچ میں آپ کی دی ہوئی تشریح پر جواب دئے دیتا ہوں.

آپ کا پورا استدلال ہی ایک غلط فہمی پر مبنی تشریح پر بنا ہوا ہے، پہلے بھی واضح کیا تھا ابھی دوبارہ کئے دیتا ہوں. لوڈڈ سوال کا مغالطہ ان دو بنیادی عناصر کو لئے ہوئے ہوتا ہے

١-دلیل میں ایسے مفروضے کو شامل کرنا جو متنازعہ ہو

٢-سوال میں ایسی پیچیدہ بات چھپا دینا جس سے جواب دینے والے کے لئے اصل مدے پر بات کرنا مشکل ہو جائے.

اللہ کو عربی خدا کہنا نہ ہی متنازعہ ہے اور نہ ہی اس سے جواب دینے والا ایک کامپلیکس سوال میں پھنس کر اصل مدے پے جواب دے پانے سے معذور ہو جاتا ہے

یہ ہے دوسرت تشریح، حوالہ مانگا جائے گا تو وہ بھی مہیا کر دیا جائے گا. آپ کی لوڈڈ سوال کی تشریح ہی غلط اور خود ساختہ رہی ہے اسی لئے مقدمہ بھی غلط رہا ہے

[Izzuddin Deccani](#)



Izzuddin Deccani

____

// ابھی صبر کریں میں جب تک یہاں ہوں اس مقدمے کا فیصلہ پورا کروا کے ہی اس پوسٹ کو چھوڑوں گا ...//
ضرور کیجئے جناب۔ ہم تو کب سے منتظر ہیں۔

____

//اب بات کو سنجیدگی سے آگے بڑھاتے ہیں. میں لوڈڈ سوال کی تشریح پہلے دے چکا ہوں آپ اپنی تشریح یہاں چند بنیادی نکتوں میں لکھ دیں ک آپ کی کیا تشریح ہے کیونکے ہو سکتا ہے آپ کی تشریح ہی غلط ہو ؟//
ایک سوال پوچھتے ہوئے اپنے دعوی یا سٹیٹمنٹ کو جس پر ابھی دونوں فریق متفق نہ ہوئے ہوں اس کو اس سوال میں داخل کرنا ، لوڈڈ سوال کہلاتا ہے ۔

17 minutes ago · Like · Reply



Izzuddin Deccani

جناب یاسر حبیب صاحب۔ اگر آپ کو لفظ "بھونڈا" پر اعتراض ہے تو میں اس پر معذرت کرنے پر بالکل تیار ہوں۔ لیکن ایک مسئلہ ہے۔ وہ مسئلہ یہ ہے کہ آپ یہی لفظ اسی ٹاپک پر بات کرتے ہوئے استعمال کر چکے ہیں۔ تو چلئے آپ بھی معامی مانگئے اور اپنے کمنٹ کو ایڈٹ کر دیجئے۔

میری ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ میں صرف علمی انداز میں بحث کروں۔ لیکن جب ایک فریق بحث کے دوران ایک مخصوص ٹون اختیار کرتا ہے تو پھر اسے بھی چاہئے کہ اسی قسم کی ٹون کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرے۔

اور ویسے بھی یہاں پر ٹون کا مسئلہ بھی نہیں ہے، بعینہ وہی لفظ ہے جو کہ آپ استعمال کر چکے ہیں اور بالکل اسی بات کے جواب پر ہے جس پر آپ یہ لفظ استعمال کر چکے ہیں۔






Yasir Habib

میں نے پہلے بھی کہا تھا پھر دہرا دیتا ہوں - عربی خدا کی ٹرم نہ ہی متنازعہ ہے نہ ہی یہ ایک لوڈڈ سوال ہے

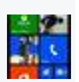
آپ کے تمام اعتراضات کا جواب ایک سے زیادہ بار دیا جا چکا ہے پر آپ چونکے وقت گزاری کے لئے آئے ہوئے ہیں لہٰذا جملہ جملہ کوٹ کرکے جوابات لکھتے رہیں.

ایک بات اور - وہ ایک جملہ دو جملے اور سلیپٹ کرنے والی بات کچھ زیادہ ہی بھونڈی حرکت تھی. اگر آپ کو بات سمجھ نہیں ای تھی تب تو ٹھیک تھا پر سمجھنے کے بعد یہ حرکت کی ہے تو خاصے افسوس کی بات ہے.

Like · Reply · 1 · January 16 at 6:00pm

سیدامجد حسین

ماشااللہ مومنین اب ملحدین کے طرز کلام کی تقلید کرنے پر کمربستہ ہیں۔ابھی تو یہ محض شروعات ہے،امید کی جانی چاہیے کہ وہ ملحدین کے افکار کے پیچھے پیچھے بھی جلدی ہی چل پڑیں گے۔



Altaf Ahmad

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن

قاری نظر آتا ہے، حقیقت میں ہے قرآن !



Islam Mirza

اب اگلے تین دن لفظ بھونڈا پر بحث ہو گی جیسا کہ غلیل بنانا ہی پوسٹ کا مدعا ہو۔



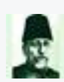
خلیل جبران

معاملہ کورٹ میں جانا چاہیے اب۔



[Islam Mirza](#)

کورٹ بھی جگالی سے تنگ آجائے گی۔



[Izzuddin Deccani](#)

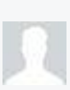
واہ واہ۔ مؤمنین کو اخلاقیات کی تعلیم اور وہ بھی جناب سید امجد حسین۔۔۔ کیا کہنے۔ واہ واہ
اب اگلے جتنے دنوں تک بھی اس پر بحث ہو، میں اس کا کیا کر سکتا ہوں؟؟
ظاہر سی بات ہے کہ یاسر حبیب کو چاہئے تھا کہ وہ یاد رکھتے کہ انہوں نے ان تک خود کیا کیا کہا ہے۔



[Yasir Habib](#)

دکنی صاحب- آپ اپنے روئے اور بدتمیزی کی معافی مانگئے

Izzuddin Deccani



[Taqdeer Khan](#)

یاسر صاحب کی بدتمیزی تو کہیں نظر نہیں آرہی البتہ اس دکنی کا غرور اور تکبر صاف نظر آرہا ہے



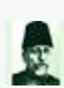
[Izzuddin Deccani](#)

یاسر حبیب صاحب
//دکنی صاحب- آپ اپنے روئے اور بدتمیزی کی معافی مانگئے//
جناب عالی میں نے اس کا جواب دیا ہوا ہے۔ اور ویسے بھی یہ جملہ بھی ایک لوڈڈ سوال کے جیسا ہے۔ ایک طرف آپ ایک حکم نامہ سنا رہے ہیں اور اس میں

یہ دعوی بھی داخل کر رہے ہیں کہ میں نے بدتمیزی کی ہے۔ حالانکہ بدتمیزی نام کی کسی چیز کا واقع ہونا ا بھی متفق علیہ موقف نہیں ہے۔اور میں نے پہلے ہی واضح کیا ہوا ہے کہ یہ بدتمیزی تو آپ نے شروع کی ہے۔اور اگر اس بدتمیزی پر معافی مانگنا سچ مچ میں ضروری ہے تو پھر اس کی شروعات آپ سے ہونی چاہئے۔ آپ میری اس بات کو نظر انداز کر کے واپس اپنی پہلے والی بات دہرا رہے ہیں۔ ویسے اس پورے تھریڈ یہی ہوتا آرہا ہے۔

یہاں پر ایک اور الجھن بھی ہوتی ہے۔

آپ یہ معافی کا حکم نامہ بحث میں ایک فریق کے طور پر پیش کر رہے ہیں یا بطور ایڈ من کے ؟



Izzuddin Deccani

تقدیر خان صاحب

//یاسر صاحب کی بدتمیزی تو کہیں نظر نہیں آرہی//

تو پھر یہاں پر اس پر بھی بحث ہونی چاہئے کہ " نظر آنا" کیا چیز ہے۔ یاسر صاحب نے جس چیز کو میری بدتمیزی پر محمول کیا ہے اسی چیز کے وہ خود مرتکب ہو چکے ہیں اور اس کے لئے میں نے ایک عدد ثبوت بھی فراہم کیا ہوا ہے۔اب اس کے علاوہ نظر آنا کیا ہوتا ہے یہ تو آپ ہی بتا سکتے ہیں۔

//البتہ اس دکنی کا غرور اور تکبر صاف نظر آرہا ہے//مسئلہ یہ ہے کہ غرور ایک محسوس کی جانے والی چیز ہے اور اس کی شعاعیں Retina پر نہیں پڑتی۔اب یہ سمجھنا میرے لئے مشکل ہے کہ آپ کو میرا غرور اور تکبر کیسے نظر آگیا جبکہ آپ کو وہ سکرین شاٹ نظر نہیں آرہا ہے جس میں یاسر حبیب کی وہی بدتمیزی موجود ہے جس کے لئے مجھے مورد الزام کیا جارہا ہے۔اس الزام کے ساتھ ایک الجھن یہ بھی ہے کہ اس میں یہ واضح نہیں ہے کہ میری کونسی بات کو غرور اور تکبر پر محمول کیا جارہا ہے۔ایسے کونسے کرائیٹیریا ہیں جس کی بنیاد پر غرور اور تکبر کا ہونا یا نہ ہونا طئے ہو سکتا ہے۔ یہ بالکل ہی سبجیکٹیو قسم کا دعوی ہے اور میرا تجربہ ہے کہ عام طور پر مولوی قسم کے لوگ ایسے دعوی کرتے ہیں۔اس قسم کے دعوی کو Unfalsisiable Claim کہتے ہیں۔اور یہ بھی ایک Fallacy ہے۔

میرا خیال ہے Fallacy کے جتنے بھی مشہور اقسام ہیں ان سب کا احاطہ اس بحث میں ہو چکا ہے۔اس اعتبار سے یہ ایک بہت ہی ایجو کیشن قسم کی بحث بن گئی ہے۔

ویسے تقدیر خان صاحب۔ایک اور بات بھی ہے۔ اگرچیکہ میں کرکٹ میں بہت زیادہ دلچسپی نہیں لیتا لیکن آپ اگر کرکٹ دیکھتے ہوں اور کسی ون ڈے میچ کی دوسری انگ چل رہی ہو تو آپ دیکھتے ہونگے کہ میچ کے آخری مرحلے میں فیلڈ نگ کرنے والی ٹیم کی باڈی لینگویج سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ وہ ٹیم جیت رہی ہے یا ہار رہی ہے۔ان کی سرعت،ان کی انرجی،ان کے جوش و خروش سے ہی یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ٹیم جیت رہی ہے یا ہار رہی ہیں۔اب آپ

چاہیں تو ان کی باڈی لینگوئج کو بھی غرور یا تکبر کا نام دے سکتے ہیں۔ ممکن ہے کہ کی بورڈ سے نکلے ہوئے میرے الفاظ ایسی ہی کسی کیفیت کا اظہار کر رہے ہوں جسے آپ غرور اور تکبر قرار دے رہے ہوں۔

Taqdeer Khan



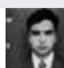
Azazee Hashim

محترم دکنی صاحب- آپ نے جس لوڈڈ سوال کا اعتراض مجھ پر لگایا ہے اسکی آپ آں جناب نے یہ تعریف کی ہے
////ایک سوال پوچھتے ہوئے اپنے دعوی یا سٹیٹمنٹ کو جس پر ابھی دونوں فریق متفق نہ ہوئے ہوں اس کو اس سوال میں داخل کرنا، لوڈڈ سوال کہلاتا ہے۔////
اب غور کیجیے کہ آپ عربی خدا اللہ کو ایک باشعور ہستی منوانے پر تلے ہوے ہیں اور یہ بھی ایک لوڈڈ سوال بن جاتا ہے جسکی تائید آپ خود کر رہے ہیں-
ملاحضہ کیجئے اپنا کومنٹ جس کے مطابق آپ کا مطالبہ بذات خود درست نہں- آپ نیچے پیسٹ کے گئے کومنٹ میں خود تسلیم کر رہے ہے کہ اللہ باشعور ہستی ہے یا نہیں یہ ملحدین اور مسلمانوں کے درمیان ایک باعث نزاع بات ہو گی-
////جناب عالی اعلی حضرت علامۃ العصر عزازی صاحب۔ تو جناب آپ اللہ کو باشعور ہستی نہیں مانتے۔ اس لئے آپ اپنی مرضی سے اللہ کو جو نام چاہے دے سکتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ اللہ باشعور ہستی ہے یا نہیں یہ ملحدین اور مسلمانوں کے درمیان ایک باعث نزاع بات ہو گی۔////
جیسا کہ میں اپنے کومنٹ میں کہا تھا کہ میں اسکو ایک نظریہ سمجھتا ہوں اور نظریے کہ لیے علاقائی نسبت معروف ہے جسکا آپ نے کمال ہشیاری سے جواب گول کر دیا- اسی کے بارے میں میں کہتا ہوں کہ آپ دلائل کو ویل لیفٹ کر جاتے ہیں-
میری دوسری مضبوط دلیل کو بھی آپ نے ویل لیفٹ کر دیا اور جواب میں ایک سوال جڑ دیا جسکا جواب یہ ہے کہ چونکہ عربی خدا کو میں ایک ہستی کی بجاے نظریہ سمجھتا ہوں اس لیے ایک نظریہ جس علاقے سے شروع ہوا ہو اس کو اس علاقے کی نسبت دی جا سکتی ہے جیسا کہ میں نے ایک مثال یونانی فلسفہ کی دی تھی- چونکہ عربی خدا اللہ کا نظریہ خطہ ارب سے شروع ہوا اسلئے میں نے اسکو عرب سے علاقائی نسبت دی اور لفظ خدا پر آپ کو اعتراض نہیں ہے- اگر کہتے ہیں تو میں اوپر سے کاپی پیسٹ کر دیتا ہوں سو اسی مناسبت سے عربی خدا بلکل جائز ہے اور یہ لوڈڈ سوال نہیں بنتا- اپنا کومنٹ نیچے ملاحضہ کیجئے
//////سو اس مطالبے کے لیے کہ خدا کی علاقائی نسبت کو ثابت کرنے کے لیے اس کی رہائش کو ثابت کیا جا سکے یا تو آپ کو اب خدا کا وجود ثابت کرنا ہے اور اگر آپشن بی کو سیلیکٹ کرتے ہیں تو پھر آپ کو یہ تسلیم کرنا ہو گا کہ ایسی ہستی کے لیے جو وجود نہ رکھتی ہو رہائش ثابت کرنے کی شرط رکھنا جائز نہیں ہے//
تو پھر جناب جب آپ اس ہستی کو تسلیم ہی نہیں کرتے تو پھر اس کو علاقائی نسبت دینے کی کیا تک ٹھہری جب کہ وہ لوگ جو اس کو باشعور ہستی کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں؟////
میں پھر کہتا ہوں کہ اگر خدا کو باشعور ہستی ثابت کرنا ہے تو اسکا وجود ثابت کیجئے Izzuddin Deccani



Azazee Hashim

چونکہ ہمارے اور آپ کے درمیان عربی خدا اللہ بطور ہستی ایک قابل نزاع بات ہے جس کو آپ بھی تسلیم کرتے ہیں اس لیے میں عربی خدا کی اصطلاح بطور اللہ ایک ہستی ہے کہ نہیں کر رہا بلکہ بطور عربی خدا ایک نظریہ ہے کے کر رہا ہوں... سو اس تعریف کے مطابق اب آپ کا اعتراض ویلڈ نہیں رہ جاتا



Yasir Habib

دکنی صاحب کو adhominem کے استعمال اور بار بار مطالبے کرنے کے باوجود اپنی غلطی پر نظر ثانی کرنے سے انکار کی وجہ سے مجبوراً بلاک کر دیا گیا ہے

اگر ان کو اپنے روئے کا احساس ہو گا اور وہ معافی مانگنے کے لئے تیار ہوں گے تو وہ واپس آ سکتے ہیں...